



50%

قرآنی الفاظ

آؤ قرآن سمجھیں۔ آسان طریقے سے کورس-1: نماز کے ذریعے

تألیف ڈاکٹر عبد العزیز عبد الرحیم

بانی و ڈائئریکٹر : انڈر اسٹینڈنڈ القرآن اکیڈمی

سورۃ الفاتحہ، آخری 6 سورتوں اور نماز کے اذکار کی مدد سے آپ بآسانی 232 الفاظ سمجھیں گے
جو قرآن میں تقریباً 41,000 بار آئے ہیں (کل 78,000 میں سے)
یعنی قرآن کے کم و بیش 50% الفاظ!!!



عمرہ اور معیاری ویڈیو، ای بک، پوسٹرز، فلیش کارڈز، پاورپوائٹس وغیرہ کی تیاری
کے لیے ہمیں آپ کا تعاون درکار ہے۔ اگر یہ سخنہ آپ کو بلا قیمت موصول ہوا ہو اور آپ اس کی قیمت ادا کرنے چاہتے ہوں
تو براہ کرم یہاں



یا اس کوڈ کو اسکین کریں:



قرآن مجید کو آسانی کے ساتھ سکھنے اور سمجھنے کے کام کو آسان بنانے کے لیے
ہماری مدد کرنے پر ہم دل کی گہرائیوں سے آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

ہمارے پڑھانے کا طریقہ



اسم	Noun	نام: کتاب، مکہ صفت: مُسْلِم، مُؤْمِن	جس کے شروع میں الہ ہو یا آخر میں یا ہو مئون میں سات ہو
فعل	Verb	جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو فتح، يَعْمَلُونَ ، إِفْعَلُ	
حرف	Letter	جو اسم یا فعل کو ملائے ل، مِنْ، عَنْ، فِي، بِ، عَلَى، عِنْدَ، إِلَى، مَعْ	

نچے دیئے گئے الفاظ قرآن میں تقریباً 10,000 بار آئے ہیں

مَعْ	إِلَى	عِنْدَ	عَلَى	بِ	فِي	عَنْ	مِنْ	لَ
ساتھ، مع	to, toward	پاس، have	on	ساتھ، with, in	in	سے، بارے میں about	from	لئے
إِنَّ اللَّهَ مَعَ الْصَّابِرِينَ	إِلَيْهِ رَجَمُونَ	إِنَّ الْمُتَّقِينَ	السَّلَامُ عَلَيْكُمْ	بِسْمِ اللَّهِ	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ	أَنْعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ	الْحَمْدُ لِلَّهِ
مَعَهُ	إِلَيْهِ	عِنْدَهُ	عَلَيْهِ	بِهِ	فِيهِ	عَنْهُ	مِنْهُ	لَهُ
مَعْهُمْ	إِلَيْهِمْ	عِنْدَهُمْ	عَلَيْهِمْ	بِهِمْ	فِيهِمْ	عَنْهُمْ	مِنْهُمْ	لَهُمْ
مَعَكُ	إِلَيْكَ	عِنْدَكَ	عَلَيْكَ	بِكَ	فِيْكَ	عَنْكَ	مِنْكَ	لَكَ
مَعِي	إِلَيَّ	عِنْدِي	عَلَيَّ	بِي	فِيَ	عَنِّي	مِنِّي	لِي
مَعْكُمْ	إِلَيْكُمْ	عِنْدَكُمْ	عَلَيْكُمْ	بِكُمْ	فِيْكُمْ	عَنْكُمْ	مِنْكُمْ	لَكُمْ
مَعَنَا	إِلَيْنَا	عِنْدَنَا	عَلَيْنَا	بِنَا	فِينَا	عَنَّا	مِنَّا	لَنَا
مَعَهَا	إِلَيْهَا	عِنْدَهَا	عَلَيْهَا	بِهَا	فِيهَا	عَنْهَا	مِنْهَا	لَهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آدٰ قرآن بھیں - آسان طریقے سے

کورس-1: نماز کے ذریعے

تالیف ڈاکٹر عبد العزیز عبد الرحیم
بانی و ڈائیکٹر : انڈر اسٹینڈنڈ القرآن اکیڈمی



© جملہ حقوق اشاعت برائے Edusuite Solutions Private Limited محفوظ ہیں۔

اس کتاب کے کسی بھی حصہ کی بغیر اجازت کاپی، تقسیم
اور کسی بھی ویب سائٹ پر اپلوڈ کرنا ممنوع ہے۔

ریسرچ و ڈیولپمنٹ ٹیم

محسن صدیقی، محمد فرقان فلاحی

عبدالرب خرم قریشی، عامر ارشاد فیضی

عبداللہ مزمل حق ندوی، ارشاد عالم ندوی

عبد القados عمری

اسامہ صالح (عالمه)

ایڈوائزرس

خورشید انور ندوی، فاضل دار العلوم ندوۃ العلماء

وکالل جامعہ نظامیہ حیدر آباد، دکن

معاونین

ڈاکٹر عبد القادر فضلاني

خواجہ نظام الدین احسن

عبد الرحیم نعیم الدین

دلیل الدین خان، محمد یوسف جامی

مترجمین

مجاہد اللہ خان

عربی فونٹ ڈیزائنرس

شکیل احمد مرحوم (اللہ ان کو قبر کو نور سے بھردے)، عائشہ فوزیہ

گرافک ڈیزائنرس

کفیل احمد فیضی

قرآنی (الفاظ) اعداد و شمار

طارق عزیز، مجتبی شریف

www.corpus.quran.com

آؤ قرآن سمجھیں۔ آسان طریقے سے
(نماز کے ذریعے)
کورس-۱

ڈاکٹر عبد العزیز عبد الرحیم
بانی و ڈائریکٹر: انٹر اسٹیٹنڈ القرآن اکیڈمی



نام کتاب

تألیف

ناشر

اشاعت یازدهم جولائی: 2019 تعداد: 5000

صفحات

Publisher



Plot No. 13-6-434/B/41, 2nd Floor, Omnagar,
Langar House, Hyderabad - 500 008.

Telangana - INDIA

Ph.: +91- 9652 430 971 / +91-40-23511371

Website: www.understandquran.com

Email: info@understandquran.com

فہرست مصامیں

صفحہ نمبر تیکسٹ بک ورک بک	تواعد	صفحہ نمبر تیکسٹ بک ورک بک	قرآن اور حدیث	سبق نمبر
		IV	اہم ہدایات	
		V	اکیڈمی کا تعارف	
		VI	پیش لفظ	
111	58	ہو، ہُمْ، أَنْتَ، أَنَا، أَنْتُمْ، نَحْنُ	کورس کا تعارف اور تعوّذ	1
112	60	هُوَ مُسْلِمٌ، هُمْ مُسْلِمُونَ...	سُورَةُ الْفَاتِحَة، ایات: 1-3	2
113	62	رَبُّهُ، رَبُّهُمْ...	سُورَةُ الْفَاتِحَة، ایات: 4-5	3
114	63	هَيَ، سَهَا، مُسْلِمَة، مُسْلِمَات...	سُورَةُ الْفَاتِحَة، ایات: 6-7	4
115	64	لَ، مِنْ، عَنْ	اذان	5
116	66	فِي، بِ، عَلٰى	نذر کی اذان، اقامت اور وضو کے بعد کی دعا	6
117	68	إِلَى، مَعَ، عِنْدَ	ركوع، رکوع کے بعد اور سجدے کی دعائیں	7
118	70	هَذَا، هُؤْلَاءِ، ذَلِكَ، أُولَئِكَ	تشہد	8
119	72	فعل ماضٍ: فَعَلَ، فَتَحَ، جَعَلَ	درود (نبی ﷺ کے لیے دعا)	9
120	74	نَصَرَ، خَلَقَ، ذَكَرَ، عَبَدَ	نماز کے بعد کی دواہم دعائیں	10
121	75	ضَرَبَ، سَمِعَ، عَلِمَ، عَمِلَ	سُورَةُ الْإِخْلَاصِ	11
122	76	فعل مضارع: يَفْعُلُ، يَجْعَلُ، يَفْتَحُ	سُورَةُ الْفَلَقِ	12
123	78	يَنْصُرُ، يَحْلُقُ، يَذْكُرُ، يَعْبُدُ	سُورَةُ النَّاسِ	13
124	79	يَضْرِبُ، يَسْمَعُ، يَعْلَمُ، يَعْمَلُ	سُورَةُ الْعَصْرِ	14
125	80	فعل أمر و نهي: إِفْعَلْ، افْتَحْ، إِجْعَلْ	سُورَةُ النَّصْرِ	15
126	81	أُنْصُرُ، أُخْلُقُ، أُعْبُدُ، أُذْكُرُ	سُورَةُ الْكَافِرُونَ	16
127	82	إِضْرِبْ، إِسْمَعْ، إِعْلَمْ، إِعْمَلْ	نزول قرآن کا مقصد	17
128	83	فَاعِلْ، مَفْعُولْ، فِعْلْ: فَتَحْ، جَعَلْ...	قرآن آسان اور اُس کا سیکھنا بہترین کام	18
129	85	فَاعِلْ، مَفْعُولْ، فِعْلْ: عَبَدَ، ضَرَبَ...	قرآن سیکھنے کی دعا اور اُس کا طریقہ	19
130	87	صرف صغیر (شارٹ ٹیبل)	اب تک کیا سیکھا اور آگے کیا سیکھیں گے؟	20

ابم بدایات

کورس سیکھنے کی شرط: آپ کو عربی قرآن اور اردو پڑھنا آنا چاہیے۔

اس کورس کو اچھی طرح سیکھنے کے لیے مندرجہ ذیل باتیں یاد رکھیے:

- یہ پوری طرح تعلیٰ (interactive) کورس ہے اس لیے غور سے سنئے اور مسلسل عملی شرکت کرتے رہیے۔
- پریکٹس کرتے ہوئے اگر غلطی ہو تو کوئی بات نہیں۔
- جو زیادہ پریکٹس کرے گا وہ اتنا ہی زیادہ سیکھے گا یہ سنہری قاعدہ یاد رکھیے:

I listen, I forget, I see, I remember. I practice, I learn. I teach, I master.

مندرجہ ذیل سات ہوم ورکس کو کرنا ہر گز نہ بھولیے:

دو تلاوت کے:

1. کم از کم 5 منٹ مصحف (قرآن) دیکھ کر تلاوت کرنا۔

2. کم از کم 5 منٹ بغیر دیکھے اپنے حافظہ سے (جو بھی یاد ہو) تلاوت کرنا۔

دو مطالعہ (Study) کے:

3. کم از کم 5 منٹ پچھلے اور اگلے سبق کا اس کتاب سے مطالعہ، معانی کو اور گرامر کے صیغوں کو لکھتے ہوئے۔ لکھنا انتہائی ضروری ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے پہلی وحی میں فرمایا: ”جس نے قلم کے ذریعہ سکھایا۔“

4. کم از کم 5 بار (ہو سکے تو 5 نمازوں سے پہلے یا بعد میں یا جیسا بھی موقع ملے) صرف 30 سکنڈ یعنی صرف آدھے منٹ کے لیے الفاظ و معانی کے ورق سے (جو اس کورس کے ساتھ دیا گیا ہے) مطالعہ کرنا۔

دو سننے اور سنانے کے:

5. ٹیپ ریکارڈ یا CD سے ان آیات و اذکار کے لفظی ترجمہ کو سننا۔

6. دن میں کم از کم ایک منٹ اپنے اس کلاس کے دوستوں سے سبق کے تعلق سے بات کرنا۔

اور ایک استعمال کرنے کا:

7. جو سورتیں آپ کو یاد ہوں، ان کو نمازوں میں پڑھتے رہنا۔

دوسرا ہوم ورکس بھی یاد رکھیے: (1) خود کے لیے دعا (زبِ زدنی علمًا) اور (2) اپنے اور اپنے ساتھیوں کے لیے دعا کہ اللہ ہمیں قرآن کے حقوق ادا کرنے کی توفیق دے۔

"انڈر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی" کاتعارف

www.understandquran.com

اکیڈمی کے مقاصد: (1) قرآن سے دوری کو دور کیا جائے اور ایسی نسل کی تیاری میں مدد کی جائے جو قرآن کو پڑھے، سمجھے، عمل کرے اور دوسروں تک اس کے پیغام کو پہنچائے (2) قرآن کو سب سے دلچسپ، آسان، موثر اور روزانہ کی زندگی میں سب سے زیادہ کام آنے والی اور دنیا اور آخرت کی کامیابی کا راستہ دکھانے والی کتاب کے طور پر پیش کیا جائے (3) رسول اللہ ﷺ کی محبت و عظمت پیدا کرنے کی نیت سے احادیث کی بنیادی تعلیم فراہم کی جائے (4) قرآن پاک کو آسان انداز میں تجوید کے ساتھ پڑھنا سکھایا جائے (5) اسکولس، مدارس، مکاتب اور عام لوگوں کے لیے ضروری چیزیں (کتابیں، سی ٹی ڈیز، پوستر، وغیرہ) علماء کی نگرانی میں تیار کیے جائیں اور انہیں ایک نصاب کے طور پر پیش کیا جائے (6) مشغول اور تجارت پیشہ افراد کے لیے مختصر مدتمی کورس (شارٹ کورس) منعقد کیے جائیں (7) سیکھنے سکھانے کے آسان اور نئے طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے قرآن کے سیکھنے کو آسان بنایا جائے۔

واضح رہے کہ اس کا مقصد قرآنی علوم کے ماہرین کو تیار کرنا نہیں ہے کیوں کہ یہ کام ماشاء اللہ دیگر مدارس اور ادارے کر رہے ہیں، بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ عام مسلمان اور اسکول کے طلبہ قرآن کے بنیادی پیغام کو سمجھ سکیں۔

یہ کام کیوں؟ غیر عرب مسلمانوں کی اکثریت قرآن کو نہیں سمجھتی ہے۔ آج کی نسل کے لیے قرآن سے تعارف انتہائی ضروری ہے کیوں کہ ایک طرف تو بے حیائی کا طوفان ہے جس میں کسی کی بات کا اثر اتنا نہیں ہو سکتا جتنا اللہ کے کلام کا ہو گا، اور دوسری طرف تقریباً ہر طرف سے دین اسلام، محمد ﷺ کی ذاتِ اقدس اور قرآنِ کریم پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے، پوری کوشش کی جا رہی ہے کہ مسلمانوں کا ایمان قرآن سے ختم ہو جائے یا کمزور ہو جائے اور وہ اللہ و رسول سے غافل ہو جائیں۔ ان حالات میں ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم نئی نسل کو قرآن سمجھائیں اور ان کو بنیادی اعتراضات کا مقابلہ کرنے کے قابل بھی بنائیں، ان شاء اللہ جب وہ قرآن سمجھیں گے تو اپنی دنیا و آخرت میں کامیاب ہوں گے اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت پیش کر سکیں گے۔

مختصر تاریخ: 1998ء میں www.understandquran.com بنائی گئی۔ الحمد للہ اس وقت سے قرآن مجید کو آسان اور موثر طریقوں کے ذریعہ سمجھنے اور سمجھانے کے لیے مختلف کتابوں کی تیاری یا ان کے تراجم پر کام کیا جا رہا ہے۔ قرآن فتحی کا پہلا کورس (پچاس فیصد قرآنی الفاظ) تقریباً 25 مختلف مالک میں پڑھایا جا رہا ہے اور اس کا کم و بیش 20 عالمی زبانوں میں ترجمہ بھی کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کورس پانچ ملکی و عالمی ٹوئی چینس پر بھی نشر کیا جا چکا ہے۔ اس وقت تقریباً 2000 سے زائد اسکولس میں ”آؤ قرآن پڑھیں تجوید کے ساتھ“ اور ”آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے“ کے کورس جاری ہیں، الحمد للہ۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”بَلِّغُوا عَنِي وَلَوْ أَيْةً“ (پہنچادو میری طرف سے اگرچہ ایک آیت ہی ہو)، تو آئیے ہم سب مل کر اس کام کو آگے بڑھائیں! آپ جہاں بھی ہوں، کوشش کریں کہ اس کورس کو سیکھیں اور وہاں کی مسجد، محلہ، اسکول، مدرسہ وغیرہ میں اس کا تعارف کرائیں اور بچوں اور بڑوں کو اس اہم کام سے جوڑیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اپنی عظیم الشان کتاب کی خدمت میں کیے گئے ہمارے ان چھوٹے موٹے کاموں کو قبول کرے، ہمیں ریا کاری اور دوسرے تمام گناہوں سے بچائے اور غلطیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، وَتُبْعِدْ عَنِّنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ، وَاغْفِرْ
لَنَا، إِنَّكَ أَنْتَ الْغُفُورُ الرَّحِيمُ - وَجْزَ أَكْمَنَ اللَّهُ خَيْرًا۔

پیش لفظ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوٰةُ وَالسَّلٰامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ. أَمَّا بَعْدُ!

اللّٰہ کے رسول اللّٰہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔“ (بخاری: 5027)

اس کورس کی نہایت ہی اہم اور انوکھی خصوصیت یہ ہے کہ اس کا ایک بڑا حصہ ان قرآنی آیات اور اذکار اور دعاوں پر مشتمل ہے جن کی تلاوت ہر مسلمان اکثر کرتا رہتا ہے، ایک مسلمان تقریباً ایک گھنٹہ (جملہ پانچ نمازوں میں) اپنے خالق والٰک، اللّٰہ سے عربی میں گفتگو کرنے میں صرف کرتا ہے، اس لئے ہماری یہ کوشش رہی ہے کہ ایک مسلمان عربی تعلیم کی ابتداء بھی اسی حصہ سے کرے۔ اس طریقہ کو اپنانے کے کئی فوائد ہیں، مثلاً:- (1) ایک نئی زبان کو سیکھنے اور سمجھنے کے لئے مشق (Practice) کا بہت بڑا روپ ہے، روزانہ نمازوں اور دعاوں کے دوران ہم تقریباً 150 تا 200 عربی الفاظ یا تقریباً 50 جملے دہراتے ہیں، ان جملوں کو سمجھنے سے ہمیں عربی زبان کے ڈھانچے اور طریقہ کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ (2) پہلی کلاس سے ہی اس کورس کا فائدہ محسوس ہو گا، کیونکہ نماز سمجھ میں آنے لگے گی۔ (3) نمازوں کے دوران اپنے جذبہ، رجحان اور توجہ میں فرق کافوری احساس ہو گا، وغیرہ۔

ان فوائد کا احساس کسی اور کورس کی تعلیم سے نہیں ہو سکتا۔

اس کورس کی دوسری خصوصیت اس کا عربی گرامر سکھانے کا انداز ہے، چونکہ اس کورس کا مقصد طالب علموں کو قرآن کریم کے موجودہ تراجم کے ذریعے قرآن کو سمجھنے میں مدد دینا ہے، اس وجہ سے اس کورس میں ”صرف“ (Grammar) پر زیادہ توجہ مرکوز کی گئی ہے، ”صرف“ کی تعلیم کے لئے ایک نہایت ہی عام فہم اور عملی تربیتی ٹکنیک (TPI: Total Physical Interaction) کا انتخاب کیا گیا ہے، واضح رہے کہ یہ بالکل ابتدائی کورس ہے، یہ پڑھنے کے بعد آپ ضرور عربی کی دیگر کتابیں پڑھیے۔

اس کورس کے اختتام پر ان شاء اللّٰہ آپ قرآن مجید کے تقریباً 232 اہم الفاظ سیکھیں گے، ان میں سے 125 الفاظ ایسے ہیں جو قرآن میں تقریباً 38,300 بار آئے ہیں یعنی ایک طرح سے 50% الفاظ کے معانی و مطلب سے واقف ہو جائیں گے۔ یاد رہے کہ اس کورس کے بعد 50% قرآن سمجھ میں نہیں آتا کیوں کہ ہر سطر میں بقیہ 50% الفاظ نئے رہیں گے۔ پھر بھی اس کورس کے بعد قرآن کو سمجھنا بہت کچھ آسان ہو جائے گا۔

قرآنی آیات کے ترجمے کے لیے اکثر جگہوں پر حافظ نذر احمد صاحب کے ترجمہ سے استفادہ کیا گیا ہے، یہ ترجمہ بریلوی، دیوبندی، اہل حدیث اور اہل سنت والجماعت کے علمائے کرام کا نظر ثانی شدہ اور متفق علیہ ہے، اللّٰہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں غلطیوں سے محفوظ رکھے اور اگر ہو گئی ہوں تو معاف فرمائے، اگر آپ اس میں کوئی غلطی دیکھیں تو براہ کرم ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔

قرآن و حدیث

سبق نمبر 1(a&b) کے ختم تک آپ 12 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 7,248 بار آئے ہیں!



کورس کے مقاصد:

- ① یہ ثابت کرنا اور آپ کو یقین دلانا کہ قرآن کو سمجھنا آسان ہے۔
- ② قرآن کو سمجھنے کا آسان طریقہ سکھانا۔ لفظی ترجمے اور الہی پی آئی کے ذریعے۔
- ③ نماز کو موثر طریقے سے پڑھنے کا طریقہ بتانا تاکہ نماز میں خوب دل لگے، خشوع اور خضوع حاصل ہو اور نماز کے اثرات ہماری روزانہ کی زندگی میں آئیں۔
- ④ قرآن کو زندگی میں لانے کا طریقہ سمجھانا۔
- ⑤ ایمان کو مضبوط کرنا اور عمل صالح اور اچھے اخلاق کی ترقی کی ترغیب دلانا۔
- ⑥ قرآنی مضمون سے متعلق عربی بول چال کے تقریباً 100 جملے سکھانا۔

قرآن کو سمجھنا آسان ہے:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: **وَلَقَدْ يَسَّرَنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِي كُرِّرَ** ”اور تحقیق ہم نے نصیحت حاصل کرنے کے لئے قرآن کو آسان کر دیا ہے۔“ یہ کہنا کہ قرآن مشکل ہے، یہ ایک شیطانی وسوسہ ہے! ایسا ہر گز نہ کہیں۔ کیا قرآن کو ہم جھٹلانے والے ہوں گے، استغفار اللہ۔ قرآن کو مصحف کہتے بھی ہیں۔ حافظی مصحف میں (جو قرآن کو حفظ کرنے کے لیے عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے) عام طور پر 600 صفحات ہوتے ہیں، ہر صفحہ میں 15 سطور ہوتی ہیں اور ہر سطر میں او سطھ 9 الفاظ، اس طرح سے ہر صفحہ میں تقریباً 135 الفاظ ہوتے ہیں۔ اگر ہم سادگی کی خاطر 135 کے بجائے 130 لے لیں تو معلوم ہو گا کہ پورے قرآن میں 600*130 = 78,000 یعنی تقریباً 78,000 الفاظ ہیں۔ اگر ہم صرف نماز کے الفاظ لے لیں یعنی سورۃ الفاتحۃ، آخری چھ سورتیں (سورۃ الْأَخْلَاقِ، سورۃ الْفَلَقِ، سورۃ النّاسِ، سورۃ العَصْرِ، سورۃ النَّصْرِ، سورۃ الْكَافِرُونَ) اور اذکار نماز (اذان، وضو کے بعد کی دعا، رکوع اور سجده کی تسبیحات، تشهد، درود اور دواہم دعائیں) لے لیں اور ساتھ ہی ساتھ عربی کے کچھ قواعد سیکھ لیں تو ان شاء اللہ ہم 232 ایسے اہم الفاظ سیکھ لیں گے جو قرآن میں تقریباً 41,000 بار آتے ہیں! یعنی قرآن کے 50 فیصد سے بھی زیادہ۔ معلوم ہوا کہ قرآن کا او سطھ ہر دوسر الفاظ اذکار نماز سے ہے۔ اس کورس میں یہی چیزیں پڑھائی گئیں ہیں اور ان کو صرف 20 گھنٹوں میں سیکھا جا سکتا ہے۔ اب تو آپ کو یقین آگیا ہو گا کہ قرآن کو سمجھنا بہت آسان ہے۔

عربی زبان سیکھنے اور قرآن فہمی کے اس کورس میں بنیادی فرق:

- فرق نمبر-1: نماز سے ابتداء، اس لیے کہ ہم روزانہ تقریباً ایک گھنٹہ نماز اور دعاؤں کے عربی ماحول میں رہتے ہیں۔
- فرق نمبر-2: سنتے اور پڑھنے پر زیادہ توجہ، اس لیے کہ ہم روزانہ قرآن سنتے اور پڑھتے رہتے ہیں۔
- فرق نمبر-3: لفظی ترجمے کو استعمال کرتے ہوئے الفاظ و معانی پر زیادہ توجہ، اس لیے کہ بھی فطری طریقہ ہے، چھوٹے پچھے اپنی زبان اسی طرح سیکھتے ہیں۔

تعوذ:

یونچے پہلی لائن میں عربی عبارت، دوسری میں لفظی ترجمہ (روانی کو ملحوظ رکھتے ہوئے)، تیسرا لائن میں الفاظ کی تشریح، اور اس کے یونچے کچھ اسباق دیے گئے ہیں، اسباق کو پڑھ لینے کے بعد لفظی ترجمہ کے ساتھ پریکٹس کیجیے، یعنی پہلی بار عربی عبارت پڑھیے اور اس کے بعد ایک ایک عربی لفظ اور ساتھ ہی ساتھ اسکا ترجمہ پڑھیے۔

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ شروع کرنے سے پہلے یا قرآن کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے ہم کو أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ
پڑھنا چاہیے، اس لیے پہلے ہم اسکا ترجمہ سیکھیں گے۔

6

88 2471

2,550

7

الرَّجِيم

مِنَ الشَّيْطَنِ

بِاللَّهِ

أَعُوذُ

میں پناہ میں آتا ہوں	اللَّهُ کی	اللَّهُ	شیطان سے	جو مردود ہے
اللَّهُ کی پناہ میں یعنی اللَّہ کی حفاظت میں	بِ اللَّهِ کی اللَّهُ	بِ	مِنْ: سے (قرآن میں مِنْ تقریباً 3,000 بار آیا ہے !) شیطان کی جمع شیاطین	کیا شیطان اللَّہ کی رحمت کے قریب ہے؟ وہ تو مردود ہے، اس لیے رجیم کا مطلب ہے: مردود، دھنکارا ہوا

﴿اللَّهُ تَعَالَى ساتوں آسمان سے اوپر عرش پر ہے مگر ہمارے بہت قریب ہے۔ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ ہم کیا سوچ رہے ہیں۔ اس لیے تعوذ کو اس یقین کے ساتھ پڑھیے کہ اللَّه سن کر جواب دے رہا ہے۔

﴿شیطان کون ہے؟ ہمارا سب سے بڑا اور بدترین دشمن! آدم علیہ السلام سے لے اب تک اس کو کروڑوں انسانوں کے بھٹکانے کا تجربہ ہے۔ اس نے توجنت میں آدم علیہ السلام کو بھٹکایا۔ ہم میں سے کوئی بھی آدم علیہ السلام سے بہتر نہیں ہو سکتا۔ مزید یہ کہ اس نے اللَّہ کے سامنے کہا ہے کہ وہ ہم پر دائیں، باعثیں، اوپر، یونچے، گویا ہر طرف سے حملے کرتا رہے گا۔

﴿ہم شیطان کو نہ دیکھ سکتے ہیں اور نہ مار سکتے ہیں، نہ اسلام کی دعوت دے سکتے ہیں۔ اس کا ایک ہی علاج اور سب سے طاقتور علاج ہے: اعوذ باللَّه کہنا۔

﴿شیطان نے اللَّہ کی نافرمانی کی اور دھنکارا گیا یعنی اللَّہ کی رحمت سے دور ہوا۔ وہ رجیم چاہتا ہے کہ ہم بھی اس کی باقوں میں آکر اسی کی طرح ہو جائیں۔ اس کا کام ہم کو جہنم لے جانا ہے۔ اس لیے خود کو غیر محفوظ محسوس کیجیے کہ آپ شیطان کے حملوں میں گھرے ہوئے ہیں اس لیے بھیک کے انداز میں اللَّہ سے حفاظت مانگیے۔

﴿ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ شیطان لگا ہوا ہے اور وہ ہم پر مسلسل حملے کر رہا ہے گھر میں، آفس میں، بازار میں، دوستوں میں، موبائل پر، اکیلے میں۔ ہم اس سے جنگ کی حالت میں ہیں۔

﴿اس جنگ کو ہمیشہ یاد رکھتے ہوئے پہلی چیز اپنی حفاظت کا خیال رکھنا ہے، safety first۔ کامیاب انسان کی یہ پہلی عادت ہے۔ ہم تعوذ اور سورۃ فاتحہ میں 12 اہم عادتیں (habits) سیکھیں گے۔

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ (1-3)
معنی کیہے لیں گے جو قرآن میں 8,638 بار آئے ہیں!



تعارف: سورۃ فاتحۃ القرآن کی پہلی مکمل سورہ ہے، یہ اتنی اہم ہے کہ ہمیں اس کو ہر نماز کی ہر رکعت میں پڑھنے کا حکم دیا گیا۔ دن میں ہم کئی بار اس سورہ کو اپنی فرض اور نفل نمازوں میں پڑھتے ہیں۔

115

57

39

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللّٰهُ	اللّٰهُكَ	جِئْسِ الْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى	بِسْمِ
رَحْمَنَ وَالاٰهِ	جُو بہت مہربان	اس طرح کے عربی الفاظ میں جوش	اللّٰہ: اللّٰہ کا ذاتی نام ہے، باقی نام اللّٰہ کی صفات وَالے ہیں جیسے: الرَّحِيْمُ، الْكَرِيْمُ، الْغَفُورُ	اسِمَّ بِ سَمَّ

اس طرح کے عربی الفاظ میں تسلسل کا اشارہ ہوتا ہے، جیسے جبیل یعنی خوبصورت (اس کو خوبصورت نہیں کہہ سکتے جو کل بد صورت تھا!)، 27 رَحِيْمٌ: یعنی اچھے اخلاق والا، رَحْمٰنٌ: مسلسل رَحْمَنَ وَالا

- » **دوسری عادت:** ہر کام سے پہلے بسم اللہ پڑھیے جیسے کھانا، پینا، سونا، پڑھنا لکھنا وغیرہ۔ اپنے اندر اعتماد اور یقین رکھیے کہ رَحْمٰنٌ وَرَحِيْمٌ آپ کے ساتھ ہے۔ وہ ضرور آپ کی مدد کرے گا۔
- » ہم اللہ کی جتنی صفات پر غور کریں گے اور ان پر یقین کریں گے اتنا ہی بسم اللہ پڑھنے کا اثر زیادہ ہو گا۔
- » رَحْمٰنٌ یعنی پر جوش رحمت والا۔ رَحِيْمٌ یعنی مسلسل رَحْمَنَ وَالا۔ اللہ رَحْمٰنٌ بھی ہے اور رَحِيْمٌ بھی یعنی رحمت کی موسلاطہ بارش کرنے والا جو مسلسل چلتی رہتی ہو۔

- » خوشی کے موقع پر اللہ کو مت بھولیے اور آزمائش کے موقع پر ہمیشہ اچھا گمان رکھیے کہ جس نے مجھے اب تک بے حساب نعمتیں دی ہیں، اس نے یہ آزمائش میری اپنی بھلانی ہی کے لیے رکھی ہے۔

- » **تیسرا عادت:** اللہ کے بارے میں ہمیشہ اچھا گمان (Positive thinking about Allah) رکھیے کیوں کہ وہ رَحْمٰنٌ الرَّحِيْمٌ ہے، بے حساب رحمت والا ہے یعنی وہ ہماری ہر قسم کی ضرورت کا محبت سے خیال رکھتا ہے اور ان کو پورا کرتا ہے۔ اس نے ہم کو بیدا کیا، آنکھ، کان، دماغ، ہاتھ، پیردیے۔ ماں، باپ، رشتہ دار، دوست اور ساختی دیے۔ زمین، آسمان، ہوا، پانی اور طرح طرح کے لکھاؤں کا انتظام کیا وغیرہ۔

- » اللہ کے بارے میں اچھا گمان رکھنے کے کئی فائدے ہیں، مثلاً زندگی میں سکون، خوشی، کامیابی، صحت، اطمینان، بہتر تعلقات، وغیرہ، اور یہ مغرب کے محض positive thinking (اچھا گمان) سے کئی گناہ بہتر ہے۔

الْعَلَمِيْنَ ۲

رَبٌ

لِلّهِ

الْحَمْدُ

تمام جہانوں کا	(جو) رب ہے	اللّہ کے لیے	تمام تعریفیں اور شکر
عالَم: جہاں، عالَم کی جمع عالَمُون، عالَمِین عالِم: جانے والا	پرورش کرنے والا ل: لیے	پرورش کرنے والا ل: لیے	حمد کے دو معنی: تعریف اور شکر

﴿ حمد یعنی تعریف: دل سے اس کی تعریف کیجیے، مثلاً اے اللہ! آپ رحیم ہیں، زبردست خالق ہیں، سب سے بڑے ہیں، وغیرہ۔

﴿ حمد یعنی شکر: اللہ کے احسانات (النعمات) کو یاد کرتے ہوئے اس کا شکر ادا کیجیے۔ اس نے امن دیا، کھانا دیا، نماز پڑھنے کا موقع دیا، مانگنے کی توفیق دی، وغیرہ۔

﴿ وہ رب ہے یعنی ہر ہر ضرورت کو پورا کرتے ہوئے ہماری پرورش کرنے والا، تصور میں لایئے کہ کس طرح وہ ہر پل کروڑوں مخلوقات میں سے ہر ایک کی پرورش کا سامان مہیا کرتا رہتا ہے!

﴿ عادت نمبر 4: خوب علم حاصل کیجیے اور کائنات میں غور کیجیے تاکہ رب العالمین پڑھتے ہوئے دل سے اللہ کی تعریف نکلے۔ جتنا آپ اس کائنات پر غور کریں گے یعنی سائنس حساب اور تاریخ پڑھیں گے تو پتہ چلے گا کہ اللہ نے کتنی زبردست کائنات بنائی ہے! پھر دل سے اللہ کی تعریف نکلے گی۔

﴿ احساب: ہم کتنی دفعہ دنیا کی رنگینیوں سے، لوگوں اور شخصیتوں سے متاثر ہو جاتے ہیں اور الحمد للہ کہنا بھول جاتے ہیں؟

﴿ عادت نمبر 5: اللہ کا شکر ادا کیجیے، کھاتے، پیتے، آتے جاتے، سوتے، اٹھتے، اور دن میں مختلف موقع پر، نعمتوں پر۔

الرَّحِيمُ ۳

الرَّحْمَنِ

رحم کرنے والا ہے	بہت مہربان
------------------	------------

﴿ رحمت کا مطلب ہے محبت کے ساتھ کسی کا خوب خیال رکھنا اور اس کی ضرورتوں کو پورا کرنا۔ دیکھیے اللہ کس طرح ہم پر مسلسل رحم کر رہا ہے۔ صرف ایک مثال لیجیے۔ موسموں کو لانے کے لیے اللہ اس زمین کو سورج کے اطراف ایک سکنڈ میں تقریباً 20 کیلو میٹر کی رفتار سے گھما رہا ہے مگر ہم کو ذرا سا بھی دھچکا نہیں لگتا، ورنہ زلزلوں سے یہ ساری زمین ٹوٹ پھوٹ جاتی۔

﴿ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”جور حم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔“ (بخاری: 6013) آج، اس وقت، یا اس نماز کے بعد جس میں آپ نے یہ پڑھا، دوسروں پر رحم کیجیے، یعنی ان کا محبت کے ساتھ خیال رکھیے۔ یہ ہوئی عادت نمبر 6۔



سبت نمبر 3 (a&b) کے ختم تک آپ 33 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 12,089 بار آئے ہیں!



الدِّينِ 4

يَوْمٍ

مُلِكٍ

بدلے کے	دن کا	مالک ہے
دین کے دو مطلب ہیں:	يَوْمُ الْجُمُعَةِ، يَوْمُ الْقِيَمَةِ	مُلِكٌ : مالک
-1- بدله 2- زندگی کا نظام (دین اسلام)	يَوْمٌ كَيْ جَمِيعِ أَيَّامٍ	(مُلِكٌ: فرشتہ جسے مَلَكُ الْمَوْتَ)

- » دین کے دو معنی ہیں: (1) بدله یعنی اچھے کام کا اچھا اور بُرے کام کا بُرا بدله (2) زندگی گزارنے کا طریقہ جیسے اسلام۔
- » جب قیامت آئے گی اس وقت تمام دنیا کا مالک کوئی نہیں ہو گا، صرف اللہ ہی سب کا مالک (OWNER) ہو گا اور اسی کی حکومت ہو گی اور وہی سب کے درمیان انصاف کرے گا۔
- » اس دن کسی کو بات کرنے کی اجازت نہیں ہو گی، ہاں صرف وہی سفارش کرے گا جس کو اللہ نے اجازت دی ہو۔
- » قیامت کا دن بڑا ہی بھیانک دن ہو گا کہ آدمی اپنے بیٹے، اپنی بیوی، بہن بھائی، باپ اور ماں کو دیکھ کر بھاگے گا، اس دن ہر ایک کو بس اپنی ہی فکر ہو گی۔
- » اس آیت کو پڑھتے ہوئے یہ امید رکھنی چاہئے کہ اللہ قیامت کے دن ہم پر رحم کر کے ہماری اچھائیوں کا اچھا بدله دے گا اور یہ ڈر بھی ہونا چاہیے کہ کہیں اللہ کی طرف سے ہمیں سزا نہ مل جائے۔
- » اللہ نے بغیر پوچھے ہمیں مسلمان بنایا، صرف اپنی رحمت سے۔ اب ہم اس سے معافی کا اور جنت کا سوال کرتے ہیں تو امید ہے کہ وہ ضرور قبول کرے گا۔
- » عادت نمبر 7: آخرت کو سامنے رکھتے ہوئے ہر دن کا پلان بنائیے۔ موت، قبر، حشر اور فیصلے کی گھڑی کو یاد رکھیے، نماز وقت پر پڑھیے، قرآن و اذکار کو مت بھولیے، صحت کا خیال رکھیے، آنکھ، کان، زبان، ہاتھ، پیر کو گناہوں میں استعمال مت سمجھیے، اپنی زندگی، جوانی، پیسہ، اور علم کا صحیح استعمال کیجیے۔

نَسْتَعِينُ 5

وَإِيَّاكَ

نَعْبُدُ

إِيَّاكَ

ہم مدد چاہتے ہیں	اور صرف تجوہ ہی سے	ہم عبادت کرتے ہیں	صرف تیری ہی
اردو کے الفاظ: استعانت، اعانت، عون، تعاون، معاون...	إِيَّاكَ صرف تیری ہی	عِبَادَةٌ: عبادت عَابِدٌ: عبادت کرنے والا مَعْبُودٌ: جس کی عبادت کی جائے ہو گا: صرف تیری	یہاں اس جملے میں ”إِيَّاكَ“ کا مطلب ہو گا: صرف تیری

- » اللہ نے ہمیں پیدا کیا تاکہ ہم اس کی بندگی کریں یعنی عبادت کریں جیسا کہ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت ہی کے لئے پیدا کیا ہے۔ (سُورَةُ الذِّرِيْتِ: 56)

» عبادت: اللہ کے حکم پر چلنا اور اس کی نافرمانی سے بچنا ہے۔ اللہ کو ایک جاننا، نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، زکوٰۃ دینا، حج کرنا، اللہ کے دین کی طرف بلانا، علم حاصل کرنا، حلال کمانا اور دوسروں کی خدمت کرنا وغیرہ، یہ سب عبادت ہے۔ ان میں نماز کی بڑی اہمیت ہے جس کو جان بوجھ کر چھوڑنے والا کافر بن جاتا ہے اور وہ دین کے اہم ستون کو گرا دیتا ہے۔

» تیری عبادت کے لیے بھی تیری مدد چاہیے۔ ایسی عبادت کرنے کے لیے جو تجھے پسند آجائے۔

» **عادت نمبر 8:** ہر کام میں عبادت کی نیت ہو۔ دراصل انسان جب تک اللہ کی صحیح طریقے سے عبادت نہیں کرتا، اس کو سکون نہیں مل سکتا۔ یعنی اس کو کامیابی نہیں مل سکتی اور اگر دنیا میں کچھ مل بھی جائے تو سکون نہیں مل سکتا۔

» ہم اتنے کمزور ہیں کہ اللہ کی مدد کے بغیر اپنی پیاس تک نہیں بجا سکتے تو اللہ کی عبادت اللہ کی مدد کے بغیر کیسے کر سکتے ہیں؟ اس لئے اس احساس کے ساتھ یہ آیت پڑھیے کہ اے اللہ! اس نماز کو اور اس کے بعد ہر کام کو کرنے میں تیری مدد چاہیے۔ ہر مشکل اور پریشانی کے وقت بھی تیری ہی مدد چاہیے۔

» لوگ بالکل پسند نہیں کرتے کہ آپ ان سے کوئی چیز مانگیں، مگر اللہ بار بار مانگنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: ”دعا عبادت ہے“۔ (ابوداؤد: 1479)

» **عادت نمبر 9:** ہر کام میں اللہ کی مدد مانگنا! کس طرح؟ جیسا کہ اللہ کے بنی اسرائیل نے اور نبیوں نے مانگا! یعنی دعائیں سیکھنا۔ **ایک اہم مشورہ:** سورہ فاتحہ پڑھتے ہوئے اس حدیث کو یاد رکھیے! حدیث کی کتاب صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میں نے نماز اپنے اور اپنے بندے کے درمیان تقسیم کر لی ہے۔ آدمی میری ہے اور آدمی میرے بندے کی، اور میرے بندے کو میں وہ دیتا ہوں جو وہ مجھ سے مانگے۔ جب بندہ کہتا ہے الحمد لله رب العالمین ^۱ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”حَمْدَنِي عَبْدِي“ یعنی میرے بندے نے میری تعریف کی، جب کہتا ہے الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ^۲ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”أَنْتَى عَلَيَّ عَبْدِي“ یعنی میرے بندے نے میری ثناء کی، جب کہتا ہے ملِكُ يَوْمِ الدِّينِ ^۳ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”مَجَدَنِي عَبْدِي“ یعنی میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی، اور جب ایسا کہتا ہے نَسْتَعِنُ ^۴ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور وہ جو کچھ مجھ سے مانگے گا میں اسے دوں گا، اور جب کہتا ہے : إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ^۵ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرُ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ^۶ تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے: یہ میرے بندے کے لیے ہے، وہ جو کچھ مانگے گا سب کچھ اسے ملے گا۔ (مسلم: 878)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾

سین نمبر 4 (a&b) کے ختم تک آپ 44 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 15,387 بار آئے ہیں!

37

45

الْمُسْتَقِيمُ 6

الصِّرَاطُ

إِهْدِنَا

سید ہے	راستے کی	ہمیں ہدایت دے
سید ہا	ال : وہ خاص، the	نا
خط مستقیم: سید ہی لائے	الصِّرَاطُ: وہ خاص راستہ	اہد

» "سید ہے راستے کی ہدایت دے" یعنی زندگی کے ہر کام میں سید ہمار استہ دکھادے اور اس پر چلنے کی توفیق دے۔

» مسلمان ہونا ہدایت کا پہلا قدم ہے۔ اب ہم کو نماز پڑھتے وقت، نماز کے بعد، کام کے دوران، گھر میں، آفس میں، کلاس میں، دوستوں سے بات کرتے ہوئے، بازار میں، شیطان کے وسوسوں کے وقت، کسی کی طرف دیکھتے وقت، گویا ہر وقت ہم کو ہدایت کی ضرورت ہے۔ اس لیے ہمیشہ اللہ سے ہدایت مانگتے رہنا چاہیے۔

» ہدایت کہاں ملتی ہے؟ قرآن کو سمجھ کر پڑھنے میں اور اللہ کے رسول ﷺ کی تعلیمات میں۔ اس لیے ہمیں قرآن کو بھی سمجھنا چاہیے اور احادیث کو بھی۔

» ہر نماز میں جو بھی قرآن پڑھا جاتا ہے، وہ اس وقت اور اس دن کے لیے ہدایت کا تحفہ ہے اللہ کی طرف سے! اگر میں اس کو سن کر سمجھنے کی کوشش نہ کروں تو کیا میں ہدایت کا انتظار اور ہدایت کی قدر کرتا ہوں؟ اس لیے قرآن کو سمجھنا ضروری ہے بلکہ ایک جنسی ہے، اس لیے کہ ہر نماز میں اس کو سمجھنا میری ہدایت کو حاصل کرنے میں ضروری ہے!

» اللہ تعالیٰ ہم کو قرآن، حدیث اور مختلف نشانیوں کے ذریعے ہدایت دیتا رہے گا اگر ہم اپنے ایمان کو تازہ رکھیں۔ کس طرح؟ نماز اور دیگر عبادات کا اہتمام کریں، قرآن، حدیث و سیرت کا مطالعہ کرتے رہیں، اچھے لوگوں کے ساتھ رہیں اور شرک، بدعت اور برے خیالات اور کاموں سے بچنے کی کوشش کرتے رہیں۔

» **عادت نمبر 10:** ہر کام میں اللہ سے ہدایت (صحیح راستہ معلوم کرنا اور اس پر چلنے کی توفیق) طلب کرنا

216

5

1080

عَلَيْهِمْ

أَنْعَمْتَ

الَّذِينَ

صِرَاطُ

ان پر	تو نے انعام کیا	ان لوگوں کا	راستہ
ہم	عَلٰی	قرآن میں + 1080 بار	صِرَاطُ: راستہ
ان	پر	انعام، نعمت	بچھلی آیت ہی میں یہ لفظ آیا ہے

» اللہ نے، انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین پر انعام کیا۔ آئیے ان کے راستے کو معلوم کرتے ہیں تاکہ ہم یہ دعا سمجھ کر مانگیں۔

» انبیاء کا راستہ کیا تھا؟ اس وقت ہم صرف محمد ﷺ کی مثال لیتے ہیں۔ آپ نے چار اہم کام کیے:

○ عمل: دل کے اعمال جیسے ایمان، اخلاص، اللہ سے محبت، اسی کاڈر، اسی پر توکل یعنی بھروسہ، وغیرہ۔ بقیہ اعمال جیسے نماز،

روزہ، زکوہ، صدقات، لوگوں سے اچھا سلوک، وغیرہ۔

- دعوت: ساری زندگی اسلام کی دعوت دیتے رہے۔
- تزکیہ یعنی پاک کرنا: لوگوں کے عقیدے، اعمال، اخلاق اور معاشرے کو غلط چیزوں سے پاک کیا، اور اچھی چیزوں کو رانج کیا۔ قرآن ان کی مثالوں سے بھرا ہوا ہے۔

- نیکی کا حکم دیا اور برائی سے روکا۔ خاندانوں میں، معاشرے میں، سوسائٹی میں اللہ کے احکام پر عمل کروایا۔
- ﴿ یعنی انعام پانے کے لیے ہمیں ان کاموں کو کرنے کی کوشش کرنی ہو گی: ایمان لانا، عمل کرنا، اس کام کی دعوت دینا، اپنی اور ساتھیوں کی زندگیوں کو غلط چیزوں سے صاف کرنے کی کوشش کرنا، اچھی عادتوں کو بڑھانا، اور جہاں تک ہو سکے نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔

﴿ عادت نمبر 11: ہمیشہ اچھے ماؤں (نمونے، مثالیں) کے طریقہ پر چلنا۔ ان کے بارے میں پڑھنا، ان کو سامنے رکھ کر اپنے عمل کو چیک کرنا، ان کے جیسا عمل کرنے کا پلان بنانا اور اس پر عمل کی کوشش کرنا! ﴾

غیرِ المَغْضُوبِ وَلَا عَلَيْهِمْ الضَّالِّينَ 7

14

1687

1

147

نہ	غضب کیا گیا	الْمَغْضُوبِ	وَلَا عَلَيْهِمْ	الضَّالِّينَ	اورنہ	جو گمراہ ہوئے
نہیں، اس کے علاوہ	اس لفظ کی ترکیب "مظلوم" جیسی ہے۔ مظلوم: جس پر ظلم کیا گیا مغضوب: جس پر غصب کیا گیا	اس لفظ کی ترکیب "مظلوم" جیسی ہے۔ مظلوم: جس پر ظلم کیا گیا مغضوب: جس پر غصب کیا گیا	الْمَغْضُوبِ	وَلَا عَلَيْهِمْ	اورنہ	ضال: گمراہ ہونے والا ضال کی جمع ضالیں اسی ماڈہ کا اردو لفظ: ضلالت
			عَلَى	هُمْ	وَ	لَا
			اُن پر	هُمْ	وَ	لَا

﴿ پہلا گروپ - المغضوب علیہم: اللہ ایسے لوگوں پر غصہ ہوا جانتے تھے مگر عمل نہیں کرتے تھے۔ سوچیے! اللہ اگر کسی سے ناراض ہو جائے تو اس کا کتاب راحوال ہو گا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اللہ ہم کو ان سے بچائے۔ ﴾

﴿ ہم اکثر کسی ہیر ویالیڈر کی طرح رہنا چاہتے ہیں اس لئے ان کی طرح بات کرنے، کپڑے پہننے یا چال چلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دیکھ لیجیے کہ کیا وہ لوگ قرآن و حدیث پر چلنے کی کوشش کرتے ہیں؟ ﴾

﴿ دوسرا گروپ - الضالیں: جو جانتے ہی نہیں اور صحیح بات جانے بغیر عمل کرتے ہیں۔ پرواہ نہیں کرتے کہ وہ دنیا میں کیوں آئے ہیں؟ اور زندگی کا کیا مقصد ہے؟ صحیح علم حاصل کرنے کی ان کو کوئی فکر نہیں ہوتی اور نہ وہ اس کے لیے وقت نکالتے ہیں۔ ﴾

﴿ کہیں ایسا نہ ہو کہ قرآن ہمارے گھر میں ہو اور ہم بھکٹتے پھریں۔ کیا ہم اس لئے قرآن سے دور ہیں کہ ہمیں عربی زبان نہیں آتی؟ تو اللہ سے دعا کیجیے کہ وہ ہمارے لیے قرآن کو سیکھنا آسان کر دے۔ اس کے لیے پلان بنائیے اور وقت نکالیے! ﴾

﴿ اے اللہ! ہمیں صحیح بات پر عمل کرنے کی توفیق دے اور نہ معلوم ہو تو اس کا علم حاصل کرنے کی توفیق دے۔ ﴾

﴿ عادت نمبر 12: برے ماؤں (نمونے، مثالیں) سے دور بھاگنا اور دعا کرنا کہ اللہ ان کی پیروی سے بچائے۔ ﴾

سین نمبر 5 (a&b) کے ختم تک آپ 57 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 19,471 بار آئے ہیں!

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللَّهُ سب سے بڑا ہے، اللَّهُ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ سب سے بڑا ہے، اللَّهُ سب سے بڑا ہے

- » 39 گیئر (بڑا) 23 اکبر (سب سے بڑا)، صغیر (چھوٹا) اصغر (سب سے چھوٹا)
- » حسن (بہتر)، 63 کثیر (زیادہ) 88 اکثر (سب سے زیادہ)
- » اللہ کا مقابلہ کسی سے نہیں کیا جاسکتا! کیونکہ ہر چیز اسی کی بنائی ہوئی ہے۔
- » اللہ تعالیٰ قوت، عزت، شان و شوکت اور ہر اچھی صفت میں سب سے بڑا ہے۔
- » آپ اللہ کے بارے میں جتنا زیادہ علم حاصل کریں گے، اتنا ہی دل سے اور تعریف سے کہہ سکیں گے کہ اے اللہ! آپ کتنے بڑے ہیں، کتنے عظیم الشان ہیں! آپ کا یقین بڑھتا جائے گا کہ اللہ اس سے بہت بڑا ہے جتنا آپ سمجھ رہے ہیں۔
- » فخر کی اذان سن کر اگر میں سوتار ہوں تو میں نے کس کو بڑا مانا؟ کس کی بات سنی؟ اللہ کی یا نفس کی؟
- » دعا: اے اللہ مجھ کو تجھے اپنی زندگی میں بڑا مانے کی توفیق دے، یعنی نفس، خاندان یا لوگوں کے بجائے تیری باتوں کو مانے اور عمل کرنے کی توفیق دے۔ دعا کے ساتھ ہی گزرے ہوئے کل کا احتساب اور آنے والے کل کا پلان ہونا چاہیے!

571

1

میں گواہی دیتا ہوں	أشہدُ	أَنْ	لَا	إِلَهٌ	إِلَّا	اللَّهُ (2 بار)
شہادت، شہید، یعنی شاہد	لَمْ: نہیں، لَنْ: ہرگز نہیں، مگر	لَمْ: نہیں، لَنْ: ہرگز نہیں، کہ	نہیں ہے	کوئی معبدوں	سوائے	اللَّهُ کے

- إِلَهٌ کے تین اہم معنی یہ ہیں: (1) جس کی پوجا و پرستش کی جائے، (2) ضرورتوں کو پورا کرنے والا، (3) جس کا حکم مانا جائے اور اطاعت کی جائے۔ ان تینوں معنی میں اللہ کے سوا کوئی إِلَهٌ نہیں۔
- میں شہادت (گواہی) دیتا ہوں یعنی میری باتیں اور میرا عمل (گھر میں یا باہر، آفس میں یا بازار میں) یہ بتا رہا ہے کہ میں:
- » اللہ سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں۔ اسی کو خالق، مالک، رب مانتا ہوں، ساری کائنات کا حاکم مانتا ہوں، اسی کی عبادت اور اطاعت کرتا ہوں، اسی سے مدد مانگتا ہوں، اسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔
 - » زندگی کے ہر پہلو میں اس کے قانون پر چلتا ہوں، نہ کہ اپنی مرضی پر اور نہ اپنی خواہشات پر۔
 - » قرآن میں اللہ نے فرمایا ہے کہ ہم (مسلمانوں) کو لوگوں پر اسلام کی شہادت دینا ہے، یعنی یہ بتانا ہے کہ اسلام کیا ہے، حضرت محمد ﷺ کون ہیں۔ یہ بہت اہم کام ہے اس لیے ہر اذان، ہر اقامۃ اور ہر تشهد (یعنی التحیات للہ...) میں ہم کو یہ کام یاد دلایا جاتا ہے۔ افسوس کہ اتنی بار یاد دلانے کے باوجود ہم مسلمان اس کام سے بہت دور ہیں۔ آئیے دعا کریں کہ اللہ ہمیں اس پر عمل کی توفیق دے۔

رَسُولُ اللَّهِ (2 بار)

مُحَمَّدًا

أَنَّ

أَشْهُدُ

اللَّهُ كَرِيمٌ	مُحَمَّدٌ	كَرِيمٌ	مِنْ
رَسُولُ اللَّهِ	رَسُولُ اللَّهِ	رَسُولُ اللَّهِ	رَسُولُ اللَّهِ

میں شہادت (گواہی) دیتا ہوں یعنی میری باتیں اور میرا عمل (گھر میں یا باہر، آفس میں یا بازار میں) یہ بتا رہا ہے کہ میں:

» اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں۔

» آپ ﷺ کی لائی ہوئی تعلیمات کو بلاچوں و چراغوں میں ادا کرتے ہوں، قرآن کو اور آپ ﷺ کی سنت کو حق و باطل کی کسوٹی مانتا ہوں۔

» آپ ﷺ کی اطاعت کے لیے مجھے دوسری کوئی دلیل کی ضرورت نہیں۔ جو آپ ﷺ نے پسند کیا، ہی میری پسند ہے۔

83

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ (2 بار) **الْفَلَاحِ (2 بار)** **حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (2 بار)**

کامیابی کی	آڈیو	نماز کی	آڈیو طرف
------------	------	---------	----------

» یہ نہیں کہا کہ ”جہاں ہو وہاں نماز پڑھ لو“، بلکہ ”نماز کی طرف آؤ“ کہا گیا، یعنی اپنے تمام کاموں کو چھوڑ دو اور مسجد میں آجائو۔

» نماز کو آؤ گے تو ہر قسم کی فلاخ ملے گی اور فلاخ کا راستہ بھی۔ نماز کو مسجد میں آکر پڑھنے کے چند فائدے یہ ہیں:

- دل اور دماغ کو فائدے: نماز کامل ذکر ہے، اللہ کے ذکر سے سکون ملے گا۔ نماز میں قرآن پر غور کرو گے تو ہدایت میں، ایمان میں، عقل و حکمت میں اضافہ ہو گا۔ آخرت پر غور کرنے سے دل اور دماغ کو دنیوی فکروں سے آزادی ملے گی۔

• جسمانی فائدے: وضو کے ذریعے صفائی، جسم کے لیے ورزش جیسے نماز کے لیے آنا، جانا، اٹھنا، جھکنا، سجدہ کرنا، بیٹھنا وغیرہ۔

• وقت کی پابندی کی عادت بننے کی، مثلاً صحیح وقت پر سونا اور اٹھنا، نمازوں کے حساب سے اپنے کاموں کا پلان بنانا، وغیرہ۔

• اجتماعی فائدے: روزانہ دوستوں، پڑوسیوں اور رشتہ داروں سے ملاقات ہو گی، ان کی خوشی و غمی کی خبریں ملتی رہیں گی اور وقت ضرورت ہم ان کی مدد کر سکیں گے۔ تعلقات مضبوط ہوں گے، معاشرہ بہتر بنے گا وغیرہ۔

• سب سے اہم فائدہ: آخرت میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے فلاخ نصیب ہو گی۔

یہ کامیابی کی یاد دہانی اس لیے بھی کہ انسان نماز کو نہیں آتا یہ سوچ کر کہ میری فلاخ کا کام رک جائے گا، اس نادان شخص کی طرح جو کسی چیز کی تلاش میں الٹی سمت بھاگے۔

» اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ: آخر میں وہی کلمات جن سے اذان شروع ہوئی، مگر یہاں گویا اس بات کا اعلان ہے کہ اس کی بڑائی کو مانتے ہوئے آ جاؤ۔ اگر نہ مانو تو بھی اللہ اپنی جگہ بڑا ہے، تمہارے آنے یا نہ آنے سے اس کی بڑائی پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ نہ آ کر تم اپنا ہی نقصان کر بیٹھو گے، جبکہ اس کی پکار پر لبیک کہنے سے تم ہی دنیا اور آخرت کی فلاخ پا جاؤ گے۔

سبق نمبر 6 (a&b) کے ختم تک آپ 63 میں الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 23,267 بار آئے ہیں!

نجر کی اذان میں زائد الفاظ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ یہ الفاظ بھی کہے جائیں:

3

الصلوة	خَيْرٌ	مِنَ النَّوْمِ	نیند سے۔ (ابوداؤد: 501)
--------	--------	----------------	-------------------------

» نیند موت کے برابر ہے اور نماز اصلی زندگی ہے! نماز اللہ کی پکار ہے اور نیند ہمارے نفس کی پکار۔ نیند جسم کے لیے راحت ہے اور نماز روح کے لیے راحت۔ مگر یاد رہے کہ صح نجر کے وقت کا سونا جسم کے لیے بھی راحت نہیں بلکہ نقصان دہ ہے۔ اکثر دل و دماغ پر بیماری کا جملہ صح کے وقت ہی میں ہوتا ہے! صح کے وقت جو فضاء میں تازگی ہوتی ہے وہ جسم کے لیے بہترین دوا ہے۔

اقامت کے الفاظ: جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو اذان کے کلمات دہرانے جائیں لیکن حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد قد قامَت الصَّلَاةُ (یقیناً نماز کھڑی ہو گئی) دوبار کہا جائے۔ اذان اس بات کا اعلان ہے کہ لوگ نماز کے لیے مسجد میں آئیں۔ اقامت ان لوگوں کے لیے نماز کے شروع ہونے کا اعلان ہے جو مسجد میں آچکے ہوں اور نماز کا انتظار کر رہے ہوں۔

406

قد	قَامَتِ	الصَّلَاةُ.	نماز۔	کھڑی ہو گئی
----	---------	-------------	-------	-------------

وضوکے اذکار: وضو شروع کرنے کی دعا بِسِمِ اللّٰهِ ہے اور وضو کے بعد کی دعا نیچے دی جا رہی ہے۔

وضو کے بعد کی دعا کی فضیلت: اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی بھی دھیان سے وضو کرے اور پھر یہ دعا پڑھے، تو جنت کے آٹھوں دروازے اس کے لئے کھول دیے جاتے ہیں، وہ جس سے چاہے داخل ہو جائے۔ (ترمذی: 55)

أَشْهَدُ	أَنْ	لَا	إِلَهٌ إِلَّا اللّٰهُ	سَوَاءَ كَمَا	كُوئٰ مَعْبُودٌ	سَوَاءَ كَمَا	اللّٰهُ كَمَا	مِنْ
شہادت، شہید، عینی شاہد	کہ	نہیں ہے	لَا = نہیں ما: نہیں، کیا، جو	سوائے، مگر	اللّٰہ کے	سوائے	سوائے	میں گواہی دیتا ہوں

» اس کی تشریح اذان کے سبق میں گزر چکی ہے۔

» موت کو یاد رکھیے۔ رسول ﷺ نے فرمایا: ”جس کا آخری کلمہ ’لَا إِلَهٌ إِلَّا اللّٰهُ‘ ہو گا وہ جنت میں داخل ہو گا۔“ (ابوداؤد: 3116) اور ایک حدیث میں ہے: ”قَرِيبُ الْمَرْجَ شخصٌ كُوْلَأِلَهٌ إِلَّا اللّٰهُ كَمَا تلقينَ كرو“۔ (مسلم: 917)

» ایک ایم رجنی ڈاکٹر جو کہ ایک عرب ملک میں سروس کر رہا تھا، اس نے بتایا کہ اپنی سروس کے دوران اس نے کچھ لوگوں کو اپنے سامنے مرتے ہوئے دیکھا، ان میں سے صرف ایک یادو لوگوں نے کلمہ پڑھا۔

» اگر اللہ کا ذکر زبان پر رہے گا تو مرتے وقت بھی کلمہ نصیب ہو گا۔

لَهُ،

لَا شَرِيكَ

وَحْدَةٌ

اس کا،	نہیں کوئی شریک	وہ اکیلا ہے
لَهُ: اس کا، اس کے لیے شریک، شُرَكَاءُ، شِرُك، مُشْرِك	لَا: اس کا، اس کے لیے شریک، شُرَكَاءُ، شِرُك، مُشْرِك	واحد، أَحَد، تَوْحِيد

﴿ يَهَا اللَّهُ كَوْنَةُ وَحْدَتِهِ لَا يَنْبُغِي لَهُ شَرِيكٌ ﴾ اور شرک سے مکمل پیزاری کا اعلان ہے ورنہ نجات ہی مشکل، کیونکہ اللہ تعالیٰ شرک کو ہرگز معاف نہیں کرے گا، اس لیے شرک کی خطرناکی کو ذہن میں رکھتے ہوئے پڑھیے۔

وَأَشَهَدُ وَرَسُولُهُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ

اوہ اس کے رسول ہیں۔	اس کے بندے	محمد ﷺ	کہ	اور میں گواہی دیتا ہوں
وَ رَسُولُهُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ	عَبْدُهُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ	مُحَمَّدٌ: خوب تعریف کیا ہوا	أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ	شہادت، شہید
اوہ اس کے بندے	بندہ	کہ، بے شک	أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ	

﴿ اذان کے سبق میں اس کی تشریع گزر چکی ہے۔ یہاں پر عبُدُهُ وَرَسُولُهُ کے الفاظ زیادہ ہیں۔ پچھلی امتوں نے نیک لوگوں کو ان کے زبردست کارناموں کی وجہ سے ان کو خدا کا بیٹا یا خداوی میں شریک بنادیا، اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کے حقیقی مرتبے کو بیان فرمائے اور اس پر ہر مومن سے روزانہ شہادت دلوار کر اس امت میں شرک کے دروازے کو بند کیا ہے۔

﴿ ہم سب کو اللہ نے بنایا ہے اور اس دنیا کی ہر چیز کو بھی، اس لیے ہم کو اللہ کا سچا بندہ بن کر رہنا چاہیے۔ حضرت محمد ﷺ کے سب سے بہترین بندے ہیں اور وہ ہمارے رسول ہیں، اس لیے ہمارے لیے اسوہ حسنہ (بہترین نمونہ) ہیں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ

اے اللہ!	بندے مجھے	خوب توبہ کرنے والوں (میں) سے	اور بندے مجھے	پاک صاف رہنے والوں (میں) سے
اجْعَلْ: بندے نبی: مجھے	تاب: پلٹا تائب: پلٹنے والا	وَ إِجْعَلْ نبی	وَ إِجْعَلْ	مُتَطَهِّر: مُتَطَهِّرُونَ ⁺
	تَوَاب: بار بار پلٹنے والا	اور بندے	مجھے	مُتَطَهِّرِينَ ⁺ ظَاهِر، ظَهُور، ظَهَارَة

﴿ انسان بار بار غلطیاں کرتا ہے، نہیں کرنے کے کام کرتا ہے، یا کرنے کے کام صحیح طور سے نہیں کرتا، اس لیے شدید ضرورت ہے کہ وہ بار بار توبہ کرے۔

﴿ توبہ کی شرائط یہ ہیں کہ انسان غلط کام کرنے سے رک جائے، غلطی پر شرمندگی ہو، آئندہ نہ کرنے کا ارادہ کرے اور جن کا حق مارا ہے ان کو وہ حق لوٹا دے۔

﴿ پاکی سے مراد لباس اور مکان کی پاکی، عقیدہ اور خیالات کی پاکی، بلکہ ہر قسم کی پاکی نصیب کر۔

سبق نمبر 7 (a&b) کے ختم تک آپ 80 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 26,082 بار آئے ہیں!

*** رکوع کے اذکار ***

107

41

الْعَظِيمُ.

رَبِّي

سُبْحَنَ

عظمت والا۔	میرا رب	پاک ہے
الْعَظِيمُ: عظمت والا، بڑائی والا، جس کو عاجز نہ کیا جاسکے۔	میرے جسم کے ہر ذرے کو پالنے والا	ہر عیب اور برائی سے پاک

اس ذکر میں چار باتیں ہیں۔ ان کو تصور اور احساس کے ساتھ پڑھیے:

① میرا رب پاک ہے ہر عیب اور کمی سے۔ وہ ظالم نہیں، نا انصافی کرنے والا نہیں، بے مقصد چیزوں کو پیدا کرنے والا نہیں، اس کونہ تھکن آتی ہے نہ نیند، وہ کمزور نہیں، اس کو کسی کاخوف نہیں۔ اس کے حکم میں کوئی خرابی نہیں۔ میری زندگی میں جو امتحان والے حالات ہیں، ان پر مجھ کو کوئی شکایت نہیں۔

② وہ رب ہے، ہماری ہر طرح سے حفاظت اور پروش کرتا ہے۔ ہر چیز کا خیال رکھتا ہے۔ وہ ہمارے کروڑوں خلیوں کو اور ہمارے جسم کے اربوں خلیوں میں جو حرارتے حرکت کرتے رہتے ہیں ان سب کو بغیر کسی تو انائی کی مدد کے کنٹرول کرتا ہے۔ وہ ہمیں پل پل آکسیجن کے ذریعہ غذا کھلا رہا ہے۔ صرف کھانا ہی نہیں بلکہ ہمارے خون اور ہاضمے کے نظام وغیرہ سب کچھ چلا رہا ہے۔

③ وہ میرا رب ہے، میرے ذرے کی پروش کرنے والا ہے۔ اس پہلو کو اپنائیت سے کہنا ہے۔ مثلاً جب ایک ماں یا باپ اپنے بچے کے سامنے دوسروں سے کہتے ہیں ”میرا بیٹا بہت اچھا ہے“ تو اس بات میں پیار جھلکتا ہے۔

④ وہ عظیم ہے یعنی ایسی بڑائی والا کہ جس کو کوئی جھکانہ سکے، کوئی اس پر دباوناہ ڈال سکے۔

حَمْدَهُ.

لِمَنْ

سَمِعَ اللَّهُ

تعریف کی اس کی۔	اس کی جس نے	سن لی اللہ نے
-----------------	-------------	---------------

﴿اللَّهُ تَوَسَّبُ إِلَيْهِ إِنَّمَا يَنْهَا حَمْدُهُ إِنَّمَا يَنْهَا حَمْدُهُ إِنَّمَا يَنْهَا حَمْدُهُ إِنَّمَا يَنْهَا حَمْدُهُ﴾

﴿اللَّهُ تَعَالَى هُوَ الْمَدْعُونَ إِنَّمَا يَنْهَا حَمْدُهُ إِنَّمَا يَنْهَا حَمْدُهُ﴾

الْحَمْدُ.

وَلَكَ

رَبَّنَا

ہر قسم کی تعریف ہے۔	تیرے ہی لیے	اے ہمارے رب
---------------------	-------------	-------------

﴿رَبَّنَا كَہتے ہوئے اس لفظ کے معنی ہی کوہ ہن میں لا ایں تو خود بخود ہمارے دل سے اللہ کی تعریف اور اس کا شکر لٹکے گا۔ حمد کے یہی معنی ہیں (تعریف اور شکر)۔

﴿پورے دل سے، کبھی شکر کے جذبہ سے بھر پور اور کبھی تعریف کے جذبات کے ساتھ حمد کیجیے۔

رکوع کا ایک اور ذکر: رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے سراٹھاتے تو کہتے: "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِنْ عَوْنَى السَّمَوَاتِ وَمِنْ أَرْضٍ وَمِنْ مَا بَيْنَهُمَا وَمِنْ شَيْءٍ بَعْدُ"۔ (ترمذی: 266) نئے الفاظ کا ترجمہ یچھے دیا گیا ہے:

266

461

310

1

مِنْ السَّمَوَاتِ	وَمِنْ أَرْضٍ	وَمِنْ مَا	بَيْنَهُمَا،	آسمانوں کے بھرنے (کے برابر)
اور بھر کر جو	اور زمین کے بھرنے (کے برابر)	ان کے درمیان ہیں،	198 283 3	

وَمِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

» اس ذکر کے الفاظ بہت ہی زبردست ہیں۔ اللہ کے رسول ﷺ کی زندگی کو دیکھیے جس میں آپ ﷺ مسلسل آزمائشوں سے گزرتے رہے، اللہ کی راہ میں بے حد ستائے گئے، آپ ﷺ کو دو وقت (ایک کے بعد دوسرے وقت) کا کھانا پیٹ بھر کر نہیں ملا! اور دوسری طرف اس ذکر کے الفاظ کو دیکھیے جس میں آپ ﷺ نے اللہ کے شکر اور تعریف کے لیے ایسے الفاظ استعمال کیے ہیں جن کے قریب بھی کوئی انسانی کلام پہنچ ہی نہیں سکتا!

» جدید تحقیقات کے مطابق اگر اس دنیا میں کامیاب اور خوشگوار زندگی گزارنا ہے تو انسان کو شکر (gratitude) سے بھر پور خیالات رکھنے ہوں گے۔ ایک غیر مسلم پروفیسر نے یہ مشورہ دیا کہ روزانہ رات کو سوتے وقت ہر چیز کا شکر ادا کرتے ہوئے آپ اپنے جسم کو شکر کے پانی سے بھریے! گویا آپ کے جسم کا ذرہ ذرہ شکر میں تیر رہا ہے!

» اب رسول ﷺ کے اس عظیم الشان ذکر کو دیکھیے جس میں آپ ﷺ سارے آسمان، ساری زمین، اور سب کچھ شکر سے بھر دینا چاہتے ہیں! بلکہ آخری جملہ تو آپ ﷺ کے شکر کے جذبات کی عظیم سطح کو بیان کرتا ہے۔ آپ ﷺ کہتے ہیں کہ اے اللہ! "زمین و آسمانوں کے بعد) جو تو چاہے وہ بھی بھر کر" گویا آپ ﷺ کہہ رہے ہیں کہ اے اللہ! اگر زمین و آسمانوں سے بڑھ کر مجھے کوئی چیز معلوم ہوتی جو آپ کو پسند ہو تو میں اس کے بھی بھرنے کے برابر آپ کا شکر ادا کرتا! واللہ اعلم۔

» آپ ﷺ نے جو شکر کے جذبات (gratitude) کو پیدا کرنے کی اس ذکر میں تعلیم اور طریقہ دیا ہے اس کی دھول تک بھی آج کے "کامیابی کے گرو" (success trainers) "پہنچ نہیں سکتے!

سجدہ کے اذکار

سُبْحَنَ	رَبِّي	سَجَدَ
پاک ہے	میرا رب	سب سے بلند۔

11 علی (بلند)، الأعلى (سب سے بلند)۔ سجدے کی حالت مکمل سپردگی کی ہے۔ اس میں بھی چار باتیں ہیں، ان کو تصوّر اور احساس کے ساتھ پڑھیے: (1) اللہ کی پاکی، (2) اس کا رب ہونا، (3) اپنائیت سے کہ وہ میرا رب ہے، (4) اس کی بلندی۔ پہلے تین کا ذکر سُبْحَنَ رَبِّي الْعَظِيمَ میں آچکا ہے۔

» الأَعْلَى یعنی سب سے اوپر، سب سے بلند۔ میں یچھے اپنا سر زمین پر رکھے ہوئے اور اللہ عرش پر سب سے اوپر۔ یہ بندے کی سچی پوزیشن ہے۔ بندہ اللہ کے سب سے قریب سجدے میں ہوتا ہے۔

تسبیح کا پیغام: جدید تحقیقات کے مطابق اگر اس دنیا میں کامیاب اور خوشگوار زندگی گزارنا ہے تو انسان کے اندر دو اہم چیزیں ہوتی چاہیے: ثبت رویہ (positive attitude) اور شکر (gratitude)۔ اپر شکر کا ذکر آچکا ہے۔ ہماری نماز کی ہر رکعت کا قیام الحمد للہ سے شروع ہوتا ہے اور ختم ولک الحمد پر! اب آئیے تسبیح پر:

- ہم ہر رکعت میں 9 بار تسبیح یعنی روزانہ 200 سے زیادہ بار تسبیح پڑھتے ہیں! نماز میں سب سے زیادہ ذکر یہی ہے (سبحان رَبِّی)۔ یاد رکھیے، اللہ تعالیٰ جو بھی بات ہم سے دہرانا چاہتا ہے، اس کی خاص وجہ ہے۔ ایک یہ بھی ہے کہ ہماری فکر کی خوب تربیت ہو۔
- سُبْحَنَ رَبِّي میں کئی پہلو سے ہماری تربیت ہے۔ سب سے اہم یہ ہے کہ اللہ کو کسی مدد کی اور کسی شریک کی ضرورت نہیں۔ اس کا یہ مطلب بھی ہے کہ اللہ نے اسلام کے جو بھی احکام دیے ہیں، نماز، روزہ، حجاب وغیرہ، ان میں کوئی عیب یا کمی نہیں، اس لیے کہ اللہ میں کوئی عیب نہیں۔
- اللہ نے بطور آزمائش میرے ساتھ جو بھی چیزیں رکھی ہیں، مثلاً میری ناک، میرا رنگ، میرا قد، میرا خاندان، میرا ملک اور اس کے حالات وغیرہ، ان امتحانات میں کوئی عیب نہیں۔ مجھے بس یہ دعا کرنی ہے کہ اے اللہ! مجھے توفیق دیجیے کہ میں آپ کے خلاف اپنی زبان پر یادل میں کوئی شکایت کا حرف لائے بغیر اپنے حصہ کا کام کروں۔ بس آپ میرے مسائل کو حل کرتے چلے جائیے اور مجھے دنیا اور آخرت میں کامیابی مل جائے۔
- تسبیح کرتے وقت ہم جھک جاتے ہیں اور زمین پر اپنا سر کھ کر پڑھتے ہیں اور وہ بھی رَبِّی کہہ کر اپنا نیت سے۔ گویا ہم کہہ رہے ہوں کہ اے اللہ! میں بالکل راضی ہوں اور مجھے کوئی شکایت نہیں! اگر ہم ان احساسات کے ساتھ تسبیح کریں گے تو ایسا ثبت رویہ (positive attitude) پیدا ہو گا جس کا ایک فیصد بھی موجودہ دور کے ”کامیابی کے ماہرین“ نہیں دے سکتے!
- یاد رکھیے کہ اللہ جو بھی کرتا ہے اس میں عیب نہیں۔ حالات ہمارا امتحان ہوتے ہیں اور کچھ ہماری اپنی غلطیوں کا نتیجہ۔ جو بھی حالات ہوں ان پر صبر کرتے ہوئے جتنا ہو سکے، اچھا کام کرنے کی کوشش کیجیے۔ اسی میں کامیابی کا راز ہے۔

تسبیح کو زندگی میں لائیے:

- دعا: اے اللہ! میری مدد کر کہ میں زندگی کے ہر امتحان کو بغیر کسی شکایت کے قبول کروں اور کبھی یہ نہ کہوں کہ میرے ساتھ ایسا کیوں ہوا؟
- احتساب: کتنی بار میں اپنے رنگ، ناک، چہرہ، جسم، خاندان، موسم، ملک، حالات، وغیرہ کی شکایت کرتا ہوں؟
- پلان: میں کوشش کروں گا کہ ایسی شکایت کبھی نہ ہو۔
- تبلیغ: دوسروں کو بھی بتاؤں گا۔

سبق نمبر 8 (a&b) کے ختم تک آپ 93 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 27,536 بار آئے ہیں!

46

والطَّيِّبَاتُ،

اللَّهُ وَالصَّلَواتُ

آللَّحِيَّاتُ

سبھی قولی عبادتیں	اللَّهُ ہی کے لیے ہیں	اور سبھی مالی عبادتیں (بھی اسی کے لیے ہیں)،	اور سبھی بدنبی عبادتیں
تحمیۃ کی جمع تحمیات	لِ: لیے	صلوٰۃ کی جمع صلوٰات	اللَّهُ

- » سبھی قولی عبادتیں: نماز، ذکر، تلاوت، دعوت و تبلیغ، اچھی بات کرنا، نصیحت کرنا، صحیح راستہ بنانا، مشورے دینا وغیرہ۔
- » سبھی بدنبی عبادتیں: نماز، روزہ، حج، تربیت کرنا، مدد کرنا، تعلیم، دعوت اور تبلیغ کے لیے جانا وغیرہ سب اللہ کے لیے ہیں۔
- » سبھی مالی عبادتیں: حج، زکوٰۃ، صدقات، خیرات وغیرہ سب اللہ کے لیے ہیں۔

» بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے کہ ایک بار آپ ﷺ نے فرمایا: "ستّر ہزار ایسے آدمی ہیں جو جنت میں بغیر حساب اور کتاب کے داخل ہوں گے" ، اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: "یہ وہ لوگ ہوں گے جو نہ خود جھاڑ پھونک کرتے ہیں اور نہ کسی اور سے کرتے ہیں اور نہ بدشگونی لیتے ہیں اور صرف اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں"۔ یہ سن کر حضرت عکاشہ بن مُحْمَّد رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا: اللہ کے رسول! میرے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے ان میں سے کر دے، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم ان میں سے ہو"۔ پھر ایک اور صحابی اٹھ کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا: میرے لیے بھی دعا فرمائیں، اللہ مجھے بھی ان میں سے کر دے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عکاشہ اس میں تم پر سبقت لے گئے"۔ (بخاری: 5752، مسلم: 2118)

» اس حدیث سے ہم یہ بات سیکھ سکتے ہیں کہ ہم کو اچھی بات سنتے ہی جلد دعا کرنی چاہیے کہ اللہ ہمیں اس کو کرنے کی توفیق دے، ورنہ کوئی اور سبقت لے جائے گا! ہر دعا کے ساتھ گزرے زمانے کا احساب ہو اور آئندہ کا پلان بھی!

» آللَّحِيَّاتُ: کے شروع میں 3 عبادتوں کا ذکر ہوا تو مجھے یہ دعا کرنی چاہیے: اے اللہ مجھے ان تینوں میں حصہ لینے کی توفیق دے۔

» احساب: زبان کا کیا حال ہے؟ قوتیں (خاص کرذہن کی) کہاں صرف ہو رہی ہیں، پیسہ کدھر خرچ ہو رہا ہے؟

» پلان: صحیح پلان بنائیے اور پھر اس بات کی تبلیغ بھی کیجیے۔

3

114

75

42

وَبَرَكَاتُهُ،

وَرَحْمَةُ اللَّهِ

أَيُّهَا النَّبِيُّ

عَلَيْكَ

السَّلَامُ

سلام ہو	آپ پر	اے نبی	اور اللَّهُ کی رحمت ہو	اور برکتیں ہوں اس کی (آپ پر)،
السلام: ساری	علیٰ کے	یا، ایٰہا، یا ایٰہا: اے	وَ رَحْمَةُ اللَّهِ	وَ بَرَكَاتُهُ
سلامتی	پر آپ	النَّبِيُّ کی جمع أَنْبِيَاء	اور رحمت اللَّهُ کی	اور برکتیں (برکتہ کی جمع) اس کی

» اوپر کی تین عبادتوں کو جس نے بہترین طور پر انجام دیا اور جس نے ہم کو سکھایا کہ ان کو کیسے کیا جائے، اس ہستی پر یعنی محمد ﷺ پر تین چیزوں کی دعا ہے: سلام، رحمت، برکتیں۔

① سلام ہو: یعنی سلامتی ہو، یعنی اللہ آپ کو ہر طرح سے محفوظ رکھے۔

② رحمت ہو: اللہ کا احسان اور فضل ہو۔ اللہ آپ کا محبت کے ساتھ خوب خیال رکھے۔

③ برکتیں ہوں: ہر احسان، فضل، خیر اور بھلائی میں زیادتی ہوتی رہے۔

- ﴿ آپس میں السلام علیکم کا مطلب: آپ پر ہر قسم کی سلامتی ہو! آن سے مراد ہر قسم کی اور ساری سلامتی۔ یعنی دین و ایمان، صحت، مال، خاندان، بزرگ، نوکری وغیرہ ہر ایک میں آپ محفوظ رہیں، کوئی عیب، کمی، ناپسندیدہ چیز یا بات نہ سامنے آئے۔
- ﴿ کیسی زبردست چیز ہے یہ، ہلو، ہائے اور گڈ مارنگ کے مقابلے میں۔ پھر یہ کہنے کا اجر و ثواب اور سنت پر عمل کرنے کا ثواب الگ ہے۔

¹²⁵

وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ

عَلَيْنَا

السَّلَامُ

الصَّلِحِينَ

(جو) نیک (ہیں)،	اور اللہ کے بندوں پر	ہم پر	سلام ہو
صالح کی جمع صالحون،	عبد اللہ کی جمع عباد اللہ ہے۔	وَ عَلَىٰ نَا	السلام: سلام ہو
صالحین ہے۔	عابد کی جمع عابدُون، عابدین ہے۔	اُر ہم پر	السلام علیکم

- ﴿ اللہ کا انعام کن پر: انبیاء، صدیقین، شہداء، صالحین پر، یہاں پہلے نبی ﷺ پر سلام پھر ہم پر اور صالحین پر۔
- ﴿ دونوں (نبی ﷺ اور صالحین) کے لیے دعا ان شاء اللہ قبول ہوگی، اس دعا میں ”ہم پر“ (علیتنا) نقش میں ہے، جب اگلے اور پچھلے مقبول ہوں گے تو اللہ کی رحمت سے امید ہے کہ نقش والے بھی مقبول ہوں گے۔
- ﴿ یاد رکھیے کہ اللہ کی رحمت اس کو ملے گی جو عمل سے اس کو حاصل کرنے کی کوشش بھی کرے گا، جیسا کہ صالحین نے کیا۔ اس میں ہمارے لیے یہ پیغام بھی ہے کہ ہم دعا کے ساتھ ساتھ نیک و صالح بنے کی پوری کوشش کریں۔
- ﴿ روزانہ کروڑوں لوگ ہر نماز میں یہ دعا کرتے رہتے ہیں۔ اگر ہم ان کی دعا لینا چاہتے ہیں تو ہم کو بھی صالح بنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اے اللہ! ہمیں بھی صالحین میں سے بنا دے تاکہ ہم ان کی دعا سے فائدہ اٹھا سکیں!
- ﴿ صالح بنے کا اور صالحین کے ساتھ رہنے کا پلان بنائیے!

إِلَّا اللّٰهُ

لَا إِلَهَ

أَنْ

أَشْهَدُ

سوائے اللہ کے،	نہیں کوئی (حقیقی) معبد	کہ	میں گواہی دیتا ہوں
إِلَّا : سوائے، مگر	لَا: نہیں، ما: نہیں، کیا، جو إِلَهٌ کی جمع الإِلَهَاتُ ہے۔	أَنْ، أَنَّ: کہ، بے شک	أشہدُ: (أَفْعُلُ کے وزن پر) شہادت، شہید، یعنی شاہد

- ﴿ جیسا کہ پچھے گزر چکا ہے کہ ایک ایرجنسی ڈاکٹر جو کہ ایک عرب ملک میں سروس کر رہا تھا، اس نے بتایا کہ اپنی سروس کے دوران اس نے کچھ لوگوں کو اپنے سامنے مرتے ہوئے دیکھا ان میں سے صرف ایک یاد لوگوں نے کلمہ پڑھا۔
- ﴿ ایک بوڑھا آدمی موت کے قریب تھا تو ڈاکٹر نے اس کے بیٹے سے کہا کہ باپ کے سامنے جا کر اسے کلمہ پڑھنے کے لیے کہو۔ بیٹے نے بار بار پڑھا مگر باپ نے نہیں پڑھا۔ بیٹے نے عربی میں کہا: ابا جان! لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ کہیے، تو باپ نے (جو کہ عرب تھا عربی میں) جواب دیا: بیٹے! پڑھنا چاہتا ہوں مگر نہیں آرہا ہے۔ (استغفار اللہ)

﴿ هماری کوئی ایک نماز تو آخری نماز ہو گی، پتہ نہیں کونسی ہو ! یہ نماز کے اندر آخری بار کلمہ شہادت کا اعلان ہے۔ اس لیے اس کو دل کی گہرائی سے اور پوری توجہ سے پڑھیے کہ موت سے پہلے بھی پڑھنے کی توفیق ملے۔ حدیث میں آتا ہے کہ جس کا آخری کلمہ 'لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ' ہو گا وہ جنت میں داخل ہو گا۔ (ابوداؤد: 3116) ﴾

﴿ کتنی بار ہم نے اللہ کے بجائے نفس کی بات مانی ہے، گویا نفس کو إِلَهٖ (معبد) بنایا ہے؟ کتنی بار ہم نے شیطان کی اطاعت کی ہے یعنی گویا اس کی عبادت کی ہے؟ کیوں کی ہے؟ خراب دوستوں یا چیزوں (انظرنیٹ، موبائل) کے خراب استعمال سے یا بے کاری یا سستی کی وجہ سے؟ اللہ سے دعا کیجیے کہ وہ ہمیں وقت اور چیزوں کے صحیح استعمال کی توفیق دے۔

وَأَشْهُدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

اور اس کے رسول (ہیں)۔			اس کے بندے			محمد ﷺ			اور میں گواہی دیتا ہوں کہ		
وَ	رَسُولُ	هُ	هُ	عَبْدُ	هُ	مُحَمَّدٌ: خوب	أَنَّ	أَشْهُدُ	وَ	میں گواہی دیتا ہوں	کہ
اور	پیغمبر	اس کے	اس کے	بندہ	اور	تعزیف کیا ہوا	کہ	میں گواہی دیتا ہوں	کہ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ	کہ

﴿ اذان کے سبق میں اس کی بھی تشریح گزر چکی ہے، یہاں پر عبَدُهُ وَرَسُولُهُ کے الفاظ زیادہ ہیں۔ ہم سب کو اور اس دنیا کی ہر چیز کو اللہ نے بنایا ہے، ہم اللہ کی ملکیت ہیں، اس لیے ہم کو اس کا سچا بندہ بن کر رہنا چاہیے۔ حضرت محمد ﷺ اللہ کے سب سے بہترین بندے اور ہمارے لیے اسوہ حسنہ (بہترین نمونہ) ہیں اس لیے کہ وہ اللہ کے رسول بھی ہیں۔

﴿ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَكَذِيلَكَ جَعَلْنَكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ "اور اسی طرح ہم نے تم کو ایک امت وسط (یعنی پیچ کی راہ والی امت) بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ رہو۔" (بقرہ: 143) ہم سب پر رسول ﷺ کے بعد ایک بہت بھاری اور عظیم الشان ذمہ داری ڈالی گئی ہے۔ ہم کو سارے لوگوں پر یہ شہادت دینا ہے اور گواہی دینا ہے۔ یعنی بتانا ہے کہ دین کیا ہے۔ ہر نماز کی تشهد میں، پانچوں اذانوں میں اور پانچوں اقامتوں میں، یعنی روزانہ تقریباً 30-25 بار سنائے کر اور 10 بار ہم سے یہ شہادت کے الفاظ دہرا کر یاد دلایا جاتا ہے کہ ہم کو یہ کام کرنے ہے۔

سبق
9a

دروع (نبی ﷺ کے لیے دعا)

سبق نمبر 9 (a&b) کے ختم تک آپ 102 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 27,926 بار آئے ہیں!



تعارف: درروع: نبی ﷺ کے حق میں دعا کرنے کا نام ہے، آج ہم تقریباً 1500 سال بعد، ہزاروں میل دور مسلمان ہیں تو اللہ کے فضل کے بعد آپ ﷺ کی قربانیوں کے نتیجے میں ہیں۔

دن بھر کی تھکن کے باوجود آپ ﷺ نے کسی قبیلہ کو دعوت دی تھی تو ہو سکتا ہے کہ مجھ تک دعوت اس قبیلہ سے پچھی ہو، اس طرح سوچتے ہوئے اس بات کو محسوس کریں کہ آپ ﷺ کی ہر قربانی کا مجھ پر احسان ہے۔ اب ہم اس کے بدله ان کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟ کیا ان کو کھانے پر بلا سکتے ہیں یا کوئی تحفہ بھیج سکتے ہیں؟ کچھ نہیں! صرف ان کے لیے دعا کر سکتے ہیں۔

نبی ﷺ کو تو اجر ملنے والا ہے ہی، چاہے ہم دعا کریں یا نہ کریں، ہمارا ان کے لیے دعا کرنا دراصل ہمارے لیے اعزاز ہے، دعا کرنے پر الٹا ہمیں اس کا ثواب بھی ملتا ہے۔ حدیث کے مطابق جو کوئی نبی ﷺ پر ایک مرتبہ درروع بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجے گا۔ (مسلم: 408)

26

2

5

اللّٰهُمَّ

صَلِّ

عَلَى مُحَمَّدٍ

وَعَلَى آلِ

مُحَمَّدٍ

محمد ﷺ کی	اور آل پر	محمد ﷺ پر	درروع (رحمت) بھیج	اے اللہ
		علی: پر	صلی: نماز پڑھ، صلی علی: رحمت بھیج	

» صلی علی کا مطلب ہے کہ اے اللہ! حضور ﷺ پر اور ان کی آل پر رحمتوں کی بارش فرماء، مہربان ہو جا، نام اور درجات بلند کر۔

» آل کے دو معنی ہیں: (1) آپ ﷺ کی اولاد و ازواج مطہرات (2) اتباع کرنے والے۔ اگر ہم دوسرا معنی لیں تو ہم بھی اس دعا میں شامل ہوں گے۔ اہل سے مراد صرف خاندان والے ہیں۔

» اے اللہ! تیرے نبی ﷺ نے ہم پر بے شمار احسانات کیے، اب ہمارے بس کی بات نہیں کہ ہم اس کا بدلہ دیں۔ تیرے پاس ہی سب کچھ ہے اس لیے تو ہی ان کو بہترین اجر دے۔

69

کَمَا

صَلَّيْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ

وَعَلَى الِّ

إِبْرَاهِيمَ

ابراهیم علیہ السلام کی	اور اوپرآل	ابراہیم علیہ السلام	بھیجی رحمت تو نے	جیسے
	آل: اولاد و ازواج،		صلیت: تو نے نماز پڑھی	ک: جیسے
	اتبع کرنے والے۔		کما: صلیت علی: پر تو نے رحمت بھیجی	کما: جیسے

» ایک معنی یہ ہو سکتا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کو اللہ نے ایسی امت دی، ایسا مقام دیا کہ دنیا کے سب مسلمان، عیسائی اور یہودی انہیں نبی مانتے ہیں، تو اے اللہ! محمد ﷺ کو بھی ایسی قبولیت عطا فرمائے اس زمین پر رہنے والے تمام لوگ آپ کی نبوت کو مان لیں۔ دوسرا معنی یہ ہے کہ اے اللہ! آپ نوازے والے ہیں، اس سے پہلے آپ نے ابراہیم علیہ السلام کو نوازا ہے تو محمد ﷺ کو بھی خوب نوازیے، خوب عطا کبھیجے۔ حضرت محمد ﷺ تو سارے انبیاء کے سردار ہیں۔

» اے اللہ! ہمیں آپ ﷺ کے پیغامات کو پھیلانے کی توفیق عطا فرماء، تاکہ آپ ﷺ کو سبھی ماننے والے ہو جائیں۔

مَّحْمِيدٌ.

حَمِيدٌ

إِنَّكَ

بزرگی والا ہے۔	تعریف کے قابل	بے شک تو ہے
	حَمِيدٌ: قابل تعریف، حَمْدٌ: تعریف	إِنَّ: بے شک، إِنَّ: تو

» اے اللہ! تیرا بہت بڑا احسان ہے کہ تو نے ایسے پیغمبر کو بھیجا جس نے ہم تک ہر بات پہنچائی اور ہر چیز کی تعلیم دی۔ اے اللہ! تیرا بڑا احسان ہے اور تو خوب قابل تعریف ہے۔

» اے اللہ! تو مجید ہے یعنی جلال و عظمت اور بڑائی میں کامل ہے، زبردست ہے اس لیے صرف تو ہی محمد ﷺ کو بہترین اجر دے سکتا ہے۔

اللَّهُمَّ	بَارِكْ	عَلَيْ مُحَمَّدٍ	وَعَلَى الِّ	مُحَمَّدٌ
اے اللہ	برکت عطا فرما	محمد ﷺ پر	اور آل پر	محمد ﷺ کی

» درود کے پہلے حصے میں صلوٰۃ کی دعا ہوئی (اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ)، صلوٰۃ میں برکت شامل ہے، صلوٰۃ کی دعا کرنے کے بعد یہاں برکت کی دعا ہے، یہ اس وجہ سے کہ دعا میں بار بار مختلف الفاظ اور عبارات میں بات کو پیش کیا جاتا ہے۔

» رسول اللہ ﷺ کی قربانیوں کو یاد کیجیے اور ان کے لیے دل سے برکت کی دعا کیجیے۔

» برکت کا معنی ہے خوبی، بھلائی اور نعمتوں کا عطا ہونا، ہمیشہ رہنا، اور اس میں برابر اضافہ اور ترقی ہونا۔

» اعمال میں برکت کا مطلب ان کی قبولیت اور ان کا بہترین بدلہ ملتا ہے، اولاد میں برکت یعنی اولاد کا کئی نسلوں تک باقی رہنا اور پھیلنا، بڑھنا ہے۔ آل محمد ﷺ کو برکت دے یعنی آپ ﷺ کی اولاد کو اور آپ کے طریقے پر چلنے والوں کو۔

جیسے	تو نے برکت عطا کی	ابراہیم عليه السلام پر	اور آل پر	ابراہیم عليه السلام کی

» ابراہیم عليه السلام کو اللہ نے ایسی امامت دی، ایسا مقام دیا کہ دنیا کے سب مسلمان، عیسائی اور یہودی انہیں نبی مانتے ہیں، تو اے اللہ! محمد ﷺ کو بھی ایسی قبولیت عطا فرمائے۔ اس زمین پر رہنے والے تمام لوگ آپ کی نبوت کو مان لیں۔

مَّحْمِيدٌ.

حَمِيدٌ

إِنَّكَ

بزرگی والا ہے۔	تعریف کے قابل	بے شک تو
----------------	---------------	----------

اس کی تفصیل اوپر گزرنچکی ہے۔

» جب آپ رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجیں تو ان کی قربانیوں کو یاد کیجیے اور پھر یاد کیجیے کہ آپ ﷺ قرآن کے معلم بنائے جیسے گئے تھے اور دعا کیجیے کہ اے اللہ! میری مدد کر کہ ان کا شاگرد ہوں! یعنی قرآن کو سیکھوں۔ اب اپنا حساب کیجیے کہ میں قرآن اور حدیث پڑھنے میں کتنا وقت صرف کرتا ہوں؟ یا میں صرف یہ کہتا ہوں کہ ”میں مصروف ہوں“۔ اس لیے پلان بنائیے، روزانہ ایک مخصوص وقت قرآن

اور حدیث پڑھنے کے لیے خاص کیجیے۔ خود کوئی کلاس شروع کیجیے یا کسی قرآنی کلاس میں شامل ہو جائیے، اور اس کو دنیا کے تمام لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کیجیے۔

﴿ رَسُولُ اللَّهِ أَلَّا يَأْكُرَنَّ الْمُصْحِّنَوْنَ كَيْفَ يَعْلَمُونَ كَوْبَدِيَّاً يَادِيَّاً، مَشَّالَ آپَ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَفَرَ مَا يَا: "پہنچادو میری طرف سے چاہے وہ ایک ہی آیت کیوں نہ ہو"۔ مگر ہم کس طرح پھیلائے سکتے ہیں اگر ہم خود ہی نہ سمجھیں۔ اس لیے جلد سے جلد سمجھنے کا پلان بنائیے۔ فرض کیجیے کہ آپ ایک صحرائیں پھنس گئے ہیں اور مرنے والے ہیں، ایک آدمی آتا ہے اور آپ کو کچھ کھانے کو اور پینے کو دیتا ہے، اور پھر وہ کہتا ہے: یہ پانی ان لوگوں کے پاس لے جاؤ جو بھوک اور پیاس سے مر رہے ہیں، اور آپ زبان سے کہے جا رہے ہوں (اور لوگوں کے پاس جاتے نہیں) اللہ آپ پر رحم کرے، اللہ آپ پر رحم کرے... تو یہ کتنی غلط بات ہوگی !

﴿ اس مثال کو اپنے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان تعلق پر اور آپ کی نصیحت پر لاگو کیجیے۔ (بِلَّغُوا عَنِيْ وَلَوْ اِيَّهَا) ساتھ ہی ساتھ دل میں رسول اللہ ﷺ کی محبت اور اطاعت کو بڑھانے کی عملی کوشش کیجیے، یعنی سیرت کو پڑھیے اور آپ ﷺ کی باقیوں پر عمل کیجیے۔

**سبق
10a**

نماز کے بعد کی دواہم دعائیں

سین نمبر 10 (a&b) کے ختم تک آپ 116 نے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 28,854 بار آئے ہیں!



31

حَسَنَةً

فِي الدُّنْيَا

اتَّنَا

رَبَّنَا

بِحَلَانِي	دُنْيَا مِنْ	هُمْ يَدْعُونَا	إِنَّا لِرَبِّنَا
	الدُّنْيَا	فِي	نَاهِيَنَا
	دُنْيَا	مِنْ	دَعِيَنَا

→ اکثر دعائیں رَبَّنَا سے شروع ہوتی ہیں، رب کی تشریح یاد رکھیے، یعنی ہر ہر ضرورت کو پورا کرتے ہوئے ہماری پل پل پرورش کرنے والا۔

→ دنیا کی حسنہ میں نیچے کی چیزیں شامل ہیں:

① ضروریاتِ زندگی: صحت، خاندان کی فلاح، عزت، وقار، مال، دولت، نوکری، تجارت، خاندان، نیچے، دوست وغیرہ۔

② وہ چیزیں جو آخرت کے لیے سودمند ہیں، جیسے کہ فائدہ مند علم، صحیح عقیدہ، اچھے اعمال، اخلاص، اچھے اخلاق، تربیت وغیرہ۔

③ امن و سکون جس میں اسلام کے احکام پر عمل کیا جاسکے۔

→ کوئی بھی چیز (مال، دولت، نوکری تجارت، نیچے دوست وغیرہ) حسنة نہیں ہے، اگر وہ آخرت کو بر باد کرے۔

اب اس دعا کو زندگی میں لانے کے لیے ہم دعا، احتساب، پلان اور تبلیغ کا سادہ فارمولاد یکھتے ہیں۔ دعاؤ ہم نے کرمی۔

→ احتساب: کیا میں نے سوچا ہے کہ میں دنیا میں جس چیز کے پیچے دوڑ رہا ہوں وہ ٹھیک ہے؟ اور اسے مانگنے کے بعد اگر مجھے وہ ”ٹھیک“ چیز نہیں ملی (کافی کوشش کرنے کے بعد بھی) تو کیا میں مطمئن رہتا ہوں؟

→ پلان: روزانہ صبح سے شام تک کاشیدوں بنایا جائے تاکہ دنیا و آخرت کی حسنات حاصل ہو سکیں۔

→ تبلیغ: اس پیغام کو دوسروں تک پہنچایے۔

115

حَسَنَةً

وَفِي الْآخِرَةِ

بِحَلَانِي	اوْرَآخِرَتِ مِنْ
------------	-------------------

→ آخرت کی حسنہ میں شامل ہے: اللہ کی خوشنودی، جنت، رسول اللہ ﷺ کی قربت، سارے گھروالوں کا ہمیشہ کاساتھ، اور سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے دیدار کا موقع اور اس کی رضا۔

145

322

5

النَّارِ.

عَذَابٍ

وَقِنَا

آگ کے۔	عذاب سے	اوْرَهُمْ بِچَا
نار جہنم: دوزخ کی آگ		نَاهِيَنَا
		وَهُمْ بِچَا

﴿ اگر کوئی مسلمان گنہگار ہو تو جنت میں داخلے سے پہلے اس کے گناہوں کی صفائی ضروری ہے۔ علماء کرام کے مطابق اس صفائی کی مختلف شکلیں ہو سکتی ہیں مثلاً استغفار، دنیا کی مشکلات، موت پر مشقت، قبر کی اور حشر کی سختیاں وغیرہ۔ اگر یہ بھی کافی نہ ہوں تو اس کو آگ میں ڈالا جائے گا تاکہ اس کی صفائی ہو جائے، اس کے بعد اس کو جنت میں داخلہ نصیب ہو گا۔

﴿ صفائی کی مختلف صورتوں میں سب سے آسان استغفار ہے، اس لیے ہم کو زیادہ سے زیادہ استغفار کرتے رہنا چاہیے۔ اللہ کے رسول ﷺ روزانہ 100 مرتبہ استغفار کیا کرتے تھے۔ (مسلم: 2702)

﴿ اگر چاہے تو اللہ کسی کو بھی معاف کر سکتا ہے اور اپنی رحمت سے سیدھے جنت میں داخل کر سکتا ہے۔ اے اللہ! ہمارے گناہ معاف کر اور ہمیں زیادہ نیک کام کرنے کی توفیق دے، اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

نماز کے بعد پڑھنے کی ایک اہم دعا: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: ”اے معاذ! اللہ کی قسم میں تم سے محبت کرتا ہوں“، پھر فرمایا: ”اے معاذ! میں تم کو وصیت کرتا ہوں نماز کے بعد یہ پڑھنا کبھی نہ چھوڑنا：“

13

اے اللہ!	مد فرمایم ری	تجھے یاد کرنے پر اور تیری اچھی عبادت کرنے پر۔	وَشُكْرِكَ عَلٰى ذِكْرِكَ أَعِنِّي	اللَّهُمَّ
----------	--------------	---	------------------------------------	------------

(ابوداؤد: 1522)

نماز کے بعد اس دعا کو ہم مختلف احساسات کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں، مثلاً:

﴿ اے اللہ! اگرچہ میں نے ابھی نماز پڑھی ہے مگر میں اس طرح نہ پڑھ سکا جیسا کہ پڑھنا چاہیے، اس لیے میری مدد کر کہ اگلی بار میں تیری اچھی عبادت کر سکوں، ایسی عبادت جو تجھ کو پسند آئے اور تو راضی ہو جائے۔

﴿ اے اللہ! اب نماز کے بعد میں دنیا کے کاموں میں تجھے بھول نہ جاؤں، تجھے یاد کرنے اور تیرا شکر کرنے میں میری مدد کر! ذکر: انسان اللہ کو یاد نہیں رکھتا، بھولتا رہتا ہے، اس لیے کہ دنیا بہت زور سے اس کو اپنی طرف کھیچتی ہے۔ دنیا کے کاموں میں، نفع، نقصان میں، کاروبار میں انسان ڈوبا رہتا ہے۔

◦ ذکر: خاص کر خوشحالی اور نعمتوں کے وقت، اور اس میں بھی عملی شکر کرنا یاد نہیں رہتا، یعنی نعمتوں کا صحیح استعمال کرنا یاد نہیں رہتا۔

◦ اچھی عبادت: مثلاً ہم اکثر نماز تو پڑھتے ہیں لیکن فرفر، ادھر ادھر سوچتے ہوئے، بغیر احساس کے، کبھی جان پر سستی کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ استغفار اللہ! اچھی عبادت کرنا چاہیے یعنی جو اللہ کو پسند آئے!

﴿ اے اللہ: میں ساری زندگی اس طرح گزاروں کہ وہ تیری بہترین عبادت ہو جائے۔

سُورَةُ الْإِخْلَاصِ (a&b) کے ختم تک آپ 131 نے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 30,797 بار آئے ہیں!



تعارف : یہ ابتدائی کی سورہ ہے۔ یہ بہت چھوٹی مگر بہت اہم سورہ ہے، نماز میں اس کو صرف اس وجہ سے مت پڑھیے کہ یہ چھوٹی سورہ ہے بلکہ اس کی اہمیت کو سامنے رکھتے ہوئے پڑھیے۔

» اس سورہ کا نام اخلاص ہے، یعنی جو کوئی اس کو سمجھ کر پڑھے اور اس پر ایمان لائے تو اس کا عقیدہ خالص ہو جائے گا۔

» یہ سورہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔ حضرت ابو درداءؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم میں سے کوئی شخص ایک رات میں قرآن کا ایک تہائی حصہ پڑھنے سے عاجز ہے؟“ صحابہ کرام کہنے لگے: قرآن کا ایک تہائی حصہ کس طرح پڑھا جائے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا: ”فَلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قرآن کے ایک تہائی حصہ کے برابر ہے۔“ (مسلم: 811)

» ہم کو کس کی عبادت کرنی چاہیے یا معبود کون ہو سکتا ہے، اس سورہ میں اس کا بہترین جواب ہے۔

» سورہ فلق، سورہ ناس اور اخلاص کو مرفرض نماز کے بعد ایک بار اور فجر اور مغرب کے بعد تین بار پڑھنا سنت ہے۔

﴿أَغْوِظُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ﴾ ۴ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

74

332

أَحَدٌ

اللَّهُ

هُوَ

فُلْ

ایک ہے	اللَّهُ	وہ	کہہ دیجیے!
اَحَدٌ: ایک، اکیلا			

قالَ (اس نے کہا) ³³² قَالُوا (انہوں نے کہا) ³³² فُلْ (کہہ دیجیے) -

اللَّهُ اکیلا ہے۔ اس کے چاراہم پہلو کو مثالوں کے ساتھ اچھی طرح سمجھ بیجیے۔

» ذات میں ایک: اللَّہ ایک ہے، اکیلا ہے، اس کو مام، باپ، بھائی، بہن، بیٹا، بیٹی، کوئی نہیں۔

» صفات میں ایک: اللَّہ اپنی صفات میں ایک ہے، یعنی اس کی صفات والا کوئی نہیں! مثلاً کوئی غیب کو نہیں جانتا، کوئی اس کے جیسا سن نہیں سکتا، دیکھ نہیں سکتا، مدد نہیں کر سکتا، وغیرہ۔

» حقوق میں ایک: پوجا، پرستش اور عبادت صرف اللَّہ کا حق ہے۔ رکوع، سجدہ، دعاء وغیرہ صرف اللَّہ ہی کو کرنا چاہیے!

» اختیارات میں ایک: اللَّہ کے اختیارات میں بھی کوئی شریک نہیں۔ یعنی جب اس نے کہا کہ شراب حرام ہے تو کوئی اس کو حلال نہیں کر سکتا۔ کسی چیز کے حلال اور حرام کا قانون بنانے میں اور موت و حیات کے فیصلے وغیرہ میں کوئی شریک نہیں۔

اب اس آیت کو زندگی میں لانے کے لیے یہ سادہ فارمولہ دیکھیے:

» دعا: اے اللَّہ! مجھے صرف آپ کی عبادت کی توفیق دیجیے۔

» احتساب: کتنی بار ہم نے اللَّہ کے بجائے نفس کی بات مانی ہے، گویا نفس کو إله بنا�ا ہے؟ کتنی بار ہم نے شیطان کی اطاعت کی ہے یعنی گویا اس کی عبادت کی ہے؟ کیوں کی ہے؟ خراب دوستوں یا چیزوں (انٹرنیٹ، موبائل) کے خراب استعمال سے یا بے کاری یا سستی کی وجہ سے؟

﴿ پلان : خراب چیزوں ، عاد توں اور دوستوں کو زندگی سے نکالنے کا اور صحیح استعمال کا پلان بنائیے۔

﴿ قل : یعنی تبلیغ کیجیے۔ ہمیں بھی تبلیغ کرنا ہے، حکمت سے، بہترین انداز سے کرنا ہے جیسا کہ رسول اللہ کے رسول ﷺ نے کیا۔

توحید کے پیغام کو پھیلانے کے لیے اس سورہ کو خاص طور پر لوگوں کو پڑھ کر سنائیے اور معنی سمجھائیے۔

الصَّمْدُ ۲

الله

بے نیاز ہے۔	الله
الصَّمْدُ: بے نیاز، سب اس کے محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں	الله کا ذاتی نام اللہ ہے، باقی سب اس کے صفات والے نام ہیں، جیسے الرَّحِيمُ، الْكَرِيمُ،

﴿ اللہ بے نیاز (الصَّمْدُ) ہے یعنی اس کو کسی انسان کی یا کسی چیز کی ضرورت نہیں، اس کونہ نیند آتی ہے اور نہ او نگھ، وہ نہ تھکتا ہے اور نہ ہی اس کو کسی چیز کی طلب ہوتی ہے۔

﴿ اللہ ہی کروڑوں انسانوں اور بے شمار مخلوقات کی ضرورتوں کو پورا کر رہا ہے، اس طرح اللہ کی عظمت کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس آیت کو پڑھیے۔

﴿ یہ دعا بھی کر سکتے ہیں کہ اے اللہ! آج تک تو ہی میری ضرورتوں کو پورا کرتا رہا ہے، آگے بھی مجھے تو اپنی رحمت سے میری ساری ضرورتوں کو پورا کر دے۔ اے اللہ! مجھ کو تو صرف اپنا محتاج بنا، کسی اور کا محتاج نہ رکھ۔

¹ 348

وَلَمْ يُولَدْ ۳

لَمْ يَلِدْ

اور نہ وہ جنا گیا	نہ اس نے (کسی کو) جنا
یُولَدْ	لَمْ يَلِدْ

لَمْ: نہیں (Did not) ۱۰۶ لَمْ: اس نے جنا (active voice) یَلِدْ: وہ جنا گیا (passive voice)

﴿ اس آیت کا مطلب یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اپنے تصور میں ہزاروں، لاکھوں، کروڑوں، اربوں، کھربوں سال پیچھے جائیے، اللہ جب بھی موجود تھا اور اس سے پہلے بھی! اسی طرح آگے کا دور سوچتے چلے جائیے، اللہ اس وقت بھی رہے گا اور اس کے بعد ہمیشہ ہمیشہ کے لیے!

﴿ اللہ نے انسانوں کو تو پچ کیوں دیے ہیں؟ جب انسان تھک جاتا ہے تو پچے اس کا دل بھلاتے ہیں، بوڑھا ہو جاتا ہے تو پچے اس کا سہارا ہوتے ہیں، مر جاتا ہے تو پچے اس کا نام اور کام جاری رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان ساری کمزوریوں سے پاک ہے، وہ تھکنا نہیں اور نہ بور ہوتا ہے اور نہ بوڑھا ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ سے ہے اس لیے اس کا نہ کوئی باپ ہے نہ ماں۔ وہ ہمیشہ رہے گا، اس لیے اس کو اولاد کی یا کسی کی بھی کوئی ضرورت نہیں۔

﴿ اس آیت کو پڑھتے ہوئے اس پیغام کو 150 کروڑ عیسائیوں تک بہترین انداز میں محبت اور حکمت کے ساتھ پہنچانے کی ذمہ داری کو محسوس کیجیے جو یہ غلط عقیدہ رکھتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں۔

كُفُوا

لَهُ

وَلَمْ يَكُنْ

۱

أَحَدٌ
4

کوئی۔	ہمسر	اس کا	اور نہیں ہے				
أَحَدٌ کے دو معنی: ایک، کوئی كُفو: ہمسر، برابری کا	لَهُ يَكُنْ لَّهُ لَمْ أَرْ	لَئے اس کے					

» دل میں اللہ کی عظمت ایسے چھائے کہ کوئی بھی دور دور تک نظر ہی نہ آئے، نہ ذات میں، نہ صفات میں، نہ حقوق میں اور نہ اختیارات میں۔ اربوں کھربوں کیلو میٹر س کی وسیع کائنات کو ذہن میں لا یئے، اتنی وسیع کائنات کا اللہ کے سوا کوئی خالق نہیں۔

» دعا: اے اللہ! میرے یقین کو پا کر دے کہ تو میری ہر ضرورت کے لیے کافی ہے۔

» احتساب: خاص کر جب میں طاقتو ریا بڑے لوگوں کے درمیان ہوتا ہوں تو کیا میں ان سے امید رکھتا ہوں؟ انہی کو طاقتو ری سمجھتا ہوں یا کسی اور سے ڈرتا ہوں؟

» پلان: اللہ کی صفات کے بارے میں اور قرآن کی آیات میں خوب غور کرنے کا پلان بنائیے تاکہ اللہ کی عظمت ذہن میں چھا جائے!

سُورَةُ الْإِخْلَاصِ كَى زِبْرَدَسْتِ فَضْيَاتِ:

ایک صحابی نماز کی ہر رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھتے پھر کوئی اور سورہ، رسول اللہ ﷺ نے ان سے سوال کیا کہ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ مجھے اس سورہ سے بہت محبت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس سورہ سے تمہاری محبت نے تمہیں جنت میں داخل کر دیا۔“ (ترمذی، بخاری تعلیقاً)

نوٹ کیجیے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے سورہ سے محبت کا ذکر کیا ہے نہ کہ بار بار پڑھنے کا! تو ہم کو اس سورہ سے محبت پیدا کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے۔ یہ محبت کس طرح آئے گی؟ نیچے کچھ مشورے دیے جا رہے ہیں:

» شرک کی اور دوسرا گمراہیوں کی گندگی اور پریشان حالی پر غور کیجیے اور اللہ کا شکر کیجیے کہ اس نے صاف، پاک اور سچی بات ہم تک پہنچادی کہ اس کائنات کا مالک کون ہے، کیسا ہے، اور وہ ہم سے کیا چاہتا ہے۔ اگر خدا نخواستہ مجھے یہ پیغام نہ ملتا تو میں خیالات کی گندگی اور گمراہی کے ڈھیر میں لڑتا رہتا یا پریشان رہتا۔ اس لیے کوشش کیجیے کہ تو حید پر مشتمل اس سورہ کو پڑھتے وقت دل شوق، محبت اور عظمت سے بھرا رہے۔

» اگر کسی شخص سے آپ پہلی بار میں، تعارف شروع ہو اور اگر اس کے رشتہ دار کوئی وزیر، مشہور کھلاڑی، بہت بڑے آفیسر یا تاجر وغیرہ ہوں تو وہ کسی نہ کسی بہانے ان کا ضرور ذکر کرے گا، اور وہ بھی خوشی اور محبت سے کہ میرے چاچا وزیر ہیں، وغیرہ! تو یاد رکھیے کہ اللہ تو ہمارا خالق، رازق، رب، اور سب سے بڑھ کر محسن ہے، وہ ہم کو مسلسل دیتا چلا جا رہا ہے، وہ ہم سے کئی ماوں سے زیادہ محبت کرتا ہے، !! پھر کیوں نہ ہم اس کا ذکر بار بار کریں، اور وہ بھی اس طرح جیسے کہ اللہ نے سکھایا۔

» کسی بھی چیز کے بنانے میں، حکمت میں، پروش کا خیال رکھنے میں، قوت اور طاقت میں، محبت میں اللہ کے جیسا کوئی نہیں! اس کے جیسا معاف کرنے والا کوئی نہیں۔ لوگ پہلنے اور گرنے والے کو پسند نہیں کرتے اور اللہ معاف کرنے کو پسند کرتا ہے۔ اس کے جیسا دینے والا کوئی نہیں، لوگ مانگنے والے کو پسند نہیں کرتے اور اللہ مانگنے والے کو پسند کرتا ہے۔ اس کے جیسا ہر ضرورت کا محبت سے خیال رکھنے والا کوئی نہیں۔ اللہ کے 99 نام ہیں، ہر صفت میں اس کے جیسا کوئی نہیں! نہ تھا، نہ ہے، اور نہ ہو گا۔

» حضرت ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان تم میں سے ہر ایک کی گُلڈی پر (سر کے آخری حصہ پر) جب وہ سوتا ہے، تین گرہیں لگادیتا ہے، ہر گرہ پر وہ منتر پڑھتا ہے: تیرے لیے رات بہت لمبی ہے، پس خوب سو! اگر وہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، پھر اگر وہ وضو بھی کر لے تو ایک گرہ اور کھل جاتی ہے، پھر اگر اس نے نماز بھی پڑھی تو تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ صحیح اس حال میں کرتا ہے کہ وہ ہشاش بشاش اور پاکیزہ نفس ہوتا ہے، ورنہ اس کی صحیح اس حال میں ہوتی ہے کہ وہ خبیث النفس اور سست ہوتا ہے (بخاری، مسلم)۔

» اگر آپ رات کو دیر تک جا گتے رہیں تو شیطان کو نیند کے بہانے سلانے کا بہترین موقع مل جاتا ہے۔
۱

إِذَا حَسَدَ ۝ ۵

حَاسِدٌ

وَمِنْ شَرِّ

اور شر سے	حسد کرنے والے کے	جب وہ حسد کرے
-----------	------------------	---------------

» حسد: کوئی شخص یہ چاہے کہ جو نعمت (گھر، گاڑی، فون، کپڑے وغیرہ) دوسرے کو ملی ہے وہ اس سے چھن جائے اور مجھے مل جائے یا کم از کم اس سے چھن جائے۔

» حسد یا تو آپ کا نام یا کام خراب کرے گا یا نہیں تو آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا۔

» دعا کیجیے کہ ہم کسی سے حسد نہ کریں۔ حسد کرنا دراصل اللہ کی تقسیم پر اعتراض کرنا ہے۔ اعوذ بالله پڑھیے اور دعا کیجیے کہ اللہ دوسروں کو اور آپ کو بھی دے، ایسی دعا کرنے سے آپ کو بھی ملے گا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "حسد سے بچو؛ اس لیے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے" یا فرمایا: "خشک گھاس کو (کھا جاتی ہے)"۔ (ابوداؤد)

سبق نمبر 13(a&b) کے ختم تک آپ 156 نے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 32,111 بار آئے ہیں!

تعارف: یہ قرآن کی آخری سورہ ہے۔ پچھلے سبق کی سورۃ الفلق کے تعارف میں اس کا تعارف بھی شامل ہے۔

﴿أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ﴾ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

بِرَبِّ النَّاسِ ۖ ۱

أَعُوذُ

قُلُّ

لوگوں کے رب کی،	میں پناہ میں آتا ہوں	کہہ دیجیے!
النَّاسِ	بِرَبِّ	أَعُوذُ : أَفْعُلُ کے وزن پر
لوگوں کے	رب کی	قُلُّ : یعنی تبلیغ کیجیے

» اپنے آپ کو غیر محفوظ تصور کیجیے کیوں کہ ہم شیطان کے مسلسل حملوں میں گھرے ہوئے ہیں۔

» لوگوں کا رب: آج کے تقریباً 700 کروڑ لوگوں کا، آدم علیہ السلام سے آج تک کے لوگوں کا، اور قیامت تک آنے والے لوگوں کا۔

» لوگوں کی پرورش کے لیے اللہ تعالیٰ بہت سارے انتظام کرتا ہے، جیسے بارش برسانا، کھیتیاں اگانا، سورج اور زمین کی گردش کا، موسموں کا انتظام کرنا، ہر ایک کے جسم کے ذرے ذرے کی پرورش کرنا، آسیجن فراہم کرنا، وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت کے احساس سے پڑھیے۔

» قُلُّ: یعنی تبلیغ کیجیے (ہمیں بھی تبلیغ کرنا ہے، حکمت سے، بہترین انداز سے کرنا ہے جیسا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے کیا)۔

إِلَهِ النَّاسِ ۖ ۳

مَلِكِ النَّاسِ ۖ ۲

لوگوں کے معبدوں کی۔	لوگوں کے بادشاہ کی،
إِلَهٌ كَجُمَعِ مَلَائِكَةٍ	مَلِكٌ فِرْشَةٌ، مَلِكٌ كَجُمَعِ مَلَائِكَةٍ

» مَلِكِ النَّاسِ: اللہ اس دنیا کے سارے یعنی تقریباً 700 کروڑ لوگوں کا بادشاہ ہے۔ ان کی زندگی اور موت اور ان کا سب کچھ دراصل اسی کا ہے۔

» إِلَهِ النَّاسِ: سب کا سچا معبد بھی اللہ ہی ہے، مصیبت کے وقت لوگ اسی کو پکارتے ہیں چاہے اس کا کتنا ہی انکار کریں۔

» اے اللہ! مجھ کو اپنے اختیار کی چیزوں میں بھی تجھے بادشاہ ماننے کی توفیق دے، یعنی زندگی کے ہر معاملے میں تیری ہی بات کو ماننے کی توفیق دے۔ اس بات کی توفیق بھی دے کہ تجھ ہی کو سچا معبد مانوں، تیری ہی پرستش اور اطاعت کروں (شیطان اور اپنے نفس کی بات ماننے سے بھی بچوں)۔

» احساب: کتنی بار ہم نے اللہ کے بجائے نفس کی بات مانی ہے، گویا نفس کو ”إِلَهٌ“ (معبد) بنایا ہے؟ کتنی بار ہم نے شیطان کی اطاعت کی ہے یعنی گویا اس کی عبادت کی ہے؟ کیوں کی ہے؟ خراب دوستوں یا چیزوں (اذنیٹ، موبائل) کے خراب استعمال سے یا بے کاری یا سستی کی وجہ سے؟

» پلان: خراب چیزوں، عادتوں اور دوستوں کو زندگی سے نکالنے کا اور صحیح استعمال کا پلان بنائیے۔

اور اللہ کا کوئی رول نہ ہو، معاشریات کے وہ ماہرین جو کہیں کہ اس دور میں سود کے بغیر کام نہیں ہو سکتا، میڈیا جس میں خبریں، پکوان، فیشن، صحت، تعلیم، اور تفریح کے نام پر بے شرمی پھیلاتی جائے۔ یہ سب کے سب وسوسہ ڈالنے والے لوگ ہیں؛ بلکہ ہر وہ مرد اور ہر وہ عورت جو اپنے لباس، چال اور بالوں سے بے حیائی یا غلط چیزوں کو پھیلاتے، کیا دنیا ایسے لوگوں سے بھری ہوئی نہیں ہے!

﴿ اب اس حدیث کی عظمت کو محسوس کیجیے: مسلم، ترمذی اور نسائی میں ہے کہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک روز مجھ سے فرمایا: "تمہیں کچھ پتہ ہے کہ آج رات مجھ پر کیسی آیتیں نازل ہوئی ہیں کہ ان کے مثل کبھی نہیں دیکھی گئیں اور وہ: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہیں"۔ (مسلم) ﴾

﴿ اس دعاویٰ سورہ پڑھنے کے ساتھ ساتھ ہم کو مل کر غلط پروگرام، چیزوں اور دوستوں سے پرہیز کرنا چاہیے، وقت کا صحیح استعمال کرنا چاہیے اور اپنی سوسائٹی کو صاف کرنے کی کوشش بھی کرنی چاہیے۔ ﴾



سُورَةُ 14 (a&b) کے ختم تک آپ 174 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 36,556 بار آئے ہیں!

تعارف: سورۃ عصر ایک مختصر لیکن جامع سورہ ہے۔ اس چھوٹی سورہ میں انسان کو خسارے سے بچنے کا یعنی اس کی نجات کا فار مولاد یا گیا ہے۔ اس میں چار خصوصیات بیان کی گئی ہیں:

- » دو خود کے لیے ہیں: 1. عقیدہ، 2. اعمال صالحہ۔
- » دو سوسائٹی کی اصلاح سے متعلق ہیں: 1. ایک دوسرے کو حق بات کی نصیحت کرنا، 2. ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کرنا۔

﴿أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ﴾ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾
1

وَالْعَصْرِ 1

قُسْمٌ هُنْ زَمَانٍ كَـيْ،

» وَ کے دو معنی ہیں: (1) اور (2) قسم ہے۔

الْعَصْر: زمانہ۔ اردو میں ہم کہتے ہیں: عصر حاضر یعنی موجودہ زمانہ۔

» قرآن میں کئی سورتوں کے شروع میں اللہ نے قسم کھائی ہے جیسے والفجر، والشمس، واللیل۔ یہاں پر زمانہ کی قسم اس لیے کہ آگے جوبات بیان کی جا رہی ہے اس بات پر زمانہ (لوگ) گواہ ہے یعنی زمانہ میں ایسا ہی ہوتا ہے۔

2

65

1534

إِنَّ

الإِنْسَانَ

لَفِيْ خُسْرِ 2

البُتْهَةِ خَسَارَےِ مِنْ (ہے)۔			إِنْسَانٌ	بِشَكْ
خُسْر	فِيْ	لَ	إِنْسَانٌ كِيْ جَمِيعِ نَاسٍ	
خَسَارَهُ، گَحْثَا	مِنْ	البُتْهَةِ		

❖ إِنَّ قرآن میں 1534 بار !!! آسان مثال: إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے)، صَابِرِيْنَ کی جمیع صَابِرُوْنَ، صَابِرِيْنَ۔ قرآن میں تقریباً 20 بار آیا ہے۔

❖ انْ قرآن میں 691 بار !!! آسان مثال: إِنْ شَاءَ اللَّهُ (اگر اللہ چاہے)

» فوری دعا کیجیے کہ اے اللہ! مجھے خسارے سے بچا اور خسارے کی طرف لے جانے والی چیزوں سے بچا!

» پہلی دو آیتوں میں چار بار تاکید ہے: (1) قسم، (2) بیشک، (3) البته، (4) یہ بیان کہ اکثریت خسارے میں ہے۔

» یہ سورہ مجھے جیسے انسان کو جھنگوڑ دینے کے لیے کافی ہے۔ تاکید پر تاکید سننے کے بعد مجھے اپنی بیداری میں اضافہ کرنا چاہیے۔

» قرآن کو اپنی زندگی میں لایئے، حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ کی مثال سامنے رکھیے اور مسلسل دُعا کیجیے کہ اللہ چاروں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ گزرے زمانے کا احساب کیجیے اور مستقبل کا پلان بنائیے۔

الصِّلْحَتِ	وَعَمِلُوا	أَمْنُوا	الَّذِينَ	إِلَّا
نيک، کون سا عمل اللہ قبول کرتا ہے، نيک یا برا؟ اسی لیے صالحت کا مطلب: نیک	اور انہوں نے عمل کیے عَمِلُوا: وَهُسْبَ عمل کیے	ایمان لائے امْنُوا: وَهُسْبَ ایمان لائے اردو: ایمان، مؤمن	(اُن کے) جو صِرَاطُ الَّذِينَ راستہ ان لوگوں کا	سوائے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہیں کوئی (حقیقی) معبدوں سوائے اللہ کے

- ﴿ نقصان میں وہ لوگ نہیں ہیں جو ایمان لے آئے اور نیک کام کیے۔ ﴾
- ﴿ دعا: اے اللہ! مجھے پکے اور کامل ایمان کی توفیق دیجیے۔ احتساب: اللہ پر، اس کے رسولوں پر، فرشتوں پر، کتابوں پر، قیامت کے دن پر اور تقدیر کے اچھے اور برے ہونے پر میرا ایمان کیسا ہے؟ کیا یہ مجھے نیکی کا شوق دلاتا اور برا نیکوں سے روکتا ہے؟ قرآن پر میرا ایمان صرف زبانی ہے یا اس کتاب کو سچ جانے اور غور و فکر کرنے پر اکساتا ہے؟ ﴾
- ﴿ اے اللہ! مجھے عمل صالح کی توفیق دے۔ احتساب: میرے نیک اعمال کیسے ہیں؟ نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، قرآن پڑھنے، ذکر کرنے، بھلانی کا حکم دینے اور براوی سے روکنے وغیرہ کا کیا حال ہے؟ ﴾
- ﴿ قرآن کی سمجھ کرتلاوت اور حدیث کا مطالعہ ہمارا ایمان مضبوط کرتے ہیں اور اچھے اعمال کرنے پر ابھارتے بھی ہیں۔ ﴾

بِالصَّابِرِ ۳

15

وَتَوَاصُوا بِالْحَقِّ ۚ

247

5

صبر کی	اور ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی	حق کی	اور ایک دوسرے کو وصیت کی
صَبْرٌ: ثابت قدیمی، مستقل مزاجی، ڈٹے رہنا	تَدَارُسُوا: ایک دوسرے کو پڑھایا تَوَاصُوا: ایک دوسرے کو وصیت کی	حق: سچ	تَوَاصُوا وَ اور ایک دوسرے کو وصیت کی

- ﴿ عمل صالح (اچھا کام) میں سارے اچھے کام آگئے مگر دو کاموں کا خاص ذکر کیا گیا ہے: دوسروں کو سچی (حق) بات بتانا اور دوسروں کو (دین پر عمل کرتے وقت مشکل ہو یا کوئی اور پریشانی ہو) صبر کی نصیحت کرنا ! ﴾
- ﴿ حق بات پہنچانے کے لیے علم کی ضرورت ہوتی ہے اور علم قرآن و حدیث کو پڑھنے اور سمجھنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اے اللہ! مجھے قرآن و حدیث اور سیرت وغیرہ پڑھنے کے لیے وقت نکالنے اور پھر تبلیغ کا ایک پلان بنانے کی توفیق دیجیے۔ ﴾
- ﴿ حق بات بتانے اور سیکھنے کے لیے ایک اچھے ساتھی کو چن لیجیے جو آپ کے ساتھ رہے، سبق یاد دلائے، اور آپ کی ہمت افزائی کرے۔ اس طرح سے آپ آپس میں ایک دوسرے کو حق اور صبر کی وصیت کا کام شروع کر سکتے ہیں۔ ﴾
- ﴿ صبر کہتے ہیں برداشت کرنا اور اپنے آپ کو قابو میں رکھنا۔ نیکی پر، مشکلات پر صبر کیجیے اور گناہوں سے بچنے میں جو تکلیف ہوتی ہے اس پر بھی صبر کیجیے اور دوسروں کو بھی صبر کرنے کی بات بتاتے رہیے۔ ﴾
- ﴿ جس میں یہ چاروں صفات پائی جائیں وہ خسارے سے بچ جائے گا۔ یہاں پر اللہ تعالیٰ نے تین جگہ واد (و) کا استعمال کیا جس کا مطلب ”او“ ہوتا ہے یعنی خسارے سے بچنے کے لیے چاروں صفات کا پایا جانا ضروری ہے۔ اگر کسی ایک صفت کے اپنانے سے خسارے سے بچنا ممکن ہوتا تو اللہ تعالیٰ وَ کی جگہ او (قرآن میں 280 بار) فرماتے جس کا معنی ”یا“ ہے۔ ﴾

سین نمبر 15 (a&b) کے ختم تک آپ 186 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 37,500 بار آئے ہیں!



تعارف: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ قرآن مجید کی آخری سورہ ہے (مسلم، نسائی)، یعنی اس کے بعد کوئی مکمل سورہ رسول اللہ ﷺ پر نازل نہیں ہوئی۔ اس وقت اسلام کے دشمنوں کو شکست ہو چکی تھی اور لوگ گروپس کی شکل میں آکر اسلام قبول کر رہے تھے۔ ان کو کوئی ڈرانے والا یا کنفیوٹر کرنے والا نہیں تھا۔ اس سورہ میں یہ تعلیم ہے کہ نیک کام کرنے کے بعد ہمارا کیا رویہ ہونا چاہیے۔

﴿أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ﴾ ۷۱

423

إِذَا جَاءَهُ نَصْرٌ الْهُدَىٰ وَالْفَتْحُ

اُر فتح (ہو جائے)۔		اللہ کی مدد	آجائے	جب
الفتح	وَ	نصر: مدد، نصرت	جاء: آیا إذا جاء: جب آئے	إِذَا، إذا:
جیت اور کامیابی، کھولنا	اور		إِذَا کے بعد ماضی آئے تو وہ مضارع کے معنی میں ہو جاتا ہے۔	جب

﴿اللَّهُ هُوَ الْمَدِيْنَ تَوْهِيْ کام بَنْتَا ہے۔﴾

﴿فَخَسَقَ مَرَادَ فَخَسَقَ مَكَہَ جو 8 بھری میں ہوا۔﴾

﴿نَبِيَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوَّاْپِنِی زَنْدَگِی لَگَادِی، تَبَّ 23 سالَ کَبَدِیَّہ آیَاتِ نَازَلَ ہوَنَیں!!﴾

﴿ہر کام میں ہم کو اگر اللہ کی مدد چاہیے تو ہم کو بھی اللہ کے دین کے لیے اپنا وقت، پیسہ، صلاحیت لگانا چاہیے۔ سوچیے کہ آج، اس ہفتہ، اس مقام پر کیا کر سکتا ہوں؟ اس کا انفرادی اور اجتماعی پلان بنائیے تاکہ ہر کام میں ہم کو اللہ کی مدد حاصل ہو! اگر آپ طالب علم ہوں تو ہترین علم حاصل کیجیے تاکہ اسلام کی بہترین انداز میں خدمت کر سکیں۔﴾

13

241

25

وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِيْنِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۲

فوج در فوج	الله کے دین میں داخل ہو رہے ہیں	لوگ	اور آپ دیکھیں
فوج کی جمع افواج	الله دین میں دین کے دین	دُخُول: اندر آنا	وَ رَأَيْتَ
	میں دین دین کے دین	خُرُوج: باہر جانا	اور آپ دیکھیں
	دین: زندگی گزارنے کا طریقہ	نَاس	اور آپ دیکھیں

﴿دین کے دو معنی ہیں: (1) بدلہ، (2) زندگی گزارنے کا طریقہ یا سسٹم (SYSTEM)، جیسے دین اسلام۔﴾

﴿فَخَسَقَ وَنَصْرَتَ کا کیا نتیجہ بتایا گیا؟ لوگوں کی بر بادی نہیں بلکہ ان کا دین میں داخلہ! کیا ہم یہی چاہتے ہیں کہ لوگوں کی ہدایت کے لیے راستے کھلیں اور ان کی دنیا اور آخرت سدھر جائے؟ کیا ہم موجودہ حالات میں دعوت اور اصلاح کا کام کر رہے ہیں؟ ہمارا کتنا وقت اور پیسہ دعوت و اصلاح میں لگتا ہے۔﴾

فَسِّيْحُ

بِحَمْدِ

رَبِّكَ

وَاسْتَغْفِرَةً

پس پا کی بیان کریں	تعریف کے ساتھ	اور اس سے بخشش طلب کریں،	اپنے رب کی
ف	سِّيْحُ	رَبِّكَ وَ إِسْتَغْفِرَةً	هُ
پس	پا کی بیان کیجیے	رب کی آپ کے	بَ حَمْدٌ
تَسْبِيْحٌ : نقائص کی نفی	تعریف کے ساتھ	اردو الفاظ: استغفار، مغفرت، غفور، مغفور	أَنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ

﴿تسبیح: سبحان اللہ یعنی اللہ پاک ہے، تمام عیوب سے پاک ہے۔ یعنی اس میں کوئی نقص نہیں، کمزوری نہیں، اس کو کسی کی مدد کی ضرورت نہیں، اور وہ کسی کے دباؤ میں نہیں۔ اس کا نہ بیٹا ہے نہ وہ کسی کی اولاد۔ وہ اکیلا ہے ذات میں، صفات میں، حقوق میں اور اختیارات میں۔﴾ (تسبیح کے بارے میں سبق نمبر 7 کے آخر میں دی گئی تفصیل پڑھیے)

﴿حمد: اللہ کے لیے ساری تعریفیں ہیں۔ وہ غفار ہے، ستار ہے، رحمن ہے، رحیم ہے، علیم، خبیر، عادل، سمعیق، کبیر، خالق، جمیل، وغیرہ ساری خوبیاں اس کے اندر ہیں۔ اور اللہ ہی کے لیے سارا شکر ہے کہ اسی نے ہم کو زندگی دی، راستہ بتایا اور نیک کام کرنے کی توفیق دی!

﴿اگر اللہ سے شکایت (سبحان اللہ کی نفی) ہو تو پچھی تعریف و شکر (حمد) ہو ہی نہیں سکتا۔ اسی لیے اکثر سبحان اللہ کے بعد الحمد للہ کا ذکر آتا ہے۔﴾

﴿استغفار: اے اللہ! اگر ہمارے کام میں کوئی کوتاہی رہ گئی ہو تو ہمیں بخش دیجیے۔ ہماری تسبیح اور ہماری حمد دونوں ناقص ہیں، اس پر بھی استغفار ہونا چاہیے۔ ہمیں جب بھی کوئی نیک کام کی توفیق ملے تو تسبیح، حمد اور استغفار کرنا چاہیے۔﴾

إِنَّهُ

كَانَ

تَوَّابًا

ع 3

بے شک وہ	بڑا توبہ قبول کرنے والا۔	ہے
إِنَّهُ كَمْ يَادِرْ كَيْهِ: إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ	کَانَ: تھا، اللہ کے لیے یہاں کَانَ کا مطلب "ہے" ہو گا	تاب: پلٹا تَائِبٌ: پلنے والا، تَوَّابٌ: بار بار پلنے والا

﴿یہ عظیم الشان خوشخبری ہے ہم گنہگاروں کے لیے۔ اللہ کی رحمت سے کبھی بھی ما یوس نہیں ہونا چاہیے، پچھی توبہ کیجیے (یعنی گناہ کا اعتراف، اس پر شرمندگی اور دوارہ نہ کرنے کا پکارا دہ) اور قبولیت پر یقین رکھیے۔﴾

﴿مثال: اگر میں بہت بھوکا ہوں اور کوئی کہے کہ میں سینکڑوں کو کھانا کھلاتا ہوں تو کیا میں فوری نہیں پوچھوں گا کہ برائے مہربانی مجھے بھی کھانا دے دیجیے! یہاں توبہ کی قبولیت کا ذکر ہے تو فوری توبہ کیجیے! اے اللہ تو مجھے معاف کر دے۔ اسی طرح جب اللہ کا کوئی نام یا کوئی کام سامنے آئے تو اللہ سے ہم اس بات کی ایسی دعا کر سکتے ہیں جس میں ہمارا فائدہ ہو۔﴾

سبق نمبر 16(a&b) کے ختم تک آپ 194 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 38,531 بار آئے ہیں!



تعارف: یہ سورہ مکہ میں اس وقت نازل ہوئی جب مکہ کے مشرکین نے یہ دیکھا کہ اسلام پھیلتا جا رہا ہے اور ان کا دین کمزور ہوتا جا رہا ہے، انہوں نے اس پھیلاؤ کو روکنے کے لیے آپ ﷺ کو مختلف قسم کی پیشکش کی، مثلاً، دولت، عورت اور سرداری تاکہ آپ اپنی دعوت سے رک جائیں۔ جب آپ ﷺ نے ان کی پیشکش کو ٹھکرایا تو انہوں نے دوسری پیشکش کی کہ ایک سال مشرکین صرف ایک خدا کی عبادت کریں گے اور دوسرے سال آپ ﷺ بتوں کی بھی عبادت کریں۔ اللہ تعالیٰ نے اس سورہ میں اس پیشکش کا بالکل صاف جواب دے دیا۔

اس سورہ کی فضیات:

- فجر اور مغرب کی سنتوں میں رسول اللہ ﷺ سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاق پڑھا کرتے تھے۔ (مسند احمد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ وغیرہ)
- اللہ کے رسول ﷺ نے بعض صحابہ سے فرمایا: ”رات کو سوتے وقت یہ سورہ پڑھ کر سووگے تو شرک سے بری قرار پاوے گے۔“ (ابوداؤد: 5055)

﴿أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ﴾ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

الْكُفَّارُونَ ۖ ۱

يَا أَيُّهَا

قُلْ

کافرو!	اے	کہہ دیجیے
فعل سے فاعل، کفر سے کافر کافر: انکار کرنے والا کافرُونَ، کافرِینَ: انکار کرنے والے	یا، ¹⁵³ آیُهَا، یا آیُهَا: اے	قُلْ: یعنی تبلیغ کیجیے (بہترین انداز سے)

- » لفظ یا قرآن میں بہت بار آیا ہے۔ مثلاً یا قَوْمٌ³⁸³ (اے قوم!)، یا آیُهَا النَّاسُ (اے لوگو!) وغیرہ۔
- » کافر کے معنی ہیں انکار کرنے والا اور حق کو ٹھکرانے والا! کافروہ ہے جو بات پہنچنے کے بعد سمجھ کر انکار کرے۔ قرآن نے دعوت دینے کے لیے مسلمانوں اور عام غیر مسلموں سبھی کو یا آیُهَا النَّاسُ (اے لوگو) کہہ کر پکارا ہے۔
- » یہ کوئی گالی نہیں۔ اللہ نے مسلمانوں سے کہا ہے کہ وہ طاغوت سے کفر کریں۔ یعنی ہر مسلمان بھی کافر ہے مگر دوسرے معنی میں، یعنی طاغوت کا کافر۔ اگر کافر کا لفظ گالی ہوتی تو اللہ تعالیٰ اسے مسلمان کے لیے استعمال نہ کرتا۔
- » کافروں کا اصل مسئلہ کیا تھا؟ وہ اپنے نفس، اپنے مال، عہدہ اور تجارت وغیرہ کی وجہ سے سچ کو جانتے ہوئے بھی انکار کرتے تھے۔
- » دعا کریں کہ اے اللہ! مجھے حق کو قبول کرنے کی توفیق دے، کہیں میں ایسا نہ بن جاؤں کہ بڑائی کی وجہ سے سچ کو نہ مانوں اور اللہ کی نار انصگی کا شکار ہو جاؤں، اسی طرح اپنی انا، خواہش اور کبر کو کبھی سچ میں نہ آنے دوں۔
- » احساب: کتنی دفعہ میں سچ کو ٹھکراتا ہوں؟ یا فوری قبول نہیں کرتا؟
- » پلان بنائیے: استغفار، اللہ کی تعریف اور بڑائی کو بیان کرنے کا اور خود کی تربیت کرنے کا۔

لَا اَعْبُدُ

تَعْبُدُونَ 2

مَا	جس کی	نہیں میں عبادت کرتا
مَا کے تین معنی: نہیں، کیا (What) اور جو،	مَا فِيهِ: نہیں اس میں، (عربی بول چال کا مشہور جملہ)	أَعْبُدُ لَا
مَا دِينُكَ؟: کیا ہے تمہارا دین؟		میں عبادت کرتا نہیں
		نہیں میں عبادت کرتا

﴿ عبادت کے 3 معنی ہیں: (1) محبت اور عقیدت کے ساتھ عبادت و پرستش، (2) اطاعت اور فرمانبرداری، (3) غلامی۔ تینوں معنی میں صرف اللہ کی عبادت ہونی چاہیے۔

﴿ دین اور عقیدہ کے معاملہ میں کسی طرح کی مصالحت جائز نہیں! اللہ کی ذات، صفات، حقوق اور اختیارات میں یعنی عبادت اور بندگی صرف اللہ کی ہوگی۔ اس میں کسی اور دین اور شریعت کی اتباع جائز نہیں کہ یہ بھی صحیح اور وہ بھی صحیح! اسی طرح نبی کی اطاعت کے ساتھ دوسروں کی اتباع شریعت کے معاملہ میں جائز نہیں۔

﴿ کفار ہمیشہ سے اسلام کے خلاف نفرت پھیلانے اور مسلمانوں کو بدنام کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں، اس سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ احساس کمتری کا شکار ہونے کی ضرورت ہے۔ بس دین پر استقامت کے ساتھ جنمے رہیے اور دعوت و تبلیغ کا کام کرتے رہیے۔

وَلَا أَنْتُمْ

أَعْبُدُ 3

اورنہ تم	عبدُونَ	مَا	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں،
أَنْتُمْ لَا	عَابِدُونَ	عَابِدُونَ	عَابِدٌ	عَابِدٌ: عبادت کرنے والا
اوڑ نہ تم	عَابِدُونَ، عَابِدِينَ: عبادت کرنے والے			

﴿ وہ عبادت جس میں شرک کی ملاوٹ ہو، اللہ کو ہر گز قبول نہیں۔ ایسے لوگ اللہ کی بھی عبادت کرنے والے نہیں۔

﴿ سارے مذاہب ایک نہیں۔ اللہ نے ہر قوم میں نبی کو بھیجا مگر لوگوں نے اس کو کھو دیا یا اس کو چھوڑ دیا۔ ہم کو اسلام بہترین طریقے سے لوگوں کو سمجھانا ہے۔

وَلَا اَنَا

عَبَدُتُمْ 4

اورنہ میں	عَابِدٌ	مَا	جس کی	تم نے عبادت کی۔
آنا لَا میں اور نہ	عَابِدٌ: (فَاعِلٌ کے وزن پر)			عَبَدُتُمْ: (فَعَلْتُمْ کے وزن پر)

آیت 2 اور 4 میں کوئی تکرار نہیں، اس میں دو باتیں کہی گئی ہیں:

﴿ میں شرک نہ اب کرتا ہوں (لَا اَعْبُدُ) اور نہ مستقبل میں کروں گا (وَلَا اَنَا عَابِدٌ)۔

﴿ نہ تمہارے موجودہ معبودوں کی عبادت کرتا ہوں (مَا تَعْبُدُونَ) اور نہ ان معبودوں کی کروں گا جس کو تم ماضی میں پوچھتے تھے (مَا عَبَدُتُمْ)۔

﴿ دین و ایمان کے معاملے میں کوئی مصالحت نہیں ہو سکتی، یہ اکٹر کی وجہ سے نہیں بلکہ سچ کو ماننے میں اور اللہ کی پکڑ کے خوف سے ہے۔

۵ **أَعْبُدُ**

۶ **مَا**

عِبْدُونَ

وَلَا أَنْتُمْ

میں عبادت کرتا ہوں۔	جس کی	عبادت کرنے والے	اور نہ تم
---------------------	-------	-----------------	-----------

﴿ یہاں بھی تکرار نہیں ہے؛ بلکہ یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ کے پیغام کے خلاف تمہاری ضد سے ایسا ہی لگتا ہے کہ تم بتوں کو چھوڑ کر صرف اللہ کی عبادت نہیں کرو گے۔

۶ **دِيْنِ**

وَلَىٰ

دِيْنُكُمْ

لَكُمْ

میرا دین۔	اور میرے لیے	تمہارا دین	تمہارے لیے
-----------	--------------	------------	------------

﴿ اس آیت کا مطلب یہ نہیں کہ سارے مذاہب برابر ہیں، اس کا یہ مطلب بھی نہیں ہے کہ ہمیں دعوت و تبلیغ کا کام چھوڑ دینا ہے۔ کیا یہ آیت آنے کے بعد اللہ کے رسول ﷺ نے دعوت کا کام چھوڑ دیا؟ نہیں، اس لیے اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی مصالحت (Compromise) کی پیشکش کرے تو جواب میں یہ کہو کہ تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔

﴿ کیا میں واقعی صرف دین اسلام کی قدر کرتا ہوں؟ کیا میں اس پر عمل کرنے اور اس کو پہنچانے کی کوشش کرتا ہوں؟

﴿ اس سورہ کو زندگی میں لائیے، یعنی اس کے پیغام پر عمل کیجیے۔ ان کافروں نے مل کر کام کیا، اجتماعی طور پر انہوں نے دعوت کو روکنے کی کوشش کی۔ ہم کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ سب کی دنیا اور آخرت سدھر جائے اور آگ سے نجات ملے۔

سچن نمبر 17(a&b) کے ختم تک آپ 208 مئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 39,571 بار آئے ہیں!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾

12

55 261

مُبَرَّكٌ

إِلَيْكَ

أَنْزَلْنَاهُ

كِتَابٌ

برکت والی ہے	آپ کی طرف	ہم نے اتارا ہے اس کو	(یہ) کتاب
اردو کے الفاظ: عید مبارک، شادی مبارک، کامیابی مبارک	کَ إِلَى هُنَا نَزَّلْنَا	اتارا ہم نے آپ کی طرف	کِتَابٌ کی جمع كُتُبٌ
	آپ کی طرف	اس کو	

» یہ قرآن اللہ کی کتاب ہے جس کو اللہ نے آسمان سے جب تک علیہ السلام کے ذریعے اتارا ہے۔

» برکت کے معنی یہ نعمت کا ملنا، قائم رہنا، اور بڑھتے رہنا یعنی زیادہ ہوتے رہنا۔ یہ وہ زیادتی یا مدد ہے جو ہمیں نظر نہیں آتی لیکن ہم اس کو محسوس کر سکتے ہیں۔

» اس قرآن کی برکت کا یہ عالم ہے کہ جس رات یہ اترا، صرف اس کے اترنے سے وہ رات ہزار مہینوں سے بہتر ہو گئی تو سوچیے کہ خود قرآن کتنی برکت والا ہو گا۔ جس مہینہ میں اترا، وہ مہینہ سب سے افضل ہو گیا، جس رسول پر اترواہ سب سے افضل رسول بن گئے، جس شہر میں اترا، وہ بہترین اور امن والا شہر بن گیا، اس کتاب نے دنیا کی تاریخ کو بدلت دیا۔ جن لوگوں کے درمیان اترا، ان کی زندگیاں بدلتیں (صحابہ رضی اللہ عنہم) وہ صرف 100 سال کے اندر دنیا کے سوپر پاؤر بن گئے اور علم و اخلاق کے ماذل بن گئے۔ اور پورے ایک ہزار سال تک یعنی تقریباً اس وقت تک جب تک مسلمان کچھ حد تک ہی سہی، قرآن سے جڑے رہے، تو علم اور عمل کے میدان میں ساری دنیا والوں سے آگے ہی رہے۔

» ہمیں خوش ہو کر اللہ سے کہنا چاہیے کہ اے اللہ! آپ کا بہت بہت شکریہ! آپ کتنے اچھے ہیں، کتنے مہربان ہیں کہ آپ نے ہمارے لیے برکت والی کتاب نازل کی۔

» نعمت کا بہترین استعمال اس سے فائدہ اٹھانا ہے۔ اس لیے ہم کو چاہیے کہ ہم قرآن کو خوب پڑھیں، سمجھیں، غور کریں، یاد کریں، پھیلائیں۔

» کتاب برکت والی ہے مگر کس لیے نازل کیا؟ آگے آرہا ہے۔ یعنی برکت حاصل کرنا ہے تو یہ دونوں کام کرنا ہے۔

عقل والے۔

أَوْلُوا الْأَلْبَابِ

إِلَيْهِ

لِيَدَبَرُوا

عقل والے۔ (سورہ م: 29)	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	اس کی آیات پر	تاکہ وہ غور کریں
الْأَلْبَابِ	أَوْلُوا، أُولَى	لِ يَتَذَكَّرُ	لِ يَدَبَرُوا
عقل والے	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	آیات	وہ غور کریں
لُبٌ جمع الْأَلْبَابِ: عقل		آیات	تاکہ

» آیت کے دو معنی ہیں: قرآن کی آیت، نشانی۔ آیۃ کی جمع ایات ہے۔

﴿ قرآن کو دو اہم مقصد (کام) کے لیے اتارا گیا ہے۔ (1) غور و فکر کرنا، (2) نصیحت حاصل کرنا۔

○ غور و فکر کرنا: جس طرح سائنس اور حساب کی کتاب کو بار بار غور سے پڑھتے ہیں، اخبار کی طرح نہیں! غور و فکر کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اس کتاب کی عظمت کو سمجھیں کہ یہ کتاب اس کائنات کے عظیم الشان رب نے بھیجا ہے۔ وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا، اور جس کی کائنات اتنی وسیع ہے کہ صرف ہماری کہکشاں کے باہر جانے کے لیے ہم کو لاٹ کی رفتار سے (3 لاکھ کیلو میٹر فی سکنڈ) 1 ایک لاکھ سال لگیں گے۔ اس نے ساتوں آسمانوں کے اوپر سے جبراں علیہ السلام جیسے زبردست فرشتے کے ذریعے اس کائنات کے سب سے عظیم الشان انسان یعنی حضرت محمد ﷺ پر نازل کیا۔

○ نصیحت حاصل کرنا: قرآن میں جو باتیں بتائی گئی ہیں اس پر عمل کرنا ہی نصیحت حاصل کرنا ہے۔ مثلاً اگر آپ کسی بچے سے کہیں کہ امتحان کی تیاری کرو ورنہ فیل ہو جاؤ گے۔ اگر وہ تیاری کرتا ہے تو گویا اس نے نصیحت حاصل کی۔ یعنی اس نے آپ کی بات پر عمل کیا۔

قرآن سے بہار اتعلق:

① **داست Direct**: قرآن اللہ کی کتاب ہے یا اللہ کا کلام ہے۔ اس میں اللہ ہم سے مخاطب ہوتا ہے۔ یہ کوئی بے جان کتاب نہیں۔ یہ زندہ کتاب ہے، اس لیے کہ جب ہم قرآن پڑھتے ہیں یا سنتے ہیں تو یقیناً اللہ دیکھ رہا ہوتا ہے کہ ہم اس کے کلام کو سن کر یا پڑھ کر کیا کرتے ہیں، کیا ارادے کرتے ہیں یا پھر کچھ پرواہ بھی نہیں کرتے کہ اللہ نے کیا کہا ہے۔ ہم پورے اخلاص سے پڑھیں تو وہ ہمیں ہدایت کے راستے سمجھاتا ہے۔

② **شخصی Personal**: جو آیت بھی ہم پڑھیں یا سنیں، اس میں یہ دیکھنا چاہیے کہ اس میں ہمارے لیے کیا پیغام اور رہنمائی ہے۔ اس طرح نہیں کہ فلاں آیت کافروں کے لیے، فلاں مشرکوں کے لیے، فلاں منافقوں کے لیے، اور فلاں مدینے کے مسلمانوں کے لیے۔

③ **طے شدہ Planned**: دنیا کی ہر چیز تقدیر کے تحت ہے۔ دانے دانے پر لکھا ہے کھانے والے کا نام! تو ہم کہیں گے: آیت آیت پر لکھا ہے سننے والے کا نام، پڑھنے والے کا نام۔ اگر آج آپ نے فجر میں سورہ واقعہ سنی یا پڑھی تو یہ آپ کی قسم میں آپ کی پیدائش سے پہلے لکھ دی گئی تھی کہ فلاں تاریخ کو فجر میں آپ کو یہ آیات سنائی جائیں گی!

④ **متعلق Relevant**: قرآن تذکیر ہے، یاد دہانی ہے۔ اگر آج اللہ نے مجھے آخرت کے بارے میں بتایا تو مجھے یہ درخواست کرنا چاہیے کہ اے اللہ! آپ نے مجھے آج یہ کیوں سنائی؟ ضرور آج میر آخرت کا عقیدہ کمزور رہا ہو گا اس لیے اللہ نے میری تربیت کی خاطر یہ آیات سنائی ہے۔

تَدَبُّرٌ كَرْنَے کا ایک بالکل سادہ طریقہ: یہ ایک عام آدمی کے لیے ہے ورنہ اس کے علاوہ بھی کئی چیزیں کی جاسکتی ہیں۔

① **مطالعہ**: قرآن کی آیات کو سمجھ کر بار بار پڑھیے اور ان آیات کی مختصر تعریح یا تفسیر کا غور سے مطالعہ کیجیے۔

② **تصور کا استعمال** کیجیے تاکہ غور کرنے میں مدد ملے۔ مثلاً زمین و آسمان کا ذکر ہو تو ان کے پھیلاؤ کا تصور کیجیے، رب العالمین کا ذکر ہو تو مختلف جہانوں اور ان میں بے شمار مخلوقات کا تصور کیجیے۔

③ **احساس**: الرحمن الرحیم کا ذکر ہو تو خوشی کا احساس کیجیے، المغضوب علیہم کا ذکر ہو تو ڈر کے احساس کے ساتھ پڑھیے۔

تَذَكُّرِي عَنِ النَّصِيحَةِ حَاصِلٌ كَرَناً۔ تَذَكُّرُ كَاسَادِه طَرِيقَه يَهُ هے:

۱ دعا: قرآن کی جو آیتیں آپ نے پڑھی ہیں ان کو اپنی زندگی میں لانے کے لیے اللہ سے دعا کیجیے۔ مثلاً اے اللہ! مجھے قرآن میں تذکر کی توفیق دے۔

۲ احتساب: جو دعا آپ نے کی ہے کیا آپ وہ کام کر رہے ہیں یا نہیں؟ اگر کر رہے ہوں تو اللہ کا شکر ادا کیجیے۔ مثلاً یہ چیک کیجیے کہ میں نے گزرے ہوئے کل یا پچھلے ہفتے کتنا وقت تذکر میں لگایا؟ اگر لگایا ہو تو الحمد للہ، نہیں تو استغفار للہ۔

۳ پلان: اگر وہ کام نہیں کر رہے ہوں تو اس کا پلان بنائیے۔ مثلاً میں تذکر کے لیے روزانہ کتنا وقت دوں گا۔ اس طرح کے کئی کام ہو سکتے ہیں مثلاً، اللہ سے تعلق، رسول اللہ ﷺ کی اتباع، آخرت کی یاد، ذکر، عبادات، اخلاق، معاملات اور دعوت، تبلیغ، ٹیم ورک، اجتماعیت وغیرہ۔ البتہ جہاں فقہی معاملات یا مسلمانوں کے مسائل آئیں وہاں پر علماء کرام سے پوچھ لیجیے۔

تبلیغ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

201

آیۃً.

وَلُو

عَنِّی

بَلِّغُوا

ایک ہی آیت ہو۔	اگرچہ	میری طرف سے	پہنچادو
----------------	-------	-------------	---------

(بخاری: 3461)

اس کا مطلب یہ ہے کہ قرآن و حدیث کی جو بھی بات ہم پڑھ رہے ہیں اسے دوسروں تک محبت اور حکمت کے ساتھ بہترین انداز میں پہنچانا ہے۔ اس میں اپنا وقت، پیسہ اور صلاحیت کو لگانا ہے اور جو لوگ یہ کام کر رہے ہیں، ان کی مدد کرنا ہے۔

قرآن سے ہمارے تعلق، تذکر و تذکر اور تبلیغ کے نکات کو آسانی سے یاد رکھنے کے لیے اس کو نیچے ایک لوگو کی شکل میں پیش کیا گیا ہے، اور اسی لوگو کو ہر سبق کے شروع میں بھی دیا گیا ہے۔

نوت: ہر آیت یا ذکر پر تذکر اور تذکرنے کے لیے اسی لوگو کو اس طرح استعمال کیا جاستا ہے

- ۰ ہر آیت کا غور سے مطالعہ کریں گے، تصور کا استعمال کریں گے اور احساس کے ساتھ پڑھیں گے۔

- ۰ آیت کے مضمون کے حساب سے اللہ سے دعا کریں گے، اور پھر اس دعا کی روشنی میں خود کے گزرے ہوئے دونوں کا محاسبہ کریں گے، اور اگلے دونوں کا پلان بنائیں گے۔

- ۰ جو ہم نے سیکھا ہے اسے دوسروں تک پہنچائیں گے تاکہ ہم اپنی ذمہ داری پوری کر سکیں اور ان کی نیکی کا ثواب ہم کو بھی ملے۔

اس طرح کی آیات کی روشنی میں علماء کرام نے قرآن کے یہ حقوق بیان کیے ہیں: ایمان رکھنا، پڑھنا، سمجھنا، عمل کرنا، پھیلانا، وغیرہ۔



سبق نمبر 18(a&b) کے ختم تک آپ 222 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 40,469 بار آئے ہیں!



بچھلے سبق میں ہم نے سیکھا کہ قرآن کو اس لیے نازل کیا گیا ہے کہ ہم اس کی آیات میں تدبیر اور تذکرے کریں۔ قرآن عربی زبان میں ہے اور سارے علماء کا اتفاق ہے کہ اس کا ترجمہ نہیں ہو سکتا۔ قرآن تو اللہ کا کلام ہے، عام انسانی کلام کا ترجمہ بھی کرنا مشکل ہے۔ مثلاً اردو کے اس شعر کو انگریزی میں ترجمہ کر کے دیکھیے: کیسے کیسے ایسے ویسے ہو گئے، ایسے ویسے کیسے کیسے ہو گئے ترجمہ سے کچھ حد تک پیغام مل سکتا ہے۔ اس کی گہرائی، خوبصورتی، الفاظ کا انتخاب، اور سب سے اہم اس کی روحانیت چلی جاتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ عربی آیات کی جو فضیلت ہے وہ ترجمہ میں آہی نہیں سکتی۔

اللہ کا فضل ہے کہ اس نے قرآن کو آسان کر دیا ہے۔ اس نے فرمایا:

۱۸۰ ﴿أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ﴾ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

70

6

406

ولَقَدْ	يَسَرَنَا	الْقُرْآنَ	لِلَّذِكْرِ	اُور البتہ تحقیق
				<p>ل: البتہ، یقیناً، تاکید کے لیے، indeed فَد: تحقیق، ہو چکا، already قدْ قَامَتِ الصَّلْوَةُ: نماز کھڑی ہو چکی</p>

- » ذکر کے دو معنی ہیں: (1) یاد کرنا (2) سمجھنا اور اس کی نصیحت کو قبول کرنا۔
- » لفظ قرآن کا مطلب ہے بہت پڑھا جانے والا۔ اس کے نام میں بھی مجذہ ہے اس لیے کہ آج غیر مسلم بھی اس بات کو مانتے ہیں کہ قرآن ہی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ (انساں کیلو پیڈیا بریٹانکا، گیارہواں ایڈیشن)
- » قرآن آسان ہے سیکھنے کے لیے، عمل کرنے کے لیے، اور رسولوں کو نصیحت کرنے کے لیے!
- » اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ قرآن سمجھ میں نہیں آ سکتا، یقیناً اس نے اللہ کی بات کے خلاف بات بتائی؛ کیونکہ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے قرآن کو آسان کیا ہے ذکر کے لیے۔
- » قرآن بہت آسان ہے مگر خود بخود نہیں آئے گا بلکہ آپ کو سیکھنا ہو گا، اس کو حاصل کرنے اور پانے کے لیے کچھ محنت کرنی ہو گی۔ یاد رکھیے، حدیث قدسی میں ہے کہ جو بندہ اللہ کی طرف چل کر آتا ہے اللہ اس کی طرف دوڑ کر آتا ہے۔ (بخاری: 7536) لب آپ قرآن سیکھنے کے لیے چنان شروع کیجیے اور پھر دیکھیے کہ قرآن کتنا آسان ہے۔
- » عمل سے شکر ادا کیجیے کہ اللہ نے اس کو بہت آسان بنایا ہے اور منصوبہ کیجیے کہ پورا قرآن کیسے سیکھیں۔

قرآن نہ صرف آسان ہے بلکہ اس کا سیکھنا بہترین کام ہے:

14

2

تَعْلِمُ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.

مَنْ

خَيْرُكُمْ

تم میں سے بہترین وہ ہے	خَيْرُكُمْ	جو	سیکھے قرآن کو	اور سکھائے اس کو۔
اچھا، بہترین	تم میں	مَنْ	تَعْلِمُ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ	وَعَلَّمَهُ
اچھا، بہترین	تم میں	مَنْ	مَنْ : جو (خَيْرُكُمْ مَنْ تَعْلِمُ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ)	مَنْ : سیکھا یا عَلَّمَ : سکھایا اور مَنْ : کون (مَنْ رَبُّكَ؟ قبر کا پہلا سوال)

(بخاری: 5027)

اس حدیث میں بہت اچھی نصیحتیں بیان کی گئی ہیں:

- » قرآن سیکھنے والوں کا پہلے ذکر کیا گیا پھر سکھانے والوں کا۔ اس حدیث میں قرآن سیکھنے والوں کا مقام اونچا بتایا گیا ہے۔
- » ہم میں سے کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں نے اب قرآن کا سارا علم سیکھ لیا ہے۔ یہ قرآن تو علم کا خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گا، اس لیے ہم کو مرتبے دم تک سیکھتے رہنا چاہیے۔
- » بہترین شخص وہ ہے جو دونوں کام کرے (تَعْلِمُ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ) یعنی خود سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔
- » اس وقت سطح زمین پر مختلف مضامین کی لاکھوں کلاس سچل رہی ہوں گی، لیکن اللہ کی نظر میں ان ساری کلاسوں میں بہترین کلاس قرآن کی کلاس ہے۔
- » آپ نے اپنی زندگی میں ہزاروں کلاس میں حاضری دی ہو گی مگر اللہ کی نگاہ میں سب سے اہم کلاس یہ یا اس طرح کی قرآن سیکھنے کی کلاس ہے۔
- » قرآن سیکھنے کا مطلب یہ نہیں کہ ہم صرف ناظر ہی پڑھ لیں بلکہ اس کو سمجھیں اور اس پر غور و فکر (سوچیں) کریں اور دوسروں کو بھی سکھائیں۔
- » حضرت محمد ﷺ قرآن کے معلم بنائ کر بھیج گئے تھے۔ آپ نے قرآن کو سمجھایا اور عمل کر کے بتایا یعنی یہ اصلی تعلیم ہے۔ ہم کو قرآن کے الفاظ کو تجوید کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ سیکھنا چاہیے، مگر رکیے مت! سمجھنے کی کوشش کیجیے تاکہ قرآن کی اصلی تعلیم شروع ہو۔

قرآن صرف اللہ کی رضا کی خاطر سیکھیے؛ کیونکہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

⁴¹

¹⁴⁵

بِالنِّيَّاتِ . (بخاری: 1)

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ

نیتوں پر ہیں۔	اعمال تو بس
ب + النِّيَّاتِ نِيَّةٌ کی جمع نیات	إِنَّمَا: بس، صرف، محضر (یاد رکھیے ان: بے شک) عمل کی جمع اعمال

- » ترجمہ: اعمال کا دار و مدار اور ان کی قبولیت کا انحصار نیتوں پر ہے۔
- » قیامت کے دن تین قسم کے لوگوں کا سب سے پہلے فیصلہ کیا جائے گا۔ ان میں سے ایک قرآن کا قاری ہو گا جو دکھاوے کے لیے قرآن پڑھتا اور پڑھاتا ہو گا چنانچہ نیت کی خرابی کی وجہ سے اس کو جہنم میں ڈالنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔
- » ان شاء اللہ ہم صرف اللہ کو خوش کرنے کے لیے قرآن سیکھیں گے؛ تاکہ ہم اس پر عمل کر سکیں اور سیکھ کر دوسروں کو سکھا سکیں۔
- » دنیا کے شاید 90% مسلمان قرآن کو نہیں سمجھ سکتے، اس لیے ہم خود قرآن سمجھ کر انہیں سمجھائیں گے؛ تاکہ ہر مسلمان اس قابل ہو کہ وہ غیر مسلموں کے سامنے بھی قرآن کے بہترین پیغام کو پیش کر سکے۔

اهم نوٹ: یہی کے تین الفاظ قرآن میں 2370 بار آئے ہیں۔ ان کے معانی کو یاد رکھنے کے لیے یہی انہی الفاظ کی مشہور مثالیں بھی دی گئی ہیں۔ اگر الفاظ کے معنی یاد نہ آ رہے ہوں یا ایک لفظ کا معنی دوسرے کو جارہا ہو تو مثال یاد کیجیے، مسئلہ حل ہو جائے گا۔

إِنَّمَا: بس، صرف، محضر ¹⁴⁵	إِنْ: بے شک ¹⁵³⁴	إِنْ: اگر ⁶⁹¹
إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ ⁴¹	إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصُّرِيرِينَ ²⁰	إِنْ ⁵⁶ شَاءَ اللَّهُ

سبق نمبر 19(a&b) کے ختم تک آپ 232 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 41,111 بار آئے ہیں!



قرآن کو سیکھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ نیچے دی گئی 3 باتوں پر عمل کریں:

1 بار بار دعا کیجیے:

﴿أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ﴾ ۲۳۲ ۳ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عِلْمًا. (سُورَةُ طَه: ۱۱۴)

زِدْنِي

رَبِّ

علم میں۔	زيادہ کر مجھے	اے میرے رب!
	نِي	رَبِّ: ہر چیز کا خیال رکھتے ہوئے
	زيادہ کر مجھے، مجھے کو	پروش کرنے والا

» یہ وہ دعا ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری رسول ﷺ کو سکھایا تاکہ آپ کو قرآن یاد ہو اور علم میں اضافہ یعنی زیادتی ہو! تو ہمیں چاہیے کہ اس دعا کو کثرت سے مانگیں اور بار بار پڑھتے رہیں۔

» اس دعا کا پڑھنا یاد رکھنے کے لیے ہر نماز کے بعد پڑھی جانے والی آیت الکرسی کو یاد رکھیے۔ اس میں علم کا لفظ دوبار آتا ہے۔ تو پھر آیت الکرسی یا ذکار کے بعد یہ دعا پڑھ لیجیے۔

» علم حاصل کرنے کے لیے صرف دعا کافی نہیں ہے، اس کے ساتھ ایک پلان کے ساتھ محنت کی ضرورت ہے۔ ذرا بتائیے اگر کوئی دعا کرتا ہے کہ اے اللہ! تو مجھے امتحان میں اچھے نمبرات سے کامیاب کرادے! اور وہ سبق یاد نہیں کرتا اور نہ اسکوں جاتا ہے تو کیا وہ کامیاب ہو جائے گا؟ اگر ہم صرف دعا کریں اور کچھ کام نہ کریں تو یہ دعا کے ساتھ مذاق ہے!

» بعض نادان لوگ کہتے ہیں کہ جتنا معلوم ہے اس پر عمل کرو، زیادہ علم کی کیا ضرورت ہے! یاد رکھیے اللہ نے صرف علم میں زیادتی کی دعا سکھائی ہے! علم زیادہ ہو گا تو عمل کرنا آسان ہو گا کیوں کہ یہ بات اچھی طرح سے سمجھ میں آئے گی کہ دنیا امتحان کی جگہ ہے، اور اصل کامیابی آخرت کی کامیابی ہے، وغیرہ۔ علم زیادہ ہو گا تو دوسروں کو سمجھانا بھی آسان ہو گا۔

» کس طرح دعا کرنی چاہیے؟ اس فقیر کی طرح جو کئی دن سے بھوکا ہے یا دل کے اس مریض کی طرح جس کا کل دل کا آپریشن ہونے والا ہے۔ کیا وہ ایک بار مانگیں گے؟ نہیں! بار بار مانگیں گے۔ ہم بھی اللہ سے بار بار علم کی بھیک مانگیں کہ اے اللہ! علم کی سب سے اہم کتاب کا ہر صفحہ ہم کو سمجھا دے۔

2 قلم (اور سارے وسائل) کا استعمال کیجیے:

304

بِالْقَلْمِ. (سُورَةُ الْعَلقِ: ۴)

عِلْمَ

الَّذِي

قلم سے۔	سکھایا	جس نے
الْقَلْم	بِ	الَّذِي : وہ جو، جس
قلم	سے	الَّذِي: الَّذِينَ (جمع)

﴿ جب اللہ نے یہ فرمایا کہ اس نے قلم سے تعلیم دی تو ہمیں فوری قلم اٹھالیا چاہیے۔ ہم نے انگریزی اور حساب جیسے دوسرے مضامین سیکھنے کے لیے اب تک ہزاروں لاکھوں الفاظ لکھنے ہوں گے، تو اب قرآنی عربی سیکھنے کے لیے قلم کا خوب استعمال کیجیے۔ ﴾

﴿ قلم اٹھالیا تو کہاں لکھیں گے؟ ایک نوٹ بک خاص عربی کے لیے رکھیے۔ کہاں سے لکھیں گے؟ عربی زبان سیکھنے کی کچھ سکتا ہیں لایے! ﴾

﴿ نئی تحقیق کے مطابق لکھنے سے سیکھنے کا عمل کافی موثر ہو جاتا ہے۔ مثلاً لکھنے کے لیے پہلے آپ کو غور سے پڑھنا ہو گا یا سننا ہو گا۔ پھر جب آپ لکھتے ہیں تو دماغ، آنکھ اور ہاتھ کی انگلیاں سب مل کر (اور بقیہ جسم خاموش رکھ کر) کام ہوتا ہے! اس طرح گویا سارا جسم علم حاصل کرنے میں لگ جاتا ہے۔ ﴾

﴿ عہد کیجیے کہ ہم روزانہ کم از کم 5 منٹ آیتوں اور اذکار کے معانی اور گرامر لکھ کر یاد کریں گے۔ سستی اور لاپرواہی نہیں کریں گے۔ ﴾

﴿ اس امت میں سب سے کم علم قرآن کا علم ہے، جب کہ قرآن کا پہلا لفظ ”اقراؤ“ (پڑھو) ہے۔ پڑھنے لکھنے کی عادت ڈالیے، خاص کر قرآن سیکھنے کے لیے۔ ﴾

3 مسابقت کا جذبہ رکھیے:

36

59

أَيُّكُمْ	كُمْ	بُهتر ہو گا	أَحْسَنُ	عَمَلًا
أَيُّ	كُون	تم میں سے	كُون	عمل میں۔
أَيُّ	كُون	تم میں سے	أَحْسَنُ	(سُورَةُ الْمُلْك: 2)
كُون	كُون	بُهتر ہو گا	أَحْسَنُ: اچھا	عَمَلًا

﴿ یعنی اللہ کے پاس مقابلہ صرف اس کا نہیں کہ کون مسلم ہے اور کون کافر؟ بلکہ اس بات کا ہے کہ کون سب سے اچھا مسلم ہے؟ کس کام میں اچھا مسلم؟ ہر کام میں! یعنی نماز پڑھتے وقت، ذکر کرتے وقت، قرآن پڑھتے وقت، گھر میں رہتے وقت یا بازار یا آفس میں، لوگوں کی خدمت اور بھلائی کو عام کرتے وقت اور برائی کو روکتے وقت! ﴾

﴿ آپ نے یہ کورس شروع کیا ہے تو اب مقابلہ یہ ہے کہ کورس میں سب سے زیادہ کون اچھا عمل کرتا ہے! ضروری نہیں کہ امتحان میں نشانات زیادہ آئیں۔ اللہ تو کوشش پر ثواب دے گا۔ بس کوشش کرتے رہیے۔ ﴾

﴿ شیطان انسان کا سب سے بڑا دشمن ہے اس کو کبھی یہ پسند نہیں کہ آپ قرآن پڑھنے میں آگے بڑھ جائیں۔ اس لیے وہ آپ کو پڑھائی اور قرآن سے دور کرنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔ شیطان کے پاس بھٹکانے کا تجربہ بہت زیاد ہے مگر آپ کے پاس اللہ کی مدد ہے۔ تیکی اور قرآن سیکھنے اور سکھانے میں ایک دوسرے سے آگے بڑھیے یقیناً آپ کامیاب ہوں گے۔ ﴾

﴿ شیطان تیار ہے، فرشتے تیار ہیں آپ کاریکار ڈلکھنے کے لیے! تو کیا آپ بھی تیار ہیں؟ ﴾



سینق نمبر 20 (a&b) کے ختم تک آپ 232 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 41,111 بار آئے ہیں!

سبق
20a

نیچے کی آئتوں میں جن الفاظ کے نیچے لائن کے ذریعے نشاندہی کی گئی ہے اس کا مطلب ہے کہ وہ الفاظ اس کورس میں سیکھے جا چکے ہیں۔ آپ قرآن کے دوسرے صفحات پر بھی اس طرح کی مشق کر سکتے ہیں۔ ان الفاظ کو دیکھ کر آپ کو یقین آگیا ہو گا کہ ہم نے الحمد للہ قرآن کے 50 فیصد الفاظ سیکھے لیے اور یہ کہ قرآن واقعی آسان ہے۔

سورۃ البقرۃ: ۱-۵

<u>اللَّمَ</u>	<u>ذِلِكَ</u>	<u>الْكِتَبُ</u>	<u>لَرَيْبٍ</u>	<u>فِيهِ</u>	<u>هُدًى</u>	<u>لِلْمُتَّقِينَ</u>	2
الفلام میم	یہ	کتاب	یے	اس میں	ہدایت	لیے	متقیوں کے
<u>الَّذِينَ</u>	<u>يُؤْمِنُونَ</u>	<u>بِالْغَيْبِ</u>	<u>رَزَقْنَاهُمْ</u>	<u>الصَّلَاةَ</u>	<u>وَمِمَّا</u>	<u>وَيُقَيِّمُونَ</u>	
جو لوگ	ایمان لاتے ہیں	پر	انہیں	انہیں	اور سے جو	تمانہ	اور
<u>وَمَا</u>	<u>أُنْزَلَ</u>	<u>إِلَيْكَ</u>	<u>بِمَا</u>	<u>أُنْزَلَ</u>	<u>إِلَيْكَ</u>	<u>يُؤْمِنُونَ</u>	3
وہ خرچ کرتے ہیں	اور جو لوگ	اور جو لوگ	ایمان رکھتے ہیں	ایمان رکھتے ہیں	نازل کیا گیا	نازل کیا گیا	
<u>أُنْزَلَ</u>	<u>مِنْ قَبْلِكَ</u>	<u>وَبِالْأُخْرَةِ</u>	<u>هُمْ</u>	<u>وَبِالْأُخْرَةِ</u>	<u>هُمْ</u>	<u>يُوْقِنُونَ</u>	4
وہی لوگ	آپ سے پہلے	اور آخرت پر	وہ	وہ	اور آخرت پر	یقین رکھتے ہیں	
<u>أُولَئِكَ</u>	<u>عَلَى</u>	<u>هُدًى</u>	<u>مِنْ</u>	<u>رَبِّهِمْ</u>			
وہی لوگ	پر	ہدایت	سے	اپنے رب			
<u>وَأُولَئِكَ</u>			<u>هُمْ</u>		<u>هُمْ</u>	<u>الْمُفْلِحُونَ</u>	5
اور وہی لوگ						کامیاب (ہیں)	
						وہ سب	

آلیة الكرسي: 255

<u>اللَّهُ</u>	<u>لَا</u>	<u>إِلَهٌ</u>	<u>إِلَّا</u>	<u>هُوَ</u>	<u>الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ</u>
اللہ	نہیں	کوئی معبود (حقیقی)	سوائے	وہ	تمانہ والا
<u>لَا تَأْخُذْهُ</u>		<u>سِنَةً</u>		<u>وَلَا</u>	<u>نَوْمٌ</u>
نہ اسے آتی ہے		اوٹگہ		اور نہ	نید

<u>فِي الْأَرْضِ</u>	<u>وَمَا</u>	<u>فِي السَّمَوَاتِ</u>	<u>مَا</u>	<u>لَهُ</u>
زمین میں (ہے)	اور جو	آسمانوں میں	جو	اسی کا ہے
<u>بِإِذْنِهِ</u>	<u>إِلَّا</u>	<u>عِنْدَهُ</u>	<u>يَشْفَعُ</u>	<u>مَنْ ذَا ذِلْدِي</u>
اس کی اجازت سے	مگر	اس کے پاس	سفرash کرے	وہ جو کون (ہے)
<u>خَلْفَهُمْ</u>	<u>وَمَا</u>	<u>بَيْنَ أَيْدِيهِمْ</u>	<u>مَا</u>	<u>يَعْلَمُ</u>
ان سب کے پیچھے (ہے)	اور جو	ان سب کے سامنے (ہے)	جو	وہ جانتا ہے
<u>بِمَا شَاءَ</u>	<u>إِلَّا</u>	<u>مِنْ عِلْمِهِ</u>	<u>بِشَيْءٍ</u>	<u>وَلَا يُحِيطُونَ</u>
جتنا وہ چاہے	مگر	اس کے علم (میں) سے	کسی چیز کا	اور نہیں وہ احاطہ کرتے
<u>وَالْأَرْضَ</u>		<u>السَّمَوَاتِ</u>	<u>كُرْسِيُّهُ</u>	<u>وَسِعَ</u>
اور زمین (کو)		آسمانوں (کو)	اس کی کرسی (نے)	سامالیا
<u>الْعَظِيمُ</u> [٢٠٥]	<u>الْعَلِيُّ</u>	<u>وَهُوَ</u>	<u>حَفْظُهُمَا</u>	<u>وَلَا يَئُودُهُ</u>
عظمت والا (ہے)	بلند مرتبہ	اور وہ	حافظت ان دونوں کی	اور نہیں تھکاتی اس کو

آگے کیا:

الحمد لله آپ نماز کے بعض مشہور اذکار کے معنی اور تقریباً 50 فیصد قرآنی الفاظ کے ساتھ ساتھ کچھ بنیادی عربی گرامر سیکھ چکے۔ اللہ نے آپ کے اس سیکھنے کے سفر کو آسان کر دیا ہے تو اس سفر کو جاری رکھیے۔ قرآن فہمی کے اس کورس کی اگلی کڑی سورۃ بقرہ کے ابتدائی پانچ صفحات (آیت: 01 تا 37) ہیں۔ اس دوسرے کورس میں آپ بغیر ترجمے کے قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنا سیکھیں گے، اسی طرح اس کورس میں آپ کو ہر سطر میں تقریباً ایک بار آنے والے کمزور حروف والے (معتل) افعال اور ان میں ہونے والی دلچسپ تبدیلیاں بھی سیکھنے کو ملیں گی۔ ان دونوں کورسیز کو پڑھ لینے کے بعد آپ ان شاء اللہ تقریباً 80 فیصد قرآنی الفاظ سمجھ سکیں گے، اس کا مطلب یہ ہے کہ (حافظی مصحف سے پڑھنے کی صورت میں) ہر سطر میں 9 میں سے 7 الفاظ ان شاء اللہ آپ سمجھ لیں گے۔

اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں جلد سے جلد قرآن کو پورا سمجھنے کی توفیق دے۔

عربی کرامہ
اور
عربی بولچال

سبق نمبر 1(a&b) کے ختم تک آپ 12 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 7,248 بار آئے ہیں!

گرامر: اس سبق میں ہم چھ الفاظ سیکھیں گے: ہو، ہم، اُنتَ، أَنَا، أَنْتُمْ، نَحْنُ۔ یہ چھ الفاظ قرآن کریم میں 1295 بار آئے ہیں، ان کی TPI (Total Physical Interaction) یعنی کامل جسمانی تعامل کے طریقے سے اچھی طرح پر کیلش کر لیجیے، TPI کا مطلب یہ ہے کہ آپ اپنے پورے وجود کا استعمال کریں، آنکھوں سے دیکھیں، کانوں سے سنیں، منہ سے بولیں، ہاتھ سے اشارہ کریں اور ساتھ ساتھ دماغ سے سمجھیں اور دل سے یعنی شوق سے پڑھیں، یہ ساری چیزیں کریں گے تو آپ ان شاء اللہ بہت جلد سیکھیں گے، ہاتھ سے اشارے کرنے کے طریقے نیچے بتائے جا رہے ہیں۔

1 ① جب آپ ہو (وہ) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے دائیں جانب اشارہ کریں، گویا وہ ”شخص“ آپ کے دائیں جانب بیٹھا ہوا ہے۔ پھر جب آپ ہم (وہ سب) کہیں تو چاروں انگلیوں سے دائیں جانب اشارہ کریں۔

2 ② جب آپ اُنتَ (آپ) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے سامنے کی جانب بیٹھے ہوئے شخص کی طرف اشارہ کریں۔ پھر جب آپ أَنَا (میں) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے خود کی جانب اشارہ کریں۔

3 ③ جب آپ أَنْتُمْ (آپ سب) کہیں تو چاروں انگلیوں سے سامنے کی جانب اشارہ کریں، (اگر کلاس چل رہی ہو) تو استاد طالب علم کی طرف اور طالب علم استاد کی طرف اشارہ کرے۔ اور نَحْنُ (ہم سب) کہیں تو چاروں انگلیوں سے خود کی جانب اشارہ کریں۔

اب آپ بغیر ترجمہ کے پر کیلش کرتے رہیے، ہاتھ کا اشارہ خود بتادے گا کہ آپ کی مراد کیا ہے، اشاروں کو استعمال کرنے کے کئی فائدوں میں سے یہ پہلا اہم فائدہ ہے، اس طرح سے نہ صرف سیکھنا آسان ہو گا بلکہ دلچسپ بھی۔ سات منٹ کی پر کیلش میں آپ یہ چھ الفاظ جو قرآن کریم میں 1295 بار آئے ہیں، اچھی طرح سیکھ لیں گے۔ ان شاء اللہ! ہو سکتا ہے کہ آپ کو پہلی بار اشارے کرنے میں جھجک ہو گر قرآن کے الفاظ، افعال کے مختلف صیغے اور ان کے مختلف ابواب سیکھنے میں یہ طریقہ بہت کارآمد ثابت ہو گا، یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان اشاروں کی مدد سے سکھائے جانے والے صرف اس کورس کے الفاظ قرآن کا تقریباً 25% بنتے ہیں۔

*** (عربی بول چال) ***

ہو مُسْلِمٌ۔ مَنْ هُو؟⁸³¹
ہمُ مُسْلِمُونَ۔ مَنْ هُمْ؟
مَنْ أَنْتَ؟
أَنَا مُسْلِمٌ۔ مَنْ أَنْتُمْ؟
نَحْنُ مُسْلِمُونَ۔

وہ سب . . .	
وہ	ہو ⁴⁸¹
وہ سب	ہم ⁴⁴⁴
آپ	أَنْتَ ⁸¹
میں	أَنَا ⁶⁸
آپ سب	أَنْتُمْ ¹³⁵
ہم سب	نَحْنُ ⁸⁶

عربی زبان میں بعض الفاظ دوسروں سے جڑ کر آتے ہیں۔ مثلاً وہ اور ف: پس، اس لیے۔ مثلاً ہم یہاں صرف ہو اور ہم کو لیتے ہیں، اسی طرح دوسرے الفاظ کے سامنے بھی وہ اور ف آئتے ہیں:

وَهُوَ	اوڑ وہ	فَهُوَ	پس وہ
وَهُمْ	اوڑ وہ سب	فَهُمْ	پس وہ سب
وَأَنْتَ	اوڑ آپ	فَأَنْتَ	پس آپ
وَأَنَا	اوڑ میں	فَأَنَا	پس میں
وَأَنْتُمْ	اوڑ آپ سب	فَأَنْتُمْ	پس آپ سب
وَنَحْنُ	اوڑ ہم سب	فَنَحْنُ	پس ہم سب

سبق نمبر 2 (a&b) کے ختم تک آپ 27 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 8,638 بار آئے ہیں

الفاظ کی قسمیں: ہم جو الفاظ لکھتے، پڑھتے اور بولتے ہیں، ان کی تین قسمیں ہیں: (1) اسم (2) فعل (3) حرف۔ اس سبق میں ہم اسم کے بارے میں پڑھیں گے۔

اسم: کسی کا نام (کتاب، مَكَّة) یا صفت (مُسْلِم، مُؤْمِن) وغیرہ
اسم کی پہچان: جس لفظ کے شروع میں الْ ہو یا آخر میں ئے، ئی، وون، یئن، سات میں سے کوئی ہو۔ جیسے الْكِتَاب، مُسْلِم، مَكَّة، مُسْلِمُونَ، مُسْلِمِيْنَ، مُسْلِمَاتٌ وغیرہ۔

عام اور خاص اسم: جب کسی اسم کو خاص کرنا ہو تو اس اسم کے شروع میں الْ لگاتے ہیں، جیسے: مُسْلِم کوئی مسلم، الْمُسْلِم خاص مسلم۔

الْمُسْلِم	مُسْلِم
الْمُؤْمِن	مُؤْمِن
الصَّالِح	صَالِحٌ
الْكَافِر	كَافِرٌ
الْمُشْرِكُ	مُشْرِكٌ

اسم کی جمع بنانے کا قاعدہ: ہر زبان میں جمع بنانے کے کچھ قواعد ہوتے ہیں جیسے انگلش میں ایک قاعدہ یہ ہے کہ کسی لفظ پر حرف "s" لگانے سے وہ واحد سے جمع ہو جاتا ہے، مثلاً Muslim کی جمع Muslims، اس طرح عربی میں جمع بنانے کا ایک قاعدہ یہ ہے کہ لفظ کے آگے ”ون“ یا ”ین“ لگادیتے ہیں، عربی کے بہت سارے الفاظ کی جمع اسی طرح بنائی جاتی ہے، یاد رکھیے گرامر کے ہر سبق کی TPI کے طریقہ سے پریکٹس کیجیے تاکہ جلد سے جلد اور آسانی سے آپ ان الفاظ کو سیکھ لیں۔

جمع	واحد
مُسْلِمُونَ، مُسْلِمِيْنَ	← مُسْلِم ⁴²
مُؤْمِنُونَ، مُؤْمِنِيْنَ	← مُؤْمِن ²³⁰
صَالِحُونَ، صَالِحِيْنَ	← صَالِح ¹³⁶
كَافِرُونَ، كَافِرِيْنَ	← كَافِر ¹³⁴
مُشْرِكُونَ، مُشْرِكِيْنَ	← مُشْرِك ⁴⁹

تواب ان الفاظ کو ہو، ہم کے ساتھ ملا کر پرکیش کیجیے جیسا کہ نچے دیا گیا ہے، TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے (93) ہل؟⁴ کیا، نعم: ہاں)

*** (عربی بول جال)

ہل ہو مُسْلِم؟	نعم، ہو مُسْلِم.
ہل ہم مُسْلِمُون؟	نعم، ہم مُسْلِمُون.
ہل أَنْتَ مُسْلِم؟	نعم، أنا مُسْلِم.
ہل أَنْتُمْ مُسْلِمُون؟	نعم، نحن مُسْلِمُون.

مُسْلِم کی پرکیش ہو، ہم... کے ساتھ	
وہ ایک مسلمان ہے	ہو مُسْلِم
وہ سب مسلمان ہیں	ہم مُسْلِمُون
آپ ایک مسلمان ہیں	أَنْتَ مُسْلِم
میں ایک مسلمان ہوں	أَنَا مُسْلِم
آپ سب مسلمان ہیں	أَنْتُمْ مُسْلِمُون
ہم سب مسلمان ہیں	نَحْنُ مُسْلِمُون

سبق نمبر 3 (a&b) کے ختم تک آپ 33 نئے الفاظ کے معنی یکجہ لیں گے جو قرآن میں 12,089 بار آئے ہیں

گرامر: ہم نے اس سے پہلے کے سبق میں ”وہ، وہ سب، آپ، میں، آپ سب اور ہم سب“ کے لیے عربی الفاظ سیکھے تھے، اب ہم ”اس کا، ان سب کا، آپ کا، میرا، آپ سب کا اور ہمارا“ کے لیے عربی الفاظ سیکھیں گے، عربی میں یہ الفاظ (اے، ہم، لے، یہ، گُم، نَا) ہمیشہ کسی لفظ کے ساتھ جڑ کر آتے ہیں اس لیے ان کا گناہ مشکل ہے، اور یہ قرآن مجید کی تقریباً ہر لائن میں پائے جاتے ہیں، یعنی تقریباً 10 ہزار بار۔ ان کو TPI کے طریقے سے پورے شوق کے ساتھ سیکھیے۔

رَبُّهُ اللَّهُ.	مَنْ رَبُّهُ؟
رَبُّهُمْ اللَّهُ.	مَنْ رَبُّهُمْ؟
رَبِّيَ اللَّهُ.	مَنْ رَبِّكَ؟
رَبُّكُمْ؟	رَبِّنَا اللَّهُ.

رَب... + (اے، ہم،...)	
* ہم نے رب (199) کو سبق نمبر 4a میں کاونٹ کرایا ہے، اس لیے یقیناً الفاظ 772 بار آئے ہیں	
اس کا	اے
ان سب کا	ہم
آپ کا	لے
میرا	یہ
آپ سب کا	گُم
ہم سب کا	نَا

اس کا، ان کا...

بعض مرتبہ بولتے وقت آسانی کے لیے رَبُّهُ کے بجائے رَبِّهُ کا بھی استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح رَبُّهُمْ کے بجائے رَبِّهُمْ کا۔ اس سبق میں لے، یہ، گُم، نَا (آپ کا، میرا، آپ سب کا، ہمارا) کو خاص طور سے یاد رکھیے:

مثلاً دِينُكَ: آپ کا دین، دِينِي: میرا دین

نئے لفظ کو یاد رکھیے 2154 ما؟ کیا

اب سوال وجواب کی پریکٹس کیجیے:

ما دِينُكَ؟ (کیا ہے دین آپ کا؟)

دِينِي الإِسْلَام. (میرا دین اسلام ہے)

ما دِينُكُمْ؟ (کیا ہے دین آپ سب کا؟)

دِينُنَا الإِسْلَام. (ہم سب کا دین اسلام ہے)

سقٹ نمبر 4 (a&b) کے ختم تک آپ 44 نئے الفاظ کے معنی کیکھ لیں گے جو قرآن میں 15,387 بار آئے ہیں

گرامر: اس سبق میں ہم مؤنث کا صبغہ اور مذکر سے مؤنث کے الفاظ بنانے کا طریقہ بھی سیکھیں گے، ان سب کو TPI کے طریقے سے سیکھیے۔

64 ہی: وہ عورت-جب آپ ہی (وہ عورت) کہیں تو بائیں ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے باائیں جانب اشارہ کریں، گویا ”وہ عورت“ آپ کے بائیں جانب ہے۔

مذکر سے مؤنث: عربی زبان میں مذکر سے مؤنث بنانے کے لیے عام طور پر مذکر لفظ کے آگے گول تا ”ۃ“ کا اضافہ کر دیتے ہیں، جیسے:

**** (عربی بول جال)	
ہی مُسْلِمَة.	← ہو مُسْلِم
ہی مُؤْمِنَة.	← ہو مُؤْمِن
ہی صَالِحة.	← ہو صَالِح

مذکر سے مؤنث		
مُسْلِمَة	←	مُسْلِم
مُؤْمِنَة	←	مُؤْمِن
صَالِحة	←	صَالِح
کَافِرَة	←	کَافِر
مُشْرِكَة	←	مُشْرِك

سما: ”اس عورت کا“ (یہ ہمیشہ لفظ کے آخر میں آتا ہے)، ہر صحابی کے نام کے بعد ہم رضی اللہ عنہ استعمال کرتے ہیں اور صحابیہ کے نام کے بعد رضی اللہ عنہا، مثلاً: أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

**** (عربی بول جال)	
من رَبُّهَا؟	← رَبُّهَا اللَّهُ.
ما دِينُهَا؟	← دِينُهَا الْإِسْلَامُ.
ما كِتابُهَا؟	← كِتابُهَا الْقُرْآنُ.

مؤنث کے صبغے	
اس عورت کا رب	رَبُّهَا
اس عورت کا دین	دِينُهَا
اس عورت کی کتاب	كِتابُهَا

مؤنث کی جمع: مؤنث کی جمع بنانا ہو تو لفظ کے آخر کا گول تا ”ۃ“ گرا کر ”ا ت“ کا اضافہ کر دیتے ہیں، مثلاً

جمع مؤنث		واحد مؤنث
مُسْلِمَات	←	مُسْلِمَة
مُؤْمِنَات	←	مُؤْمِنَة
صَالِحَات	←	صَالِحَة

سبق نمبر 5 (a&b) کے ختم تک آپ 57 نے الفاظ سے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 19,471 بار آئے ہیں!

گرامر: ہم جو الفاظ لکھتے پڑھتے اور بولتے سنتے ہیں، ان کی تین اقسام ہیں: (1) اسم (2) فعل (3) حرف۔

حرف: جو اسم یا فعل کو ملائے، مثلًا: ل، مِنْ، عَنْ وغیرہ۔

اس سبق میں ہم تین حروف سیکھیں گے۔ ل، مِنْ، عَنْ۔ یہ تین حروف سات ضمائر کے ساتھ مل کر تقریباً 2521 بار آئے ہیں۔

ان تین حروف کے معانی یاد رکھنے کے لیے ان کی مثالوں کو بھی اچھی طرح یاد رکھیے:

دِيْنِ	وَلِيٰ	دِيْنُكُمْ	لَكُمْ	لَ:
میرا دین	اور میرے لیے	تمہارا دین	تمہارے لیے	لیے

بِاللّٰهِ	مِنَ الشَّيْطَنِ	الرَّحِيمِ	أَعُوذُ	مِنْ:
جو مردود ہے	شیطان سے	اللّٰہ کی	میں پناہ میں آتا ہوں	سے

عَنْهُ	اللّٰهُ	رَضِيَ	عَنْ:
اس سے	اللّٰہ	راضی ہوا	سے

*** (عربی بول چال)

فرض کیجیے کہ مجھے آپ سے کوئی چیز ملی تو میں آپ سے پوچھوں گا

نَعَمْ، هَذَا لَهُ.

أَهَذَا لَهُ؟

نَعَمْ، هَذَا لَهُمْ.

أَهَذَا لَهُمْ؟

نَعَمْ، هَذَا لَكَ؟

أَهَذَا لَكَ؟

نَعَمْ، هَذَا لِي.

أَهَذَا لِي؟

نَعَمْ، هَذَا لَنَا.

أَهَذَا لَنَا؟

لَ: لیے، for... (الْحَمْدُ لِلّٰهِ)

اس کے لیے	لَهُ
ان سب کے لیے	لَهُمْ
آپ کے لیے	لَكَ
میرے لیے	لِي
آپ سب کے لیے	لَكُمْ
ہم سب کے لیے	لَنَا

*** (عربی بول چال) ***

فرض کیجئے کہ مجھے آپ سے کوئی چیز ملی تو میں آپ سے پوچھوں گا

نَعَمُ، هَذَا مِنْهُ.

أَهَذَا مِنْهُ؟

نَعَمُ، هَذَا مِنْهُمْ.

أَهَذَا مِنْهُمْ؟

نَعَمُ، هَذَا مِنْكَ؟

أَهَذَا مِنْكُمْ؟

نَعَمُ، هَذَا مِنِّي.

منْ: سے، ساتھ، ... from... 744*

* ہم نے من (2471) کو سبق نمبر 1a میں کاؤنٹ کر لیا ہے،
اس لیے ایقیہ الفاظ 744 بارائے ہیں

اس سے	مِنْهُ
ان سب سے	مِنْهُمْ
آپ سے	مِنْكَ
مجھ سے	مِنِّي
آپ سب سے	مِنْکُمْ
ہم سب سے	مِنَّا

عَنْ: سے، بارے میں، with 416

اس سے	عَنْهُ
ان سب سے	عَنْهُمْ
آپ سے	عَنْكَ
مجھ سے	عَنِّي
آپ سب سے	عَنْكُمْ
ہم سب سے	عَنَّا

ہم نے اس سے پہلے سیکھا رَبُّهُ: اس کا رب، رَبُّهَا: اس عورت کا رب۔ اسی طرح:

لَهُ: اس کے لیے	لَهَا: اس عورت کے لیے
مِنْهُ: اس سے	مِنْهَا: اس عورت سے
عَنْهُ: اس سے	عَنْهَا: اس عورت سے

سبق نمبر 6 (a&b) کے ختم تک آپ 63 میں الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 23,267 بار آئے ہیں!

گرامر: اس سبق میں بھی ہم کچھ اور حروفِ جر کے معنی سیکھیں گے۔

یہ تین حروف سات ضمائر کے ساتھ مل کر تقریباً 3401 بار آئے ہیں۔ ان تین حروف کے معانی یاد رکھنے کے لیے ان کی مثالوں کو بھی اچھی طرح یاد رکھیے۔

اللٰهُ

بِسْمِ

بِ: سے، ساتھ

اللٰهُ (کے)

نام سے

اللٰهُ

فِي سَبِيلِ

فِي: میں

اللٰهُ (کے)

راستے میں

عَلَيْكُمْ

السَّلَامُ

عَلٰى: پر

آپ سب پر

سلامتی ہو

with, in 510 بِ: سے، ساتھ

اس سے	بِهِ
ان سب سے	بِهِمْ
آپ سے	بِكَ
محب سے	بِيُّ
آپ سب سے	بِكُمْ
ہم سب سے	بِنَا

نوت: سیل (راستہ) کی جمع شبیل ہوتی ہے اور دونوں مل کر قرآن میں 176 بار آئے ہیں۔

*** (عربی بول چال) ***

ہم سب میں اللہ نے کچھ نہ کچھ خیر رکھا ہے، یہ بات ہم میں رکھتے ہوئے جواب دیجیے۔

هلْ فِيهِ خَيْرٌ؟ نَعَمْ، فِيهِ خَيْرٌ.
 هلْ فِيهِمْ خَيْرٌ؟ نَعَمْ، فِيهِمْ خَيْرٌ.
 هلْ فِيهِكَ خَيْرٌ؟
 نَعَمْ، فِيَّ خَيْرٌ.
 هلْ فِيْكُمْ خَيْرٌ؟
 نَعَمْ، فِينَا خَيْرٌ.

فِيْ: میں 1684 in خَيْرٌ: بہتر 176

اس میں	فِيهِ
ان سب میں	فِيهِمْ
آپ میں	فِيهِكَ
مجھ میں	فِيَّ
آپ سب میں	فِيْكُمْ
ہم سب میں	فِينَا

*** (عربی بول چال) ***

نئے الفاظ: ⁵ دین؟ قرض، اللہ کرے آپ پر کوئی قرض نہ ہو۔

هلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ مَا عَلَيْهِ دَيْنٌ.
 هلْ عَلَيْهِمْ دَيْنٌ؟ مَا عَلَيْهِمْ دَيْنٌ.
 هلْ عَلَيْكَ دَيْنٌ؟
 مَا عَلَيَّ دَيْنٌ.
 هلْ عَلَيْكُمْ دَيْنٌ؟
 مَا عَلَيْنَا دَيْنٌ.

علیٰ: پر 1423*

* ہم نے علیہم (216) کو سبق نمبر 4a میں کاونٹ کر لیا ہے،
اس لیے بقیہ الفاظ 1207 بار آئے ہیں

اس پر	عَلَيْهِ
ان سب پر	عَلَيْهِمْ
آپ پر	عَلَيْكَ
مجھ پر	عَلَيَّ
آپ سب پر	عَلَيْكُمْ
ہم سب پر	عَلَيْنَا

ہم نے اس سے پہلے سیکھا رُبُّهُ: اس کا رب، رُبُّهَا: اس عورت کا رب۔ اسی طرح:

بِهِ: اس سے
 فِيهَا: اس عورت سے
 فِيهِ: اس میں
 عَلَيْهَا: اس عورت پر

سبق نمبر 7 (a&b) کے ختم تک آپ 80 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 26,082 بار آئے ہیں!

گرامر: اس سبق میں بھی ہم کچھ اور الفاظ سیکھیں گے۔

یہ تین الفاظ سات صفات کے ساتھ مل کر 1096 بار آئے ہیں۔ ان تین الفاظ کے معانی یاد رکھنے کے لیے ان کی مثالوں کو بھی اچھی طرح یاد رکھیے:

إِلَى	رجاعون	إِلَيْهِ	وَإِنَا	إِنَّا	إِلَهُ
إِلَى: طرف	لوٹ کر جانے والے ہیں	اسی کی طرف	اور بے شک ہم	اللہ کے ہیں	بے شک ہم

مَعَ	الصَّابِرِينَ	الله	إِنَّ
مَعَ: ساتھ	صبر کرنے والوں کے ساتھ (ہے)	اللہ	بے شک

عِنْدَكَ؟	ريالاً	كم ²¹	عِنْدَكَ؟
عِنْدَ: پاس	ريال (ہیں)	کتنے	آپ کے پاس؟

إِلَى: طرف ⁷³⁶	
اس کی طرف	إِلَيْهِ
ان سب کی طرف	إِلَيْهِمْ
آپ کی طرف	إِلَيْكَ
میری طرف	إِلَيَّ
آپ سب کی طرف	إِلَيْكُمْ
ہم سب طرف	إِلَيْنَا

*** (عربی بول چال) ***

الله تعالیٰ عرش پر ہے مگر علم کے اعتبار سے ہم سب کے ساتھ ہے۔

نَعَمْ، اللَّهُ مَعَهُ؟ هلِ اللَّهُ مَعَهُ؟

نَعَمْ، اللَّهُ مَعَهُمْ؟ هلِ اللَّهُ مَعَهُمْ؟

نَعَمْ، اللَّهُ مَعَكَ؟ هلِ اللَّهُ مَعَكَ؟

نَعَمْ، اللَّهُ مَعِيٌّ.

نَعَمْ، اللَّهُ مَعَكُمْ؟ هلِ اللَّهُ مَعَكُمْ؟

نَعَمْ، اللَّهُ مَعَنَا.

معَهُ: ساتھ with 163

اس کے ساتھ	معَهُ
ان سب کے ساتھ	معَهُمْ
آپ کے ساتھ	معَكَ
میرے کے ساتھ	معِيٌّ
آپ سب کے ساتھ	معَكُمْ
ہم سب کے ساتھ	معَنَا

*** (عربی بول چال) ***

هَلْ عِنْدَهُ قَلْمً؟ نَعَمْ، عِنْدَهُ قَلْمً.

هَلْ عِنْدَهُمْ قَلْمً؟ نَعَمْ، عِنْدَهُمْ قَلْمً.

هَلْ عِنْدَكَ قَلْمً؟

نَعَمْ، عِنْدِي قَلْمً.

هَلْ عِنْدَكُمْ قَلْمً؟

نَعَمْ، عِنْدَنَا قَلْمً.

عندَ: پاس، ساتھ with 197

اس کے پاس	عِنْدَهُ
ان سب کے پاس	عِنْدَهُمْ
آپ کے پاس	عِنْدَكَ
میرے پاس	عِنْدِي
آپ سب کے پاس	عِنْدَكُمْ
ہم سب کے پاس	عِنْدَنَا

ہم نے اس سے پہلے سیکھا رَبُّهُ: اس کا رب، رَبُّهَا: اس عورت کا رب۔ اسی طرح:

إِلَيْهِ: اس کی طرف إِلَيْهَا: اس عورت کی طرف

مَعَهُ: اس کے ساتھ مَعَهَا: اس عورت کے ساتھ

عِنْدَهُ: اس کے پاس عِنْدَهَا: اس عورت کے پاس

سچن نمبر 8 (a&b) کے ختم تک آپ 93 میں افلاط کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 27,536 بار آئے ہیں!

گرامر: گذشتہ اس باق میں جو ہم نے 7 حرف جر (ل، مِن، عَنْ، بِ، فِي، عَلٰى، إِلٰى) پڑھے تھے، اس کے ضمن میں چند یاد رکھنے والی باتیں:

1 حرف جر کا ترجمہ جو فعل کے ساتھ آئے، اصل زبان اور ترجمہ کی زبان پر منحصر ہوتا ہے، اس کے لیے ہر زبان کا اپنا قاعدہ ہوتا ہے، مثلاً یہ تینوں جملے تین زبانوں میں ایک ہی بات کو بیان کر رہے ہیں مگر ہر زبان میں ایک مختلف حرف جر استعمال ہوا ہے۔

I believed in Allah میں اللہ پر ایمان لایا: امْنَتُ بِاللّٰهِ:

2 کبھی حرف جر کی ضرورت عربی میں پڑتی ہے مگر دوسری زبان میں نہیں۔

entering the religion of Allah (انگریزی کے اس جملے میں فی کا ترجمہ نہیں ہو گا)	يَدْخُلُونَ فِي دِيْنِ اللّٰهِ
Forgive me (انگریزی کے اس جملے میں لِ کا ترجمہ نہیں ہو گا)	إِغْفِرْلِي

3 کبھی حرف جر عربی میں نہیں ہوتا مگر دوسری زبان میں بڑھانا پڑتا ہے۔

اور مجھ پر رحم فرماء (اس میں لفظ "پر" کو بڑھانا پڑے گا)	وَأَرْحَمْنِي
میں مغفرت مانگتا ہوں اللہ سے (لفظ "سے" کو بڑھانا پڑے گا)	أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

4 حرف جر کے بدلنے سے معنی بدل جاتے ہیں: جیسے لکڑی سے مارا یا لکڑی کو مارا (get, get in, get out, get on, get off) - عربی میں بھی ایسا ہوتا ہے۔

نماز پڑھیے اپنے رب کے لیے	صَلِّ لِرَبِّكَ (صلِّ + لِ)
درو دُبھجے محمد ﷺ پر	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ (صلِّ + عَلٰى)

5 حرف جر جب اسم کے ساتھ آئے تو اسم پر دوزیر لگتے ہیں، جیسے فِي کِتَابٍ، إِلٰى بَيْتٍ اور اگر اسم کے ساتھ ان (وہ خاص) ہو تو ایک زیر لگتا ہے، جیسے فِي الْكِتَابِ، إِلٰى الْبَيْتِ، مِنَ الشَّيْطَنِ کون ساحر فجر کہاں آتا ہے، کس کا ترجمہ کیا ہے؟ یہ سب ترجموں میں موجود ہے، قرآن سے زیادہ سے زیادہ مانوس ہونے کی فکر کیجیے، ان شاء اللہ کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔

اشارے کے الفاظ: ہر زبان میں کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے کچھ الفاظ ہوتے ہیں جیسے اردو میں ”یہ، یہ سب، وہ، وہ سب“ اسی طرح عربی میں یہ کے لیے (هذا)، یہ سب کے لیے (هؤلاء) اور وہ کے لیے (ذلک) اور وہ سب کے لیے (أولئك) کے الفاظ آتے ہیں۔

یہ چار الفاظ (هذا، هؤلاء، ذلک، أولئك) قرآن پاک میں 953 بار آئے ہیں۔ ان چار الفاظ کو سمجھتے ہوئے TPI کے ذریعے اس طرح پریکھیں کیجیے: هذا، هؤلاء کہتے وقت ایک انگلی اور چاروں انگلیوں سے نیچے کتابوں کی طرف اشارہ کیجیے، ذلک، أولئك کہتے وقت ایک انگلی اور چاروں انگلیوں سے، مگر نہ دائیں جانب کی طرف جو کہ ہو، ہم کا ہے اور نہ سامنے کی طرف جو کہ اُنٹ، اُنٹم کا ہے بلکہ دونوں کے نیچے میں اشارہ کیجیے، 5 منٹ کی یہ پریکھ آپ کو 953 بار آنے والے الفاظ کو اچھی طرح یاد کروادے گی۔

ان شاء اللہ!

نوٹ: سوال کرنے کے لیے بعض وقت شروع میں اُ (کیا؟) لگایا جاتا ہے۔ اسی طرح ہل (کیا؟) کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

*** (عربی بول چال) ***

أَهْذَا مُسْلِمٌ؟	نَعَمْ، هَذَا مُسْلِمٌ.
أَهُؤُلَاءِ مُسْلِمُونَ؟	نَعَمْ، هُؤُلَاءِ مُسْلِمُونَ.
أَذْلِكَ مُسْلِمٌ؟	نَعَمْ، ذَلِكَ مُسْلِمٌ.
أُولَئِكَ مُسْلِمُونَ؟	نَعَمْ، أُولَئِكَ مُسْلِمُونَ.

(Demonstrative Pronouns):

يَہ	هذا ²²⁵
یہ سب	هُؤُلَاءِ ⁴⁶
وہ	ذَلِكَ ⁴⁷⁸
وہ سب	أُولَئِكَ ²⁰⁴

نوٹ: هذا کی مؤنث هذہ اور ذلک کی مؤنث تلک ہے مثلاً:

هذہ گُراسہ: یہ نوٹ بک ہے۔

تلک مدرسہ: وہ مدرسہ ہے۔ (نوٹ: مدرسہ کا لفظ اردو میں مذکور اور عربی میں مؤنث ہے)

سبق نمبر 9 (a&b) کے ختم تک آپ 102 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 27,926 بار آئے ہیں!

گرامر: گذشتہ اسباق میں ہم نے حروفِ جر اور دوسرے حروف کے متعلق پڑھا، اس سبق میں ہم فعل کے متعلق پڑھیں گے۔

فعل: فعل وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو، مثلاً: فَتَحَ (اس نے کھولا)، يَفْعُلُ (وہ کرتا ہے) وغیرہ۔

عربی زبان میں تقریباً تمام کلمات (اسم ہوں یا فعل) تین حروف سے بنتے ہیں، جیسے: ف ع ل، ن ص ر، ض د ب وغیرہ۔

عربی زبان میں بنیادی طور پر دوزمانے ہوتے ہیں: ماضی اور مضارع، اس سبق میں ہم فعل ماضی (جو کام ہو چکا) کے دیئے گئے چھ صیغوں کی TPI کے ذریعہ پر میکٹش کریں گے، یہ طریقہ ذیل میں دیا جا رہا ہے۔

- جب آپ فَعَلَ (اس نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشهید کی انگلی سے دائیں جانب اشارہ کریں، گویا وہ آپ کے دائیں جانب بیٹھا ہوا ہے۔ پھر جب آپ فَعَلُوا (ان سب نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی چاروں انگلیوں سے دائیں جانب اشارہ کریں۔

- جب آپ فَعَلْتَ (آپ نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشهید کی انگلی سے سامنے کی جانب بیٹھے ہوئے شخص کی طرف اشارہ کریں۔ پھر جب آپ فَعَلْتُمْ (آپ سب نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی چاروں انگلیوں سے سامنے اشارہ کریں، اگر کلاس چل رہی ہو تو استاد طالب علم کی طرف اور طالب علم استاد کی طرف اشارہ کرے۔

- جب آپ فَعَلْتُ (میں نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشهید کی انگلی سے خود کی جانب اشارہ کریں، پھر جب آپ فَعَلْنَا (ہم سب نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی چاروں انگلیوں سے خود کی جانب اشارہ کریں۔

*** (عربی بول چال) ***

آپ سب نے اچھا کام کیا ہو گا، یہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے جواب دیں

نَعَمْ، فَعَلَ.

هَلْ فَعَلْ؟

نَعَمْ، فَعَلُوا.

هَلْ فَعَلُوا؟

نَعَمْ، فَعَلْتَ.

هَلْ فَعَلْتَ؟

نَعَمْ، فَعَلْتُمْ.

هَلْ فَعَلْتُمْ؟

نَعَمْ، فَعَلْنَا.

فعل ماضٍ (فَعَلَ) 26

اس نے کیا	فَعَلَ
ان سب نے کیا	فَعَلُوا
آپ نے کیا	فَعَلْتَ
میں نے کیا	فَعَلْتُ
آپ سب نے کیا	فَعَلْتُمْ
ہم سب نے کیا	فَعَلْنَا

فعل ماضی کے صیغے اپنی مختلف حالتوں میں اپنے آخری حروف کو بدلتے رہتے ہیں، ان حروف کی تبدیلی سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ کام کس نے کیا ہے۔ اسی بات کو آسانی سے ذہن شیئن کرانے کے لیے تصویروں سے سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے، اگر آپ کسی راستے پر کھڑے ہوں تو آپ کو جانے والی کار، ٹرک یا جیپ کا صرف پچھلا حصہ نظر آتا ہے، پچھلے حصہ کو دیکھ کر آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہ کون سی چیز تھی جو چلی گئی۔ اگر آپ رن وے پر کھڑے ہوں تو اڑتے ہوئے (جو چلا گیا یا گیا ماضی ہو گیا) ہوائی جہاز کا صرف پچھلا حصہ نظر آئے گا جس کی دم پر یہ تبدیلیاں (–، ۋ، ئ، ئُ، ئُم، ئَا) بتائی گئی ہیں۔

کچھ اور نکات آسانی سے یاد رکھنے کے لیے:

- **أَنْتَ فَعَلْتَ – أَنْتُمْ فَعَلْتُمْ:** ان دونوں میں بہت صاف تعلق ہے، ئَ تَ میں اور ئُمْ تُمْ میں!
- **فَعَلْتُ:** میں نے کیا، میں فالتو نہیں ہوں، میں نے کام کیا ہے 😊۔
- **نَحْنُ اور فَعَلْنَا:** دونوں میں نوں ہے اور اس تعلق کو یاد رکھا جاسکتا ہے۔

**** (عربی بول چال)

آپ سب نے کتاب کھولی ہو گی، یہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے جواب دیں۔

نعم، فتح۔

هلْ فَتَحٌ؟

نعم، فتحووا۔

هلْ فَتَحُوا؟

نعم، فتحت۔

هلْ فَتَحْتَ؟

نعم، فتحنا۔

هلْ فَتَحْتُمْ؟

فعل ماض (فتح) 8

اس نے کھولا	فتح
ان سب نے کھولا	فتحووا
آپ نے کھولا	فتحت
میں نے کھولا	فتحت
آپ سب نے کھولا	فتحتم
ہم سب نے کھولا	فتحنا

بالکل فتح ہی کی طرح جعل (اس نے بنایا) کے صیغے ہیں، ان کو ہوم ورک کے طور پر کہیجیے۔

جعل، جعلوا، جعلت، جعلت، جعلتم، جعلنا

– ۋ، ئ، ئُ، ئُم، ئَا



سبق
10b

فعل ماضٍ: نَصَرَ، خَلَقَ، ذَكَرَ، عَبَدَ

سبق نمبر 10 (a&b) کے ختم تک آپ 116 نے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 28,854 بار آئے ہیں!

کرنے والا (subject) ہو تو زیداً، مفعول بے (object) کے طور پر آئے تو زیداً

*** (عربی بول چال) ***

نَعَمْ، نَصَرَ زَيْدًا.	هَلْ نَصَرَ زَيْدًا؟
نَعَمْ، نَصَرُوا زَيْدًا.	هَلْ نَصَرُوا زَيْدًا؟
	هَلْ نَصَرْتَ زَيْدًا؟
نَعَمْ، نَصَرْتُ زَيْدًا.	
	هَلْ نَصَرْتُمْ زَيْدًا؟
نَعَمْ، نَصَرْنَا زَيْدًا.	هَلْ نَصَرْنَا زَيْدًا؟

فعل ماضٍ (نصر) 10

اس نے مدد کی	نَصَرَ
ان سب نے مدد کی	نَصَرُوا
آپ نے مدد کی	نَصَرْتَ
میں نے مدد کی	نَصَرْتُ
آپ سب نے مدد کی	نَصَرْتُمْ
ہم سب نے مدد کی	نَصَرْنَا

*** (عربی بول چال) ***

صرف اللہ ہی خالق ہے، یہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے جواب دیں۔	
مَا خَلَقَ شَيْئًا.	هَلْ خَلَقَ شَيْئًا؟
مَا خَلَقُوا شَيْئًا.	هَلْ خَلَقُوا شَيْئًا؟
	هَلْ خَلَقْتَ شَيْئًا؟
مَا خَلَقْتُ شَيْئًا.	
	هَلْ خَلَقْتُمْ شَيْئًا؟
مَا خَلَقْنَا شَيْئًا.	هَلْ خَلَقْنَا شَيْئًا؟

فعل ماضٍ (خلق) 150

اس نے پیدا کیا	خَلَقَ
ان سب نے پیدا کیا	خَلَقُوا
آپ نے پیدا کیا	خَلَقْتَ
میں نے پیدا کیا	خَلَقْتُ
آپ سب نے پیدا کیا	خَلَقْتُمْ
ہم سب نے پیدا کیا	خَلَقْنَا

اگر بات کی نفی کرنی ہو (مثلاً میں نے نہیں پیدا کیا، ہم نے نہیں پیدا کیا) تو ہم کہیں گے:
 مَا خَلَقَ، مَا خَلَقُوا، مَا خَلَقْتَ، مَا خَلَقْتُمْ، مَا خَلَقْنَا۔ یاد رکھیے ماضی کی نفی مासے، ماضی، مَا۔
 نَصَرَ اور خَلَقَ ہی کی طرح ذَكَرَ (اس نے یاد کیا) اور عَبَدَ (اس نے عبادت کی) کے صیغے ہیں، ان کو ہوم و رک کے طور پر کہیجیے۔
 ذَكَرُ، ذَكَرُوا، ذَكَرْتَ، ذَكَرْتُ، ذَكَرْتُمْ، ذَكَرْنَا

سبق نمبر 11 (a&b) کے ختم تک آپ 131 کے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 30,797 بار آئے ہیں!

*** (عربی بول چال) ***

فرض کیجیے کہ آپ نے کسی کو مارا ہیں، یہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے جواب دیں۔

ما ضرب زیداً؟
هل ضرب زیداً؟

ما ضربوا زیداً؟
هل ضربوا زیداً؟

ما ضربت زیداً؟
هل ضربت زیداً؟

ما ضربتنا زیداً.
هل ضربتم زیداً؟

فعل ماضٍ (ضرب) 22

اس نے مارا	ضرب
ان سب نے مارا	ضربوا
آپ نے مارا	ضربت
میں نے مارا	ضربٹ
آپ سب نے مارا	ضربٹم
ہم سب نے مارا	ضربنا

*** (عربی بول چال) ***

کیا آپ نے قرآن کو سنایا یہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے جواب دیں۔

نعم، سمع القرآن؟
هل سمع القرآن؟

نعم، سمعوا القرآن؟
هل سمعوا القرآن؟

نعم، سمعت القرآن؟
هل سمعت القرآن؟

نعم، سمعتم القرآن؟
هل سمعتم القرآن؟

فعل ماضٍ (سمع) 30

اس نے سنا	سمع
ان سب نے سنا	سمعوا
آپ نے سنا	سمعت
میں نے سنا	سمعٹ
آپ سب نے سنا	سمعٹم
ہم سب نے سنا	سمعنا

بالکل سمع ہی کی طرح علم (اس نے عمل کیا) اور عمل (اس نے جانا) اور عمل (اس نے عمل کیا) کے صیغے ہیں، ان کو ہوم و رک کے طور پر کیجیے۔
عمل، عملوا، عملت، عملت، عملٹ، عملٹم، عملنا
علم، علموا، علمت، علمت، علمٹم، علمنا

سبق نمبر 12 (a&b) کے ختم تک آپ 144 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 31,638 بار آئے ہیں!

گرامر: فعل مضارع میں حال اور مستقبل دونوں زمانے شامل ہوتے ہیں۔
اس سبق میں ہم فعل مضارع کے دیے گئے چھ صیغوں کی TPI کے ذریعہ پر یکیش کریں گے۔

فعل مضارع کی TPI کے ساتھ پر یکیش کیجیے جیسا آپ نے فعل ماضی کے وقت کیا تھا؛ البتہ یہ فرق ملحوظ رکھا جائے کہ فعل مضارع کی پر یکیش کرتے وقت ہاتھ کے اشارے آنکھ کی سطح پر ہوں اور آواز اوپنجی ہو (فعل ماضی کی پر یکیش کرتے وقت ہاتھ کے اشارے سینے کی سطح پر ہوں اور آواز دھیمی ہو)۔

*** (عربی بول چال)

نَعَمْ، يَفْعَلُ.	هَلْ يَفْعَلُ؟
نَعَمْ، يَفْعَلُونَ.	هَلْ يَفْعَلُونَ؟
	هَلْ تَفْعَلُ؟
نَعَمْ، أَفْعَلُ.	هَلْ تَفْعَلُونَ؟

فعل مضارع (فعـل) 54	فعل ماضٍ
وہ کرتا ہے یا کرے گا	يَفْعُلُ
وہ سب کرتے ہیں یا کریں گے	يَفْعَلُونَ
آپ کرتے ہیں یا کریں گے	تَفْعَلُ
میں کرتا ہوں یا کروں گا	أَفْعَلُ
آپ سب کرتے ہیں یا کریں گے	تَفْعَلُونَ
ہم سب کرتے ہیں یا کریں گے	نَفْعَلُ

یہاں

فعل مضارع کے صیغوں کی خاصیت: فعل ماضی کے برخلاف فعل مضارع کے صیغوں میں اہم تبدیلی سامنے کے الفاظ میں ہوتی ہے (سوائے اختیامی کلمات وون، سان، من کے)۔ اگر آپ راستے کے ٹیک میں کھڑے ہوں تو آنے والی کار یا ٹرک یا سائیکل کا صرف سامنے کا حصہ نظر آئے گا۔ اس طرح کے سامنے آنے والے مختلف حروف (ی، ت، ا، ن) کو آنے والے یعنی اترتے ہوئے (گویا حاضر یا مستقبل) جہاز کی نوک پر بتایا گیا ہے، یہ دونوں تصویریں نئے سیکھنے والوں کے ذہن میں اس بات کو بھانے کے لیے دکھائی گئی ہیں کہ فعل ماضی کے صیغوں کی دُم بدلتی رہتی ہے اور فعل مضارع کے صیغوں کامنہ۔

فعل مضارع کو یاد رکھنے کے لیے کچھ نکات:

- **يَفْعُلُ** کا معنی ہو گا: وہ کرتا ہے یا وہ کرے گا۔ بات چیت کے دوران اس لفظ کا استعمال خود بتادے گا کہ کیا مطلب ہے!
- اپنے ذہن میں یاسر کو اپنے دائیں جانب بٹھایئے جو ایک اچھا کام کر رہا ہے مثلاً قرآن پڑھ رہا ہے، اب یاسر کی یاء کو یاد رکھیے یعنی یاسر **يَفْعُلُ**۔ یاسر کی جمع یاسرون! یاسرون **يَفْعَلُونَ**.
- اسی طرح سامنے توفیق صاحب کو رکھیے جو اچھا کام کر رہے ہیں، مثلاً قرآن پڑھ رہے ہیں اس لیے توفیق کے تاء سے **تَفْعَلُ**۔ کئی توفیق (توفیقون) ہوں تو **تَفْعَلُونَ**۔ توفیقون **تَفْعَلُونَ**.
- آنا کے "أ" سے **أَفْعَلُ**، اور **نَحْنُ** کے نون سے **نَفْعَلُ**۔ یاد رکھیے کہ یہ **نَفْعَلُونَ** نہیں اس لیے کہ **نَفْعَلُونَ** کہیں گے تو بہت سارے نون ہو جائیں گے۔

*** (عربی بول چال) ***

آپ کتاب کھول رہے ہیں یا کھولیں گے، یہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے جواب دیں۔

نَعَمْ، يَفْتَحُ.

نَعَمْ، يَفْتَحُونَ.

هَلْ يَفْتَحُ؟

هَلْ يَفْتَحُونَ؟

هَلْ تَفْتَحُ؟

هَلْ تَفْتَحُونَ؟

نَعَمْ، نَفْتَحُ.

نَعَمْ، نَفْتَحُ.

فعل مضارع (فَتَحٌ)

يَفْتَحُ

يَفْتَحُونَ

تَفْتَحُ

أَفْتَحُ

تَفْتَحُونَ

نَفْتَحُ

**فعل
ماضٍ**

فَتَحَ

فَتَحُوا

فَتَحَتَ

فَتَحَتُ

فَتَحَتُمْ

فَتَحَنَا

بالکل فَتَحَ یَفْتَحُ ہی کی طرح جَعَلَ یَجْعَلُ (وہ بناتا ہے یا بنائے گا) کے صیغے ہیں، ان کو ہوم ورک کے طور پر کہیجیے۔

يَجْعَلُ، يَجْعَلُونَ، تَجْعَلُ، أَجْعَلُ، تَجْعَلُونَ، نَجْعَلُ

سق نمبر 13 (a&b) کے ختم تک آپ 156 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 32,111 بار آئے ہیں!

کرنے والا (subject) ہو تو زیداً، مفعول بے (object) کے طور پر آئے تو زیداً

*** (عربی بول چال)

هَلْ يَنْصُرُ زَيْدًا؟ نَعَمْ، يَنْصُرُ زَيْدًا.
 هَلْ يَنْصُرُونَ زَيْدًا؟ نَعَمْ، يَنْصُرُونَ زَيْدًا.
 هَلْ تَنْصُرُ زَيْدًا؟
 نَعَمْ، أَنْصُرُ زَيْدًا.
 هَلْ تَنْصُرُونَ زَيْدًا؟
 نَعَمْ، نَنْصُرُ زَيْدًا.

فعل مضارع (نصر)	فعل مضارع (نصرت)	فعل مضارع (نصرت)
يَنْصُرُ وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا	يَنْصُرُ وہ مدد کرتے ہیں یا کریں گے	نَصَرَ
يَنْصُرُونَ وہ سب مدد کرتے ہیں یا کریں گے	يَنْصُرُونَ آپ مدد کرتے ہیں یا کریں گے	نَصَرُوا
تَنْصُرُ میں مدد کرتا ہوں یا کروں گا	أَنْصُرُ میں مدد کرتا ہوں یا کروں گا	نَصَرَتَ
تَنْصُرُونَ آپ سب مدد کرتے ہیں یا کریں گے	تَنْصُرُونَ ہم سب مدد کرتے ہیں یا کریں گے	نَصَرُتُمْ
نَنْصُرُ ہم سب مدد کرتے ہیں یا کریں گے	نَنْصُرُنا	نَصَرَنَا

*** (عربی بول چال)

هَلْ يَخْلُقُ شَيْئًا؟ لَا يَخْلُقُ شَيْئًا.
 هَلْ يَخْلُقُونَ شَيْئًا؟ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا.
 هَلْ تَخْلُقُ شَيْئًا؟
 مَلَا أَخْلُقُ شَيْئًا.
 هَلْ تَخْلُقُونَ شَيْئًا؟
 مَلَا نَخْلُقُ شَيْئًا.

فعل مضارع (خلق)	فعل مضارع (خلقت)	فعل مضارع (خلقت)
يَخْلُقُ وہ پیدا کرتا ہے یا کرے گا	تَخْلُقُ آپ پیدا کرتے ہیں یا کریں گے	خَلَقَ
يَخْلُقُونَ وہ سب پیدا کرتے ہیں یا کریں گے	أَخْلُقُ میں پیدا کرتا ہوں یا کروں گا	خَلَقُوا
تَخْلُقُ آپ سب پیدا کرتے ہیں یا کریں گے	أَخْلُقُ ہم سب پیدا کرتے ہیں یا کریں گے	خَلَقَتَ
تَخْلُقُونَ آپ سب پیدا کرتے ہیں یا کریں گے	نَخْلُقُ ہم سب پیدا کرتے ہیں یا کریں گے	خَلَقَتُمْ
نَخْلُقُنا	خَلَقَنَا	خَلَقَنَا

اگر بات کی نفی کرنی ہو تو ہم کہیں گے: لَا يَخْلُقُ، لَا يَخْلُقُونَ، لَا تَخْلُقُ، لَا تَخْلُقُونَ، لَا نَخْلُقُ۔ کبھی ”ما“ کا لفظ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یعنی: مَا يَخْلُقُ، مَا يَخْلُقُونَ، مَا تَخْلُقُ، مَا تَخْلُقُونَ، مَا نَخْلُقُ۔ بالکل نَصَرَ يَنْصُرُ ہی کی طرح ذکر یَذْكُرُ (وہ ذکر کرتا ہے یا کرے گا) اور عبادت یَعْبُدُ (وہ عبادت کرتا ہے یا کرے گا) کے صیغے ہیں، ان کو ہوم و رک کے طور پر کہیجے۔

يَعْبُدُ، يَعْبُدُونَ، تَعْبُدُ، أَعْبُدُ، تَعْبُدُونَ، نَعْبُدُ

يَذْكُرُ، يَذْكُرُونَ، تَذْكُرُ، أَذْكُرُ، تَذْكُرُونَ، نَذْكُرُ

**سبق
14b**

يَضْرِبُ، يَسْمَعُ، يَعْلَمُ، يَعْمَلُ

سق نمبر 14 (a&b) کے ختم تک آپ 174 نے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 36,556 بار آئے ہیں!

*** (عربی بول چال)

لَا يَصْرِبُ.	هَلْ يَصْرِبُ؟
لَا يَصْرِبُونَ.	هَلْ يَصْرِبُونَ؟
لَا أَصْرِبُ.	هَلْ تَصْرِبُ؟
لَا نَصْرِبُ.	هَلْ تَصْرِبُونَ؟

فعل مضارع (ضرب) 13

فعل مضارع (ضرب)	فعل مضارع
يَصْرِبُ	صَرَبَ
يَصْرِبُونَ	صَرَبُوا
تَصْرِبُ	صَرَبَتْ
أَصْرِبُ	صَرَبَتْ
تَصْرِبُونَ	صَرَبَتُمْ
نَصْرِبُ	صَرَبَنَا

*** (عربی بول چال)

يَسْمَعُ الْقُرْآنَ.	مَاذَا يَسْمَعُ؟
يَسْمَعُونَ الْقُرْآنَ.	مَاذَا يَسْمَعُونَ؟
أَسْمَعُ الْقُرْآنَ.	مَاذَا تَسْمَعُ؟
نَسْمَعُ الْقُرْآنَ.	مَاذَا تَسْمَعُونَ؟

فعل مضارع (سماع) 39

فعل مضارع (سماع)	فعل مضارع
يَسْمَعُ	سَمِعَ
يَسْمَعُونَ	سَمِعُوا
تَسْمَعُ	سَمِعْتَ
أَسْمَعُ	سَمِعْتُ
تَسْمَعُونَ	سَمِعْتُمْ
نَسْمَعُ	سَمِعْنَا

بالکل سمع یسمع ہی کی طرح عالم یعلم (وہ عمل کرتا ہے یا جانے گا) اور عمل یعمل (وہ جانتا ہے یا کرے گا) کے صیغہ ہیں، ان کو ہوم ورک کے طور پر کہیجے۔

يَعْمَلُ، يَعْمَلُونَ، تَعْمَلُ، أَعْمَلُ، تَعْمَلُونَ، نَعْمَلُ

يَعْلَمُ، يَعْلَمُونَ، تَعْلَمُ، أَعْلَمُ، تَعْلَمُونَ، نَعْلَمُ

سبق نمبر 15 (a&b) کے ختم تک آپ 186 نے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 37,500 بار آئے ہیں!

گرامر: امر و نہی کی TPI کے ساتھ پر کیلش بھیجی۔ یہ طریقہ نیچے دیا گیا ہے۔

• افعُل کہتے وقت تشهد کی انگلی سے سامنے کی جانب اس طرح (ہاتھ کو تھوڑا اوپر سے نیچے کی طرف لاتے ہوئے) اشارہ کریں گویا آپ سامنے والے کو حکم دے رہے ہوں۔ افعُلُوا کے لیے یہی اشارہ چاروں انگلیوں سے کیا جائے۔

• لا تَفْعِلُ کہتے وقت تشهد کی انگلی سے سامنے کی جانب اس طرح (ہاتھ کو باہمیں سے دائیں جانب لاتے ہوئے) اشارہ کریں گویا آپ سامنے والے کو منع کر رہے ہوں۔ لا تَفْعِلُوا کے لیے یہی اشارہ چاروں انگلیوں سے کیا جائے۔

نوٹ: سُوْفَ یعنی جلد اور لَنْ یعنی ہرگز نہیں۔ نیچے کے تین افعال (فعل، فَتَح، جَعْل) فَتَح يَفْتَح کے باب سے ہیں۔

*** (عربی بول چال)

سُوْفَ افعُل!
سُوْفَ افعُلُوا!

فعل أمر، فعل نهي، (3)

اَفْعَلُ	کر!
اَفْعُلُوا	کرو!
لَا تَفْعَلُ	مت کر!
لَا تَفْعُلُوا	مت کرو!

فعل مضارع | فعل ماض

يَفْعَلُ	فَعَلَ
يَفْعُلُونَ	فَعَلُوا
تَفْعَلُ	فَعَلْتَ
أَفْعَلُ	فَعَلْتُ
تَفْعُلُونَ	فَعَلْتُمْ
نَفْعَلُ	فَعَلْنَا

*** (عربی بول چال)

سُوْفَ افتَح!
سُوْفَ افتُحُوا!

فعل أمر، فعل نهي، (2)

اِفْتَحُ	کھول!
اِفْتُحُوا	کھولو!
لَا تَفْتَحُ	مت کھول!
لَا تَفْتُحُوا	مت کھولو!

فعل مضارع | فعل ماض

يَفْتَحُ	فَتَحَ
يَفْتَحُونَ	فَتَحُوا
تَفْتَحُ	فَتَحْتَ
أَفْتَحُ	فَتَحْتُ
تَفْتَحُونَ	فَتَحْتُمْ
نَفْتَحُ	فَتَحْنَا

بالکل اوپر ہی کی طرح جَعَلَ کے صیغے ہیں، ان کو ہوم و رک کے طور پر بھیجی۔

اجْعَلَ (بنا)، اِجْعَلُوا (بناو)، لَا تَجْعَلُ (مت بنا)، لَا تَجْعَلُوا (مت بناو)

**سبق
16b**

فعل أمر و نهي:

أَنْصُرْ، أَذْكُرْ، أَعْبُدْ، أَخْلُقْ

سبق نمبر 16 (a&b) کے ختم تک آپ 194 نے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 38,531 بار آئے ہیں!

نچے کے چار افعال (نصر، ذکر، عباد، خلق) نصر ینصُر کے باب سے ہیں۔

*** (عربی بول چال)

أَنْصُرْ زَيْدًا! 42 سَوْفَ أَنْصُرْ زَيْدًا.

أَنْصُرُوا زَيْدًا! سَوْفَ نَصْرُ زَيْدًا.

فعل أمر، فعل نهي، (7)	
أَنْصُرْ	مد كر!
أَنْصُرُوا	مد كرو!
لَا تَنْصُرْ	مت مد كر!
لَا تَنْصُرُوا	مت مد كرو!

فعل ماضٍ	فعل مضارع
نَصْر	يَنْصُرْ
نَصْرُوا	يَنْصُرُونَ
نَصَرْت	تَنْصُرْ
نَصَرْتُ	أَنْصُرْ
نَصَرْتُمْ	تَنْصُرُونَ
نَصَرْنَا	نَصْرَنَا

*** (عربی بول چال)

أَذْكُرِ الرَّحْمَنَ! سَوْفَ أَذْكُرُ الرَّحْمَنَ.

أَذْكُرُوا الرَّحْمَنَ! سَوْفَ نَذْكُرُ الرَّحْمَنَ.

فعل أمر، فعل نهي، (48)	
أَذْكُرْ	يَادِ كر!
أَذْكُرُوا	يَادِ كرو!
لَا تَذْكُرْ	مت يادِ كر!
لَا تَذْكُرُوا	مت يادِ كرو!

فعل ماضٍ	فعل مضارع
ذَكَرْ	يَذْكُرْ
ذَكَرُوا	يَذْكُرُونَ
ذَكَرْت	تَذْكُرْ
ذَكَرْتُ	أَذْكُرْ
ذَكَرْتُمْ	تَذْكُرُونَ
ذَكَرْنَا	نَذْكُرْنَا

بالک اپر ہی کی طرح عباد اور خلق کے صیغے ہیں، ان کو ہوم و رک کے طور پر کہیجیے۔

أَعْبُدْ (عبادت کر)، أَعْبُدُوا (عبادت کرو)، لَا تَعْبُدْ (مت عبادت کر)، لَا تَعْبُدُوا (مت عبادت کرو)

أَخْلُقْ (پیدا کر)، أَخْلُقُوا (پیدا کرو)، لَا تَخْلُقْ (مت پیدا کر)، لَا تَخْلُقُوا (مت پیدا کرو)

سبق 17b

فعل أمر و نهي:

إِصْرِيبْ، إِسْمَعْ، إِعْلَمْ، إِعْمَلْ

سبق نمبر 17 (a&b) کے ختم تک آپ 208 نئے الفاظ کے معنی کیوں لیں گے جو قرآن میں 39,571 بار آئے ہیں!

نچے کا فعل ضرب یَضْرِب کے باب سے ہے۔

***** (عربی بول چال) *****

إِصْرِيبِ الْكُرْتَةَ! سَوْفَ أَصْرِيبِ الْكُرْتَةَ.
إِصْرِبُوا الْكُرْتَةَ! سَوْفَ نَصْرِبُ الْكُرْتَةَ.

فعل أمر، فعل نهي، (12)	
إِصْرِيبِ	أَصْرِيبِ
مار!	مارو!
لَا تَصْرِيبِ	مَنْ تَصْرِيبِ
	مَنْ مَارِي
لَا تَصْرِبُوا	مَنْ تَصْرِبُوا

فعل ماضٍ	فعل مضارع
ضَرَبَ	يَضْرِبُ
ضَرَبُوا	يَضْرِبُونَ
ضَرَبَتْ	تَضْرِبُ
ضَرَبَتْ	أَصْرِيبَ
ضَرَبْتُمْ	تَضْرِبُونَ
ضَرَبْنَا	نَضْرِبُ

نچے کے تین افعال (سماع، علم، عمل) سماع یَسْمَع کے باب سے ہیں۔

***** (عربی بول چال) *****

إِسْمَعِ الْقُرْآنَ! سَوْفَ أَسْمَعُ الْقُرْآنَ.
إِسْمَعُوا الْقُرْآنَ! سَوْفَ نَسْمَعُ الْقُرْآنَ.

فعل أمر، فعل نهي، (7)	
إِسْمَعِ	إِسْمَعْ
سن!	سنوا!
لَا تَسْمَعِ	مَنْ تَسْمَعِ
	مَنْ سن!
لَا تَسْمَعُوا	مَنْ تَسْمَعُوا

فعل ماضٍ	فعل مضارع
سَمِعَ	يَسْمَعُ
سَمِعُوا	يَسْمَعُونَ
سَمِعْتَ	تَسْمَعُ
سَمِعْتُ	أَسْمَعَ
سَمِعْتُمْ	تَسْمَعُونَ
سَمِعْنَا	نَسْمَعُ

بالكل سماع ہی کی طرح علم اور عمل کے حکم کے صینے ہیں، ان کو ہوم و رک کے طور پر کہیجیے۔

إِعْلَمْ (جان)، إِعْلَمُوا (آپ سب جانو)، لَا تَعْلَمْ (مت جان)، لَا تَعْلَمُوا (آپ سب مت جانو)
إِعْمَلْ (عمل)، إِعْمَلُوا (عمل کرو)، لَا تَعْمَلْ (مت عمل کر)، لَا تَعْمَلُوا (مت عمل کرو)

سبق 18b

اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
فَعْل، فَتْح، جَعْل...

سبق نمبر 18 (a&b) کے ختم تک آپ 222 تے الفاظ
کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 40,469 بار آئے ہیں!

اس سبق میں ہم فَعَل سے تین الفاظ بنانا سیکھیں گے۔

فَاعِل: (کرنے والا) کہتے وقت سیدھے ہاتھ سے دینے کا اشارہ کیجیے۔

مَفْعُول: لینے والا ہاتھ وہ ہے جس کی مدد کی گئی، اس پر اثر پڑا۔ مَفْعُول (جس پر اثر پڑا) کہتے ہوئے لینے والے ہاتھ کا اشارہ کیجیے۔

فِعْل: اور آخر میں فعل (کام کا نام) کہتے وقت ہاتھ کی مٹھی بنانے کا اشارہ کیجیے۔

ایک اہم بات نوٹ کیجیے کہ اوپر کے تینوں الفاظ فعل نہیں بلکہ اسم ہیں۔

یہ سارے اشارے ایک نئے آدمی کے لیے کچھ عجیب سے لگتے ہیں مگر یاد رکھنے کی خاطر ان اشاروں سے کام لیجیے، زبان سیکھنے کے لیے اپنے سارے وجود کو (Total Physical Interaction) جتنا استعمال کریں گے، اتنا ہی فائدہ ہو گا ان شاء اللہ! آپ خود دیکھیں گے کہ اس طریقے سے کس طرح آسانی سے یہ سارے الفاظ یاد ہو جاتے ہیں۔

آپ نے دوسرے ہی سبق میں سیکھ لیا تھا کہ مُسْلِم کی جمع مُسْلِمُون یا مُسْلِمَيْن ہو گی۔ یہی قاعدہ فَاعِل اور مَفْعُول کے لیے استعمال ہو گا۔

فَاعِل کرنے والا (جمع: فَاعِلُونَ، فَاعِلِيْنَ) مَفْعُول وہ جس پر اثر پڑا (جمع: مَفْعُولُونَ، مَفْعُولِيْنَ)
(فاعل کے سامنے اعداد کا ذکر کیا گیا ہے، ان اعداد کا تعلق فَاعِل، مَفْعُول اور فِعْل سے ہے اس میں فعل ماضی، مضارع اور امر شامل نہیں ہیں)

*** (عربی بول چال) ***

(اپنے سمجھی کام کر رہے ہیں، الْحَمْدُ لِلّهِ)

هلْ أَنْتَ فَاعِل؟ نَعَمْ، أَنَا فَاعِل۔
هلْ أَنْتُمْ فَاعِلُونَ؟ نَعَمْ، نَحْنُ فَاعِلُونَ.

اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	فعل أمر فعل نهي، فعل مضارع، کام کا نام
كرا!	إِفْعَلْ
كرؤا!	إِفْعَلُوا
لاتَّفْعَلْ	لَا تَفْعَلْ
لاتَّفْعَلُوا	لَا تَفْعَلُوا
كرنے والا جس پر اثر پڑا کرننا، کام کا نام	17 فَاعِل مَفْعُول فِعْل

فعل ماض	فعل مضارع
فَعَلَ	يَفْعَلُ
فَعَلُوا	يَفْعَلُوْنَ
فَعَلْتَ	تَفْعَلْ
فَعَلْتُ	أَفْعَلْ
فَعَلْتُمْ	تَفْعَلُوْنَ
فَعَلْنَا	نَفْعَلْ

*** (عربی بول چال) ***

(قرآن کو کھولنے والا یا مسجد کو کھولنے والا)

هل أَنْتَ فَاتِحٌ؟ نَعَمُ، أَنَا فَاتِحٌ.
هل الْمَسْجِدُ مَفْتُوحٌ؟ نَعَمُ، الْمَسْجِدُ مَفْتُوحٌ.

فعل أمر فعل نهي،
اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام

كھول!	افْتَحْ
کھولو!	إِفْتَحُوا
مت کھول!	لَا تَفْتَحْ
مت کھولو!	لَا تَفْتَحُوا
کھولنے والا جس کو کھولا گیا کھولنا	13 فَاتِحٌ مَفْتُوحٌ فَتْحٌ

فعل مضارع | فعل ماض

يَفْتَحُ	فَتَحَ
يَفْتَحُونَ	فَتَحُوا
تَفْتَحُ	فَتَحَتَ
أَفْتَحُ	فَتَحَتُ
تَفْتَحُونَ	فَتَحَتُمْ
نَفْتَحُ	فَتَحَنَا

*** (عربی بول چال) ***

(آپ نے کچھ نہ کچھ اچھی چیز بنائی ہو گی !)

هل أَنْتَ جَاعِلٌ؟ نَعَمُ، أَنَا جَاعِلٌ.
هل أَنْتُمْ جَاعِلُونَ؟ نَعَمُ، نَحْنُ جَاعِلُونَ.

فعل أمر فعل نهي،
اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام

بنا!	إِجْعَلْ
بناؤ!	إِجْعَلُوا
مت بنا!	لَا تَجْعَلْ
مت بناؤ!	لَا تَجْعَلُوا
بنانے والا جس کو بنایا گیا بنانا	6 جَاعِلٌ مَجْعُولٌ جَعْلٌ

فعل مضارع | فعل ماض

يَجْعَلُ	جَعْلَ
يَجْعَلُونَ	جَعْلُوا
تَجْعَلُ	جَعْلَتَ
أَجْعَلُ	جَعْلَتُ
تَجْعَلُونَ	جَعْلَتُمْ
نَجْعَلُ	جَعْلَنَا

*** (عربی بول چال) ***

(آپ دوسروں کی مدد کرتے ہیں اور اللہ آپ کی مدد کرتا ہے)

هل أَنْتَ نَاصِرٌ؟ نَعَمُ، أَنَا نَاصِرٌ.
هل أَنْتَ مَنْصُورٌ؟ نَعَمُ، أَنَا مَنْصُورٌ.

فعل أمر فعل نهي،
اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام

مد کر!	أُنْصُرٌ
مد کرو!	أُنْصُرُوا
مت مدد کر!	لَا تَنْصُرْ
مت مدد کرو!	لَا تَنْصُرُوا
مد کرنے والا جس کی مدد کی گئی مد کرنا	35 نَاصِرٌ مَنْصُورٌ نَصْرٌ

فعل مضارع | فعل ماض

يَنْصُرُ	نَصَرَ
يَنْصُرُونَ	نَصَرُوا
تَنْصُرُ	نَصَرَتَ
أَنْصُرُ	نَصَرَتُ
تَنْصُرُونَ	نَصَرَتُمْ
نَصْرُ	نَصَرْنَا

بالک نَصَرٰہی کی طرح خلق اور ذَکر کے صیغے ہیں، ان کو ہوم و رک کے طور پر کیجیے۔

خالق (پیدا کرنے والا)، مَخْلُوق (جس کو پیدا کیا گیا)، خلق (پیدا کرنا)

ذَاکر (ذکر کرنے والا)، مَذْكُور (جس کا ذکر کیا گیا)، ذَکْر (ذکر کرنا)

فِاعْلٌ، مَفْعُولٌ، فِعل:

سبق
19b

عبد، ضرب، سمع...

سبق نمبر 19 (a&b) کے ختم تک آپ 232 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 41,111 بار آئے ہیں!

*** (عربی بول چال) ***

هل أَنْتَ عَابِدٌ؟ نَعَمْ أَنَا عَابِدٌ.
هل أَنْتُمْ عَابِدُونَ؟ نَعَمْ نَحْنُ عَابِدُونَ.

فعل أمر فعل نهي،
اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام

أَعْبُدُ	عبادت كر!
أَعْبُدُوا	عبادت كرو!
لَا تَعْبُدُ	مت عبادت كر!
لَا تَعْبُدُوا	مت عبادت كروا!
عَابِدٌ معبد	20 عبادت کرنے والا جس کی عبادت کی گئی
عِبَادَة	عبادت کرنا

فعل مضارع	فعل ماضٍ
يَعْبُدُ	عَبَدَ
يَعْبُدُونَ	عَبَدُوا
تَعْبُدُ	عَبَدْتَ
أَعْبُدُ	عَبَدْتُ
تَعْبُدُونَ	عَبَدْتُمْ
نَعْبُدُ	عَبَدْنَا

*** (عربی بول چال) ***

هل هُوَ ضَارِبٌ؟ نَعَمْ، هُوَ ضَارِبٌ.
هل هُمْ ضَارِبُونَ؟ نَعَمْ، هُمْ ضَارِبُونَ.

فعل أمر فعل نهي،
اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام

إِضْرِبْ	مار!
إِضْرِبُوا	مارو!
لَا تَضْرِبْ	مت مار!
لَا تَضْرِبُوا	مت مارو!
ضَارِبٌ مضرب	3 ضارب جس کومارا گیا
ضَرِبٌ	مارنا

فعل مضارع	فعل ماضٍ
يَضْرِبْ	ضَرَبَ
يَضْرِبُونَ	ضَرَبُوا
تَضْرِبْ	ضَرَبْتَ
أَضْرِبْ	ضَرَبْتُ
تَضْرِبُونَ	ضَرَبْتُمْ
نَضْرِبْ	ضَرَبْنَا

*** (عربی بول چال) ***

(آپ سب سن رہے ہیں نا؟ یا ذہن کہیں اور تو نہیں؟)

فعل أمر فعل نهي،
اسم فاعل، اسم مفعول، کام کانام

إِسْمَعْ	سن!
إِسْمَعُوا	سنوا!
لَا تَسْمَعْ	مت سن!
لَا تَسْمَعُوا	مت سنوا!
سَامِعٌ مسمع	22 سامع جس کو سنایا
سَمِعٌ	سننا

فعل مضارع	فعل ماضٍ
يَسْمَعْ	سَمِعَ
يَسْمَعُونَ	سَمِعُوا
تَسْمَعْ	سَمِعْتَ
أَسْمَعْ	سَمِعْتُ
تَسْمَعُونَ	سَمِعْتُمْ
نَسْمَعْ	سَمِعْنَا

بالکل سمع ہی طرح علیم اور عمل کے صیغے ہیں، ان کو ہوم و رک کے طور پر تجھے۔

عالیم (جانے والا)، معلوم (جو جانا گیا)، عالم (جاننا) عامل (عمل کرنے والا)، معمول (جس پر عمل کیا گیا)، عمل (عمل کرنا)

مؤنث کے صیغہ

چونکہ قرآن کریم میں مؤنث کے صیغے بہت کم استعمال ہوئے ہے اس لیے ہم یہاں فعل ماضی اور فعل مضارع میں صرف ایک صیغہ سیکھیں گے، TPI کو استعمال کرتے ہوئے پریکٹس کیجیے۔ مذکور کے لیے داہنہا تھہ اور مؤنث کے لیے بایاں ہاتھ۔

ہوَ فَعَلٌ - هِيَ فَعَلَتُ (اس عورت نے کیا)

اب اسی وزن پر ہم کچھ افعال کی پریکٹس کرتے ہیں:

ہوَ يَفْتَحُ - هِيَ تَفَتَّحُ (وہ عورت کھولتی ہے)

ہوَ فَتَحَ - هِيَ فَتَحَتُ (اس عورت نے کھولا)

ہوَ يَنْصُرُ - هِيَ تَنْصُرُ (وہ عورت مدد کرتی ہے)

ہوَ نَصَرَ - هِيَ نَصَرَتُ (اس عورت نے مدد کی)

ہوَ يَضْرِبُ - هِيَ تَضْرِبُ (وہ عورت مارتی ہے)

ہوَ ضَرَبَ - هِيَ ضَرَبَتُ (اس عورت نے مارا)

ہوَ يَسْمَعُ - هِيَ تَسْمَعُ (وہ عورت سنتی ہے)

ہوَ سَمِعَ - هِيَ سَمِعَتُ (اس عورت نے سنا)

سبق نمبر 20 (a&b) کے ختم تک آپ 232 نے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 41,111 بار آئے ہیں!

صرف صغیر

آپ نے فعل ماضی کے 7 صیغے سیکھے اور فعل مضارع کے 7 صیغے سیکھے اور امر کے دو۔ ان میں سے اگر ہم صرف یہ 3 کو لے لیں:

- فعل (فعل ماضی کی چاہی، جس سے سارے فعل ماضی کے صیغے بنائے جاسکتے ہیں)
- یَفْعُلُ (فعل مضارع کی چاہی، جس سے سارے فعل مضارع کے صیغے بنائے جاسکتے ہیں)
- اِفْعَلُ (فعل امر کی چاہی، جس سے سارے فعل امر کے صیغے بنائے جاسکتے ہیں)

ان تینوں کے ساتھ تین اسم کو یعنی فاعل، مفعول اور فعل کو ملایں تو ایک مختصر اور بہترین فارمولہ بن جاتا ہے جس کو ہم فعل کاشارت ٹیبل (مختصر ٹیبل) کہیں گے۔ اگر کسی بھی فعل کاشارت ٹیبل آجائے تو آپ ان شاء اللہ باقی سارے صیغے بنائے جاسکتے ہیں۔

فعل ماضی کی چاہی	فعل امر کی چاہی	فعل مضارع کی چاہی	اسم (آل ۰۰۰۰۰)	اسم (آل ۰۰۰۰۰)	اسم (آل ۰۰۰۰۰)
فَعَلَ	يَفْعَلُ	إِفْعَلُ	کرنے والا	کرا!	جس پر اثر پڑا

فتح	مَفْتُوحٌ	فَاتِحٌ	إِفْتَاحٌ	يَفْتَحُ	فَتَحٌ
کھولنا	جس کو کھولا گیا	کھولنے والا	کھول!	وہ کھوتا ہے / کھولے گا	اس نے کھولا

نصر	مَنْصُورٌ	نَاصِرٌ	أَنْصَرٌ	يَنْصُرُ	نَصَرٌ
مدد کرنا، مدد	جس کی مدد کی گئی	مد کرنے والا	مد کرا!	وہ مدد کرتا ہے / اکرے گا	اس نے مدد کی

ضرب	مَضْرُوبٌ	ضَارِبٌ	إِضْرِبٌ	يَضْرِبُ	ضَرَبٌ
مارنا، مار	جس کو مارا گیا	مارنے والا	مار!	وہ مارتا ہے / مارے گا	اس نے مارا

سمع	مَسْمُوعٌ	سَامِعٌ	إِسْمَاعٌ	يَسْمَعُ	سَمِعٌ
سننا	جس کو سنایا	سننے والا	سن!	وہ سنتا ہے / سنے گا	اس نے سنا

(عربی بول چال)

نیچے دیے گئے جملوں میں ناموں کے بجائے ”اس کو“، ”ان کو“ وغیرہ کا استعمال سکھایا گیا ہے جو قرآن کریم میں بہت استعمال ہوتا ہے۔ ہم یہاں پر صرف ایک فعل نَصْرَ کو لے کر پریکٹس کر رہے ہیں۔

فعل ماضی کی پریکٹس

نَعَمْ، نَصَرْتُ زَيْدًا؟

نَعَمْ، نَصَرْنَا زَيْدًا؟

اب زید کے بجائے ”هُو“ کا استعمال کیجیے! یاد رکھیے ”ہُو“ جڑا ہوا ہے مگر پریکٹس کی خاطر اس کو تھوڑا وقفہ دے کر پڑھیے۔

نَعَمْ، نَصَرْتُهُ (نَصَرْتَهُ)

نَعَمْ، نَصَرْنَاهُ (نَصَرْنَاهُ)

ہل نَصَرْتُمُوهُ؟ (نَصَرْتُمُوهُ)

نوٹ: نَصَرْتُمُوهُ کے بجائے نَصَرْتُمُوهُ پڑھا جاتا ہے تاکہ بولنے میں آسانی ہو۔

فعل مضارع کی پریکٹس

نَعَمْ، أَنْصَرْ زَيْدًا؟

نَعَمْ، نَنْصَرْ زَيْدًا؟

اب زید کے بجائے ”هُو“ کا استعمال کیجیے! یاد رکھیے ”ہُو“ جڑا ہوا ہے مگر پریکٹس کی خاطر اس کو تھوڑا وقفہ دے کر پڑھیے۔

نَعَمْ، أَنْصَرْهُ (أَنْصَرْتَهُ)

نَعَمْ، نَنْصَرْهُ (نَنْصَرْتَهُ)

ہل تَنْصُرْتُهُ؟ (تَنْصُرْتَهُ)

فعل امر کی پریکٹس

أُنْصِرْ زَيْدًا! سَوْفَ أَنْصَرْ زَيْدًا!

أُنْصِرُوا زَيْدًا! سَوْفَ نَنْصَرُ زَيْدًا

اب زید کے بجائے ”هُو“ کا استعمال کیجیے! یاد رکھیے ”ہُو“ جڑا ہوا ہے مگر پریکٹس کی خاطر اس کو تھوڑا وقفہ دے کر پڑھیے۔

أُنْصُرْهُ! سَوْفَ أَنْصُرْهُ

أُنْصُرُوهُ! سَوْفَ نَنْصُرُوهُ



سوال-1: خالی خانوں میں عربی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

الرَّجِيم

مِنَ الشَّيْطَنِ

بِاللَّهِ

أَعُوذُ

--	--	--	--

سوال-2: نیچے کے ثیبل کو مکمل کیجیے؟

	مصحف میں صفحات کی تعداد
	ہر صفحے میں سطور کی تعداد
	ہر سطر میں الفاظ کی تعداد
	ہر صفحہ میں الفاظ کی تعداد
	قرآن میں الفاظ کی تعداد
	نماز کے الفاظ قرآن میں کتنی بار؟

سوال-3: اس کورس کے چھ مقاصد کیا ہیں؟

جواب:

سوال-4: نماز سے اس کورس کو شروع کرنے میں کیا فائدے ہیں؟

جواب:

سوال-5: اس کورس میں لکھنے اور بولنے سے زیادہ پڑھنے اور سننے پر زور ہے، ایسا کیوں ہے؟

جواب:

سوال-1: خالی خانوں میں عربی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ			
--	--	--	--

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ	الْرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	الْعَلَمِيْنَ	رَبِّ	لِلّٰهِ	بِسْمِ
---------------------------------------	--------------------------	---------------	-------	---------	--------

سوال-2: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ضمن میں ہم کون سی عادتیں سکھتے ہیں؟

جواب:

سوال-3: الْرَّحْمٰنِ اور الْرَّحِيْمِ میں معنی کے اعتبار سے کیا فرق ہے؟

جواب:

سوال-4: جب ہمیں کوئی نعمت ملے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب:

سوال-5: رب کے کیا معنی ہے؟

جواب:

سوال-1: خالی خانوں میں عربی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

الدّيْن 4

يَوْمٍ

مُلِكٌ

--	--	--

نَسْتَعِينُ 5

وَإِيَّاكَ

نَعْبُدُ

إِيَّاكَ

--	--	--	--

سوال-2: دین کے کتنے معنی ہیں؟

جواب:

سوال-3: عبادت کی مختلف فرمیں بیان کیجیے؟

جواب:

سوال-4: اللہ نے ہمیں کس لیے پیدا کیا؟

جواب:

سوال-5: ہم کن باتوں میں اللہ سے مدد مانگتے ہیں؟

جواب:

سوال-1: خالی خانوں میں عربی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

الْمُسْتَقِيمُ ٦

الصِّرَاطُ

إِهْدِنَا

عَلَيْهِمْ^٤

أَنْعَمْتَ

الَّذِينَ

صِرَاطَ

الضَّالِّينَ ٧

وَلَا

عَلَيْهِمْ

الْمَغْضُوبُ

غَيْرِ

سوال-2: ہدایت کہاں سے ملے گی؟

جواب:

سوال-3: اللہ نے کن پر انعام کیا؟

جواب:

سوال-4: الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ اور الْضَّالِّينَ سے کون لوگ مراد ہیں؟

جواب:

سوال-5: اللہ نے جن پر انعام کیا اُن کا راستہ کیا تھا؟

جواب:

سبق
5a

سوال-1: خالی خانوں میں عربی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

الله أَكْبَرُ الله أَكْبَرُ

الله أَكْبَرُ الله أَكْبَرُ

--	--

الله (ب) (ب)	إِلَّا	إِلَهٌ	لَا	أَنْ	أَشْهُدُ

رَسُولُ الله (ب)	مُحَمَّداً	أَنْ	أَشْهُدُ

الصَّلَاةُ (ب)	الْفَلَاحٍ	عَلَى حَيٍّ	عَلَى حَيٍّ

لَا إِلَهٌ إِلَّا اللهُ.	الله أَكْبَرُ الله أَكْبَرُ

سوال-2: الله أَكْبَرُ کو ہم اپنی زندگی میں کس طرح لاسکتے ہیں؟

جواب:

سوال-3: أَشْهُدُ أَنْ لَا إِلَهٌ إِلَّا اللهُ کا کیا پیغام ہے؟

جواب:

سوال-4: أَشْهُدُ أَنْ مُحَمَّداً رَسُولُ الله کا کیا پیغام ہے؟

جواب:

سوال-5: نماز کے لیے مسجد میں آنے والوں کے لیے دنیا اور آخرت کے فائدے بتائیے۔

جواب:

سوال-1: خالی خانوں میں عربی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

مِنَ النَّوْمِ.

خَيْرٌ

الصَّلَاةُ

--	--	--

الصَّلَاةُ.

قَامَتِ

قَدْ

--	--	--

اللهُ

إِلَّا

إِلَهٌ

لَا

أَنْ

أَشْهَدُ

--	--	--	--	--	--

لَهُ

لَا شَرِيكَ

وَحْدَةٌ

--	--	--	--

وَرَسُولُهُ

عَبْدُهُ

مُحَمَّدًا

أَنْ

وَأَشْهَدُ

--	--	--	--

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ.

--	--	--	--	--

سوال-2: وضو سے پہلے کی دعا کیا ہے؟

جواب:

سوال-3: وضو کے بعد کی دعا پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب:

سوال-4: وضو کی دعا میں عبْدُهُ کے اضافے سے کیا پیغام ملتا ہے؟

جواب:

سوال-5: پاکی و طہارت سے کیا مراد ہے؟

جواب:

سوال-1: خالی خانوں میں عربی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

***** رکوع اور رکوع کے بعد کے اذکار *****

الْعَظِيمُ.

رَبِّي

سُبْحَنَ

--	--	--

حَمْدَةٌ.

لِمَنْ

سَمِعَ اللَّهُ

--	--	--

الْحَمْدُ.

وَلَكَ

رَبَّنَا

--	--	--

بَيْنَهُمَا،

وَمِلْءُ مَا

وَمِلْءُ الْأَرْضِ

مِلْءُ السَّمَاوَاتِ

--	--	--	--

بَعْدُ.

مِنْ شَيْءٍ

شِئْتَ

مَا

وَمِلْءُ

--	--	--	--	--

***** سجدة کا ذکر *****

الْأَعْلَى.

رَبِّي

سُبْحَنَ

--	--	--

سوال-2: رکوع میں ہم کتنی باتیں اللہ سے کہتے ہیں اور وہ کیا ہیں؟
جواب:

سوال-3: سجدہ میں ہم کتنی باتیں اللہ سے کہتے ہیں اور وہ کون کون سی ہیں؟
جواب:

سوال-4: "سُبْحَنَ" کا کیا مطلب ہے؟
جواب:

سوال-5: حمد کے دو معنی بتائیں اور حمد کرتے وقت کیسی کیفیت ہونی چاہیے؟
جواب:

سوال-1: خالی خانوں میں عربی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

والطیبات

والصلوات

لله

التحيات

وبَرَكَاتُهُ

وَرَحْمَةُ اللهِ

أَيُّهَا النَّبِيُّ

السلامُ عَلَيْكَ

الصلحین

عِبَادِ اللهِ

وعَلَى

عَلَيْنَا

السلامُ

إِلَّا اللهُ

لَا إِلَهَ

أَنْ

أَشْهُدُ

وَرَسُولُهُ.

عَبْدُهُ

مُحَمَّدًا

وَأَشْهُدُ أَنَّ

سوال-2: قولی، بدنسی، اور مالی عبادتوں کا ذکر سن کر ہم کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب:

سوال-3: قولی اور بدنسی عبادتوں کی 2,2 مثالیں دیجیے۔

جواب:

سوال-4: نبی ﷺ کے لیے یہاں کتنی چیزوں کی دعا کی جا رہی ہے اور وہ کیا ہیں؟

جواب:

سوال-5: حضرت محمد ﷺ رسول ہیں اور عبد بھی، تو یہاں عبد کا ذکر کیوں ہے؟

جواب:

سوال-1: خالی خانوں میں عربی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

--	--	--	--	--

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

--	--	--	--	--

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

--	--	--	--	--

اللَّهُمَّ بَارِكْ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

--	--	--	--	--

كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

--	--	--	--	--

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

--	--	--	--	--

سوال-2: اچھی طرح سے درود پڑھنے کے لئے ہم کن چیزوں کو یاد رکھیں؟

جواب:

سوال-3: رحمت بھجنے اور برکت عطا کرنے کے کیا معنی ہیں؟

جواب:

سوال-4: حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ نے وہ کونسا انعام کیا جس کا اس درود میں اشارہ ہے؟

جواب:

سوال-5: درود کے آخر میں اللہ کے لیے حمید اور مجید کا ذکر کیوں ہے؟

جواب:

سبق
10a

نماز کے بعد کی دعائیں

سوال-1: خالی خانوں میں عربی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

حَسَنَةً

فِي الدُّنْيَا

أَتَنَا

رَبَّنَا

--	--	--	--

حَسَنَةً

وَفِي الْآخِرَةِ

--	--

النَّارِ (201)

عَذَابٍ

وَقِنَا

--	--	--

نماز کے بعد پڑھنے کی دعا:

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

وَشُكْرُكَ

عَلَى ذِكْرِكَ

أَعْنَّيْ

اللَّهُمَّ

--	--	--	--	--

سوال-2: دنیا کی حسنات کیا ہیں؟

جواب:

سوال-3: آخرت کی حسنات کیا ہیں؟

جواب:

سوال-4: اس دعائیں کتنی باتوں کا سوال ہے؟

جواب:

سوال-5: نماز کے بعد اللَّهُمَّ أَعِنْنِي عَلَى ذِكْرِكَ... پڑھنے کی وصیت کس نے کس کو کی تھی؟

جواب:

سُورَةُ الْإِخْلَاصِ

سبق
11a

سوال-1: خالی خانوں میں عربی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

أَحَدٌ 1

الله

هُوَ

قُلْ

--	--	--	--

الصَّمَدُ 2

الله

--	--

وَلَمْ يُولَدْ 3

لَمْ يَلِدْهُ

--	--

أَحَدٌ 4

كُفُوا

لَهُ

وَلَمْ يَكُنْ

--	--	--	--

سوال-2: سورۃ اخلاص کی فضیلت بیان کیجیے؟

جواب:

سوال-3: اس سورت میں کون سی پانچ چیزیں بتائی گئی ہیں، لکھیے؟

جواب:

سوال-4: اللہ الصَّمَدُ کا کیا مطلب ہے؟

جواب:

سوال-5: صحابی کا واقعہ بیان کیجیے جن کو سورۃ اخلاص سے محبت تھی؟

جواب:

سُورَةُ الْفَلَقِ

سبق
12a

سوال-1: خالی خانوں میں عربی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

الْفَلَقِ 1

بِرَبِّ

أَعُوذُ

قُلْ

--	--	--	--

خَلَقَ 2

مَا

مِنْ شَرِّ

--	--	--

وَقَبَ 3

إِذَا

غَاسِقٍ

وَمِنْ شَرِّ

--	--	--	--

فِي الْعُقَدِ 4

النَّفَثَتِ

وَمِنْ شَرِّ

--	--	--

إِذَا حَسَدَ 5

حَاسِدٍ

وَمِنْ شَرِّ

--	--	--

سوال-2: حضرت محمد ﷺ فرض نماز کے بعد کونسی سورتیں پڑھتے تھے؟

جواب:

سوال-3: آپ ﷺ سوتے وقت معوذات پڑھ کر کیا کرتے تھے؟

جواب:

سوال-4: رات کے کیا کیا شر ہو سکتے ہیں؟

جواب:

سوال-5: حسد کا کیا مطلب ہے؟

جواب:

سوال-1: خالی خانوں میں عربی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

لَهُمْ نَحْنُ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۖ ۚ ۖ ۖ ۖ ۖ

--	--	--	--

لَهُمْ نَحْنُ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۖ ۖ ۖ ۖ ۖ ۖ

--	--	--	--

لَهُمْ نَحْنُ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۖ ۖ ۖ ۖ ۖ ۖ

--	--	--	--

لَهُمْ نَحْنُ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۖ ۖ ۖ ۖ ۖ ۖ

--	--	--	--

سوال-2: رب کے معانی مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے؟

جواب:

سوال-3: شر کے معانی اور مثالیں بیان کیجیے؟

جواب:

سوال-4: شیطان کیسے وسوسہ ڈالتا ہے؟

جواب:

سوال-5: انسانی شیاطین سے کیا مراد ہیں؟

جواب:

سوال-1: خالی خانوں میں عربی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

لَفِيْ خُسْرٍ 2

الْإِنْسَانَ

إِنَّ

وَالْعَصْرِ 1

--	--	--	--

الصِّلْحَتِ

وَعَمِلُوا

أَمْنُوا

الَّذِينَ

إِلَّا

--	--	--	--	--

بِالصَّابِرِ 3

وَتَوَاصَوْا

بِالْحَقِّ

وَتَوَاصَوْا

--	--	--	--

سوال-2: اللہ تعالیٰ نے زمانے کی قسم کیوں کہائی؟

جواب:

سوال-3: نقصان میں کون لوگ نہیں ہیں؟

جواب:

سوال-4: حق کہاں ملتا ہے؟

جواب:

سوال-5: صبر کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب:

سُورَةُ النَّصْرِ

سبق
15a

سوال-1: خالی خانوں میں عربی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

١) والفتح

الله نَصْرٌ

جَاءَ

إِذَا

٢) أَفْوَاجًا

فِي دِينِ اللهِ

يَدْخُلُونَ

النَّاسَ وَرَأَيْتَ

٣) وَاسْتَغْفِرْهُ

رَبِّكَ

بِحَمْدِ

فَسَبِّحْ

٤) كَانَ تَوَابًا

إِنَّهُ

سوال-2: سورۃ نصر کب نازل ہوئی؟

جواب:

سوال-3: تسبیح اور حمد میں کیا فرق ہے؟

جواب:

سوال-4: قُل سے کون سی قُلیٰ مراد ہے؟

جواب:

سوال-5: سورۃ نصر سے کیا اسماق ملتے ہیں؟

جواب:

سوال-1: خالی خانوں میں عربی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

الْكَافِرُونَ ۱

يَا إِيَّاهَا

قُلْ

تَعْبُدُونَ ۲

مَا

لَا أَعْبُدُ

أَعْبُدُ ۳

مَا

عَبْدُونَ

وَلَا أَنْتُمْ

عَبْدَتُمْ ۴

مَا

عَابِدُ

وَلَا أَنَا

أَعْبُدُ ۵

مَا

عَبْدُونَ

وَلَا أَنْتُمْ

دِينِ ۶

وَلَى

دِينُكُمْ

لَكُمْ

سوال-2: کافر کے معنی کیا ہیں؟

جواب:

سوال-3: کیا لَكُمْ دِينُكُمْ وَلَى دِينِ کامطلب تبلیغ کو چھوڑ دینا ہے؟

جواب:

سوال-4: آپ اللہ علیہ السلام اس سورت کو کوئی نمازوں میں پڑھتے تھے؟

جواب:

سوال-5: رات کو یہ سورت پڑھنے کے بارے میں آپ اللہ علیہ السلام نے کیا فرمایا؟

جواب:

سوال-1: خالی خانوں میں عربی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

مُبَرَّكٌ

إِلَيْكَ

أَنْزَلْنَاهُ

كِتَبٌ

--	--	--	--

أُولُوا الْأَلْبَابٍ (29)

وَلِيَتَذَكَّرُ

إِيَّهُ

لِّيَدَّبُرُوا

--	--	--	--

آیَةً.

وَلَوْ

عَنِّي

بَلِّغُوا

--	--	--	--

سوال-2: تدبر کے معنی مثالوں کے ساتھ بتائیے؟

جواب:

سوال-3: تذکر کے معنی مثالوں کے ساتھ بتائیے؟

جواب:

سوال-4: قرآن سے ہمارے تعلق کی چار باتیں بتائیے؟

جواب:

سوال-5: تدبر اور تذکر کے ضمن میں بیان کیے گئے نکات کو لکھیے؟

جواب:

سوال-1: خالی خانوں میں عربی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

لِلَّهِ الْكَبِيرِ.

الْقُرْآنَ

يَسَرُّنَا

وَلَقَدْ

--	--	--	--

تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلِمَهُ۔ (بخاری)

--	--	--	--

بِالنِّيَاتِ۔ (بخاری)

الْأَعْمَالُ

إِنَّمَا

--	--	--	--

سوال-2: ذکر کے کتنے معنی ہیں لکھیے؟

جواب:

سوال-3: کیا قرآن مشکل ہے؟ آسانی کی دلیل دیجیے؟

جواب:

سوال-4: خراب نیت کی مثالیں دیجیے؟

جواب:

سوال-5: إِنْ، إِنَّ اور إِنَّمَا کا فرق بتائیے؟

جواب:

سوال-1: خالی خانوں میں عربی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

1. بار بار دعا کیجیے:

عِلْمًا (114) (طہ: 114)

زَدْنِي

رَبٌّ

--	--	--

2. قلم (اور سارے وسائل) کا استعمال کیجیے:

بِالْقَلْمِ. (العلق: 4)

عَلَمٌ

الَّذِي

--	--	--

3. مسابقت کا جذبہ رکھیے:

عَمَلاً (الملک: 2)

أَحْسَنُ

أَيُّكُمْ

--	--	--

سوال-2: اللہ تعالیٰ نے علم کی زیادتی والی دعا کس کو سمجھائی؟

جواب:

سوال-3: علم میں زیادتی کی دعا پڑھ کر ہمیں کیا کوشش کرنی چاہیے؟

جواب:

سوال-4: اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو پہلی وحی میں سب سے پہلے کس چیز کے ذریعہ علم حاصل کرنے کا طریقہ بتایا؟

جواب:

سوال-5: مسابقت کن چیزوں میں ہونی چاہیے؟

جواب:

اب تک کیا سیکھا اور آگے کیا سیکھیں گے؟

سوال-1: خالی خانوں میں ان الفاظ کے معانی لکھیے جو آپ پچھلے 19 اسماق میں پڑھ چکے ہیں:

اللّٰهُمَّ إِنَّكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ
اللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَنْتَ الْمُتَّقِيْنَ
اللّٰهُمَّ إِنَّكَ ذِلْكَ الْكِتَبُ لَأَرِيْبٌ فِيهِ هُدًى

--	--	--	--	--	--	--	--

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ

--	--	--	--	--	--	--

وَمَا أُنزَلَ إِلَيْكَ
وَمَا يُؤْمِنُونَ
وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ
وَمَا أُنزَلَ إِلَيْكَ

--	--	--	--	--	--	--

أُنْزَلَ
مِنْ قَبْلِكَ
وَبِالْأُخْرَةِ
هُمْ يُوقِنُونَ

--	--	--	--	--	--

أُولَئِكَ
عَلَى هُدًى
مِنْ مِنْ
رَبِّهِمْ

--	--	--	--	--	--

وَأُولَئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ

--	--	--	--	--

سوال-1: نیچے صرف "ہو، ہم، ... وغیرہ نیز "فَ" اور "وَ" سے ملا کر پورا نیل لکھیے۔

وَهُوَ	فَهُوَ	هُوَ

سوال-3: نیچے دیے گئے الفاظ کی عربی بنائیے۔

	وہ سب
	پس میں
	اور آپ سب
	پس وہ
	اور ہم سب

سوال-2: نیچے دیے گئے الفاظ کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

	فَهُمْ
	وَنَحْنُ
	وَهُوَ
	وَأَنْتُمْ
	وَأَنْتَ

سوال-4: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

مَنْ أَنْتَ؟
مَنْ أَنْتُمْ؟
مَنْ هُمْ؟
مَنْ هُوَ؟
مَنْ مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ؟

ہو مُسْلِم، ہُم مُسْلِمُون...

سوال-1: نیچے دیے گئے اسماء کی ”ون“ اور ”ین“ سے ملا کر جمع بنائیے۔

جمع + ین	جمع + ون	واحد
		مُؤْمِن
		صَالِح
		مُشْرِك
		مُسْلِم
		كَافِر

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

	وہ مومن ہے
	ہم سب مسلمان ہیں
	اور وہ نیک ہے
	وہ سب نیک ہیں
	آپ مومن ہیں

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

	فَأَنْتَ صَالِحٌ
	مِنْ مُسْلِمِينَ
	وَهُوَ مُؤْمِنٌ
	وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ
	وَهُمْ صَالِحُونَ

سوال-4: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

	مَنْ أَنْتُمْ؟
	هَلْ أَنْتُمْ مُؤْمِنُونَ؟
	مَنْ هُوَ؟
	هَلْ أَنْتَ صَالِحٌ؟
	هَلْ هُمْ مُؤْمِنُونَ؟

سوال-1: نیچے "لَهُ، لَهُمْ، ... " کا ثیبل "رب" "دین" اور "قلم" سے ملا کر لکھیے۔

قلمہ	دِینہ	ربّہ

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

	اس کارب
	اور ہم سب کارب
	ان سب کادین
	آپ کادین
	میرا قلم

سوال-2: نیچے دیے گئے الفاظ کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

	دِینُكُمْ
	وَهُوَ رَبُّنَا
	دِینُهُمْ
	رَبُّكُمْ
	اللهُ رَبُّهُمْ

سوال-4: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

	مَنْ رَبُّكَ؟
	مَنْ رَسُولُهُمْ؟
	مَا دِينُهُ؟
	مَنْ رَبُّهُمْ؟
	مَا دِينُكُمْ؟

سوال-1: نچے دیے گئے الفاظ کی مونث اور ان کی جمع لکھیے۔

+ ات	و	مذکر
		صَالِحٌ
		كَافِرٌ
		مُؤْمِنٌ
		عَالِمٌ
		مُسِلمٌ

سوال-3: نچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

وہ مسلمان عورت ہے
ہم سب نیک عورتیں ہیں
اس عورت کی کتاب
اس عورت کا قلم
وہ مؤمنہ عورت ہے

سوال-2: نچے دیے گئے الفاظ کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

مَنْ رَبُّهَا
هِيَ صَالِحةٌ
قَلْمَهَا
وَهِيَ مُؤْمِنَةٌ
فَهِيَ مُسِلمَةٌ

سوال-4: نچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

مَا دِينُهَا؟
مَنْ هِيَ؟
مَا كِتَابُهَا؟
هَلْ هِيَ مُسِلمَةً؟
مَا كِتَابُهُمْ؟

سوال-1: نیچے "ل، مِنْ اور عَنْ" کو "هُ، هُمْ، لَكَ، كُمْ ---" سے جوڑ کر ٹیبل مکمل کیجیے۔

عَنْهُ	مِنْهُ	لَهُ

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

اس عورت کے لیے
آپ سب سے
اور مجھ سے
ہم سب کے لیے
پس ان سب سے

سوال-2: نیچے دیے گئے کلمتوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ
وَمِنْكُمْ
مِنَ الرَّسُولِ
الْكِتَابُ لَهَا
هَذَا لَكُمْ

سوال-4: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا "نَعَمْ" سے جواب دیجیے۔

أَهْذَا لَكَ؟
أَهْذَا مِنْكُمْ؟
أَهْذَا لِي؟
أَذْلِكَ لَهُمْ؟
أَهْذَا لَهَا؟

سوال-1: "بِ، فِي، عَلَى" کو "ہم، لَكَ، كُم ---" سے جوڑ کر میں مکمل کیجیے۔

عَلَيْهِ	فِيْهِ	بِهِ

سوال-3: یونچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

	مسجد میں
	اس عورت پر
	کون ہے ان سب میں؟
	قرآن سے
	ہم سب میں

سوال-2: یونچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

	السلامُ عَلَيْكُمْ
	هَذَا فِي الْكِتَابِ
	مَنْ فِي الْبَيْتِ
	رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا
	بِسْمِ اللَّهِ

سوال-4: یونچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

	هَلْ عَلَيْكَ دِينٌ؟
	هَلْ فِيهِمْ خَيْرٌ؟
	هَلْ عَلَيْكُمْ دِينٌ؟
	هَلْ فِيهِكَ خَيْرٌ؟
	هَلْ فِيهِمْ خَيْرٌ؟

سوال-1: إلى، معَ و عندَ - سے جوڑ کر ٹیبلِ مکمل کبھیے۔

عندَه	معَهُ	إِلَيْهِ

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

	اسلام کی طرف
	اللَّهُآپ سب کے ساتھ ہے
	گھر کے پاس
	کیا کتاب آپ کے پاس ہے؟
	وہ سب ہمارے ساتھ ہیں

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کبھیے۔

	اللهُ مَعَنَا
	عَنْدَ اللهِ
	أَنَا رَاضٍ عَنْهُ
	هَلِ الْقُرْآنُ مَعَهَا؟
	نَحْنُ رَاجِعُونَ إِلَى اللهِ

سوال-4: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

	هَلِ اللهُ مَعَكُمْ؟
	هَلِ عَنْدَهُ كِتَابٌ؟
	هَلْ عَنْدَكَ قَلْمَانٌ؟
	هَلِ اللهُ مَعَكَ؟
	هَلِ الْكِتَابُ مَعَكَ؟

هذا، هؤلاء، ذلك، أولئك

سوال-1: ”یہ، یہ سب، وہ، وہ سب، یہ (عورت)“ ان الفاظ کی عربی کو پہلے کالم میں لکھیے، دوسرے اور تیسرا کالم میں ”و“ اور ”ف“ کے ساتھ لکھیے۔

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

یہ قرآن ہے
وہ سب مسلمان ہیں
ان لوگوں کی طرف
وہ نیک ہے
یہ سب مومن ہیں

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

فَأُولَئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ
هُؤُلَاءِ لِضَالُّونَ
هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ
ذَلِكَ الْكِتَابُ

سوال-4: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

أَهُؤُلَاءِ مُسْلِمُونَ؟
أَهَذَا مُؤْمِنٌ؟
أَذْلِكَ مُسْلِمٌ؟
هَلْ أُولَئِكَ صَابِرُونَ؟
أَهَذِهِ صَالِحةً؟

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کے ماضی کا ٹیبل لکھیے۔

جعل	فتح	فعل

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

ہم سب نے کھولاں پر
اور میں نے بنایا اس کے لیے
پس ہم سب نے کھولا آپ کے لیے
اور ہم سب نے بنایا تمہارے لیے
ان سب نے بنایا آپ سب کے لیے

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ لکھیے۔

اللَّذِي جَعَلَ لَكُمْ
فَجَعَلْنَا لَهُ
فَتَحَ لَيْ
إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ
كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ

سوال-4: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

هلْ جَعَلَ؟
هلْ جَعَلْتَ؟
هلْ جَعَلْتُمْ؟
هلْ فَتَحْتُمْ؟
هلْ فَعَلُوا؟

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کے ماضی کا مثال لکھیے۔

عبد	ذكر	خلق	نصر

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

	پس ہم سب نے مدد کی
	آپ سب نے عبادت کی اللہ کی
	پیدا کیا رحمان نے انسان کو
	اور آپ سب نے یاد کیا اللہ کو
	میں نے عبادت کی اللہ کی

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

	نصرنا الفقیر
	وذکروا الله
	لقد خلقنا الإنسان
	ما عبدنا الشيطان
	فقد نصر الله

سوال-4: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

هل نصرووا محمداً؟	
هل خلقتم شيئاً؟	
هل ذكر الرحمن؟	
هل عبدت الله؟	
هل نصرت الناس؟	

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کے مضارع کا میبل کمل کیجیے۔

يَفْتَحُ	يَجْعَلُ	يَفْعُلُ

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

	میں کام کرتا ہوں نیک
	ہم سب بناتے ہیں اس کے لیے
	کیا آپ کھولتے ہیں کوئی کتاب؟
	اس نے بنایا تمہارے لیے
	وہ کھولتا ہے کتاب

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

مَنْ يَفْعُلُ ذَلِكَ؟
أَتَجْعَلُ فِيهَا
اللَّهُ يَجْعَلُ فِيهِ خَيْرًا
الَّذِي يَجْعَلُ لَكُمْ
تَفْعِلُونَ الْكِتَابَ

سوال-4: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

	هَلْ تَجْعَلُ؟
	هَلْ تَفْتَحُ الْكِتَابَ؟
	هَلْ تَجْعَلُونَ الْبَيْتَ؟
	هَلْ يَجْعَلُ شَيْئًا؟
	هَلْ تَفْعِلُونَ خَيْرًا؟

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کے مضارع کا میبل کمل کیجیے۔

يَعْبُدُ	يَذْكُرُ	يَخْلُقُ	يَنْصُرُ

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

اور وہ مدد کرتا ہے	
وہ پیدا کرتا ہے لوگوں کو	
وہ سب یاد کرتے ہیں اللہ کو	
آپ عبادت کرتے ہیں اللہ کی	
وہ مدد کرتے ہیں	

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

مَنْ يَنْصُرُ النَّاسَ؟	
لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا	
أَلَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ	
مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ	
لَا يَعْبُدُونَ غَيْرَ اللَّهِ	

سوال-4: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

هَلْ تَعْبُدُونَ اللَّهَ؟	
هَلْ تَعْبُدُ اللَّهَ؟	
هَلِ اللَّهُ يَخْلُقُنَا؟	
هَلْ يَنْصُرُونَ خَالِدًا؟	
هَلْ تَذْكُرُونَ الرَّحْمَنَ؟	

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کے مضارع کا میبل کمل کیجیے۔

يَعْمَلُ	يَعْلَمُ	يَسْمَعُ	يَضْرِبُ

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

	وہ مارتا ہے
	وہ سب سنتے ہیں قرآن کو
	کیا آپ سب جانتے ہیں حدیث کو؟
	آپ سب عمل کرتے ہیں اچھے
	وہ سب عمل کرتے ہیں اچھا

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

النَّاسُ يَضْرِبُونَ
وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ الْقُرْآنَ
إِنَّهُ يَعْلَمُ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ
اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ
لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا

سوال-4: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

	هَلْ تَضْرِبُ رَيْدًا؟
	هَلْ تَسْمَعُ الْقُرْآنَ فِي الْمَغْرِبِ؟
	هَلْ تَعْمَلُ صَالِحًا؟
	هَلِ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ؟
	هَلْ تَعْلَمُ النَّاسَ؟

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کے فعل امر و نہی کا ٹیبل مکمل کیجیے۔

اجْعَلْ	إِفْتَحْ	إِفْعَلْ
		إِفْعَلُوا
		لَا تَفْعَلْ
		لَا تَفْعَلُوا

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

	اچھا کام کرو!
	مت کھولو!
	برائی کے کام مت کرو!
	کتاب کھولو!
	نہ بناؤ کوئی چیز!

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

	فَافْعِلْ خَيْرًا!
	إِفْتَحِ الْكِتَابَ!
	وَافْعَلُوا الْخَيْرَ!
	وَلَا تَجْعَلُوا!
	لَا تَفْعَلُوا شَرًّا!

سوال-4: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

	إِفْعَلُوا خَيْرًا!
	إِجْعَلْ!
	لَا تَفْعَلْ!
	إِفْعَلْ خَيْرًا!
	إِفْتَحِ الْكِتَابَ!

سوال-1: نিচے دیے گئے افعال کے فعل امر و نہی کا ٹیبل مکمل کیجیے۔

			أُنْصُرْ
	أَعْبُدُوا		
		لَا تَذْكُرْ	
لَا تَخْلُقُوا			

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

	يادِ کر اللہ کو!
	يادِ کرو رحمان کو!
	عبادت کرو اللہ کی!
	مدمت کرو ظالم کی!
	مدکرو زید کی!

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

	أذْكُرُوا آیةَ الْقُرْآنِ!
	أَعْبُدُوا رَبَّكُمْ!
	لَا تَنْصُرْ طَالِمًا!
	وَانْصُرُوا زَيْدًا!
	أذْكُرْ رَبَّكَ!

سوال-4: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

	أَعْبُدِ اللَّهَ!
	أَعْبُدُوا اللَّهَ!
	أذْكُرِ الرَّحْمَنَ!
	أَنْصُرِ وَلَدًا!
	أذْكُرُوا اللَّهَ!

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کے فعل امر و نہی کا ٹیبل مکمل کیجیے۔

			اُضْرِب
اعْمَلُوا			
		لَا تَسْمَعْ	
	لَا تَعْلَمُوا		

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

	قرآن سنو!
	مت کام کرو برا!
	کام کرو اچھا!
	مت ماردا س کو!
	اور آپ جان لو!

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

	لَا تَضْرِبُوا زَيْدًا!
	لَا تَسْمَعُوا شَرًّا!
	وَاسْمَعْ تَلَاقَةَ الْقُرْآنِ!
	وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ رَحِيمٌ!
	وَاعْمَلُوا صَالِحًا!

سوال-4: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

	اعْلَمِ الْحَدِيثَ!
	إِسْمَاعِيلُوا الْقُرْآنَ!
	إِضْرِبِ الظَّالِمَ!
	لَا تَعْمَلُوا شَرًّا!
	إِعْمَلُوا الصَّالِحَاتِ!

سوال-1: پہلے کالم کو دیکھ کر بقیہ افعال کا ٹیبلِ مکمل بچیے۔

نَصَر	جَعْل	فَتَح	فَعَل
			فَاعِل
			مَفْعُول
			فِعْل
			فَاعِلُونَ، فَاعِلِيَّنَ
			مَفْعُولُونَ، مَفْعُولِيَّنَ

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

	آپ سب کھونے والے ہیں
	مسجد کھلی ہے
	مومن لوگ کرنے والے ہیں
	ہماری مدد کی جاتی ہے
	وہ بنایا گیا ہے

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ بچیے۔

	اِنّی فَاعِلٌ ذَلِكَ
	أَنْتُمْ نَاصِرُونَ
	أَنْتَ فَاتِحٌ
	الْمُسْلِمُونَ مَنْصُورُونَ
	الْكِتَابُ مَفْتُوحٌ

سوال-4: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

	هَلْ أَنْتَ فَاعِلٌ؟
	هَلِ الْمَدْرَسَةُ مَفْتُوحَةٌ؟
	هَلْ أَنْتَ نَاصِرٌ؟
	هَلْ أَنْتُمْ جَاعِلُونَ؟
	هَلْ هِيَ فَاعِلَةٌ؟

سوال-1: پہلے کالم کو دیکھ کر بقیہ افعال کا ٹیبلِ مکمل بچیے۔

عمل	علم	سمع	ضرب	عبد
				عبد
				معبد
				عبادۃ
				عبدون، عابدین
				معبدون، معبدین

سوال-3: یچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

ہم سب سنے والے ہیں
ہم سب عمل کرنے والے ہیں
بے شک اللہ جاننے والا ہے
نمزاً ایک عبادت ہے
وہ یاد کرتی ہے اللہ کو

سوال-2: یچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ بچیے۔

عِلمُهَا عِنْدَ رَبِّي
لَئِنْ عَمِلَيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ
وَنَحْنُ لَهُ عَبْدُونَ
فَاعْمَلْ إِنَّا عَمِلُونَ
عَبْدَتِ اللَّهَ

سوال-4: یچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

هل الله مَعْبُودُنَا؟
هل هُمْ عَالِمُونَ؟
هل أَنْتَ عَامِلٌ؟
هل عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ؟
هل فَتَحْتِ الْكِتَابِ؟

سوال-1: نیچے دیئے گئے افعال کا ٹبیل مکمل کیجیے۔

فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام
ذکر	حَلَقَ	سَمِعَ	ضَرَبَ	فَعَلَ	

سوال-2: نیچے دیئے گئے صیغوں کو "هُو، هُم، أَنَّ، كُمْ ---" سے ملا کر لکھیے۔

يَنْصُرُهُ	يَعْلَمُهُ	يَسْمَعُهُ	ذَكْرَتَهُ

سوال-3: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

هلْ تَنْصُرُنِي؟	
هلْ تَسْمَعُونَا؟	
هلْ ذَكَرْتَنِي؟	
هلْ تَعْلَمُونَهُ؟	
هلْ سَمِعْتَنِي؟	

1-تعوذُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ

2-سُورَةُ الْفَاتِحَةِ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۖ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ ۖ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۖ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۖ إِيَّاكَ نَعْبُدُ

وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۖ إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۖ صِرَاطَ الَّذِينَ

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الصَّالِحِينَ ۖ

5-اذان: أَللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ

أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (بار) أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللّٰهِ (بار)

حَيٌّ عَلَى الصَّلَاةِ (بار) حَيٌّ عَلَى الْفَلَاحِ (بار) اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ.

6- فجرى اذان، اقامت او روضوكى بعد كى دعا فجرى اذان ميس زاد الفاظ:

الصلوة خير من النوم.

اقامت كى الفاظ: اذان کے کلمات دہائیں جائیں، لیکن حیی علی الفلاح کے بعد و بار قدم قامت الصلاة کہا جائے۔

وضوكى اذكار: أشهد أَنَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّرَابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمَتَطَهِّرِينَ.

7-ركوع، رکوع کے بعد اور سجدہ کے اذكار: رکوع کا ذکر: سُبْحَنَ رَبِّيِ الْعَظِيمِ.

ركوع سے اٹھنے کے بعد کے اذكار: سمع الله لمن حمدہ۔ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ.

ركوع سے اٹھنے کے بعد کا ایک اور ذکر: سمع الله لمن حمدہ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِنْ السَّمَاوَاتِ وَمِنْ الْأَرْضِ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ.

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

سجدہ کا ذکر: سُبْحَنَ رَبِّيِ الْأَعَلَىِ.

8-تشهد: أَتَشْهِدُ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَمْدُ وَالصَّلَاةُ وَالطَّبِيعَاتُ، أَسْلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا الطَّبِيعَاتُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَمْدُ وَالصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

9- درود (نبی ﷺ کے لیے دعا): اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى الْمُحَمَّدِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّحِيدٌ. اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّحِيدٌ.

10- نماز کے بعد کی دواہم دعائیں:
رَبَّنَا إِنَّا فِي الدِّينِ حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ
وَقَنَا عَذَابَ النَّارِ.

نماز کے بعد پڑھنے کی ایک ابم دعا:
اللّٰهُمَّ أَعْنِنِي عَلٰى ذُكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحْسِنِ عِبَادَتِكَ.

11- سُورَةُ الْإِخْلَاصِ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۖ اللَّهُ الصَّمَدُ ۖ لَمْ يَلِدْ ۖ

وَلَمْ يُوْلَدْ ۖ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ ۖ

12- سُورَةُ الْفَلَقِ: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۖ

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۖ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۖ وَمِنْ

شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۖ

13- سُورَةُ النَّاسِ: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۖ مَلِكِ النَّاسِ ۖ إِلَهِ النَّاسِ ۖ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۖ الَّذِي يُوْسُوسُ فِي

صُدُورِ النَّاسِ ۖ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۖ

14- سُورَةُ الْعَصْرِ: وَالْعَصْرِ ۖ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي حُسْنٍ ۖ إِلَّا

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِيقَةِ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبَرِ

۳

15- سُورَةُ الْمَصْرِ: إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفُتْحُ ۖ وَرَأَيْتَ النَّاسَ

يَدْخُلُونَ فِي دِيَنِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۖ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ

إِنَّهُ كَانَ تَوَابًا ۖ

16- سُورَةُ الْكَفْرُونَ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَفَرُونَ ۖ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ

ۖ وَلَا أَنْتُمْ عَبِيدُونَ مَا أَعْبُدُ ۖ لَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۖ وَلَا

أَنْتُمْ عَبِيدُونَ مَا أَعْبُدُ ۖ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۖ

17- نزول قرآن کا مقصد: کتبَ اَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبِّرَكٌ لِيَدَبَرُوا اِلَيْهِ

وَلِيَذَكِّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۚ

(29) تبلیغ: بَلَّغُوا عَنِّي وَلَوْ اِيَّاهُ.

18- قرآن آسان اور اس کا سیکھنا بھترین کام: وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِذِكُرِ۔ (سورة القرم: 40,32,22,17)

خیزِر کم مَنْ تَعْلَمَ الْقُرْآنَ وَعَلَمَهُ۔ (بخاری)

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّتَائِبِ۔ (بخاری)

19- قرآن سیکھنے کی دعا اور طریقہ:

بَارِبَارِدَعَاعَکِیجی: زَرِبَ زِدْنِی عَلِمًا.

قلم کا استعمال کیجیے: الَّذِي عَلَمَ بِالْقَلْمَنِ.

مسابقت کا جذبہ رکھیے: أَئُكُمْ أَحْسَنُ عَمَالًا



Handwriting practice lines. There are 10 rows of horizontal lines for practicing letter formation and alignment.

یہ الفاظ قرآن کریم میں تقریباً 26,000 بار آتے ہیں، کیا آپ کو ان کے معانی یاد ہیں؟

تعارف اور تعلیم				تعارف اور تعلیم			
اس نے جانا	علم	562	بہتر	176	خیر	2550	اللہ
اس نے عمل کیا	عمل	318	رکوع، رکوع کے بعد اور سجدے کی دعا	41	سبحان	شیطان	شیطان
سُورَةُ الْفَلَق		پاک ہے		کون		من	
جب	اذ	239	عظیم	107	زین	کیا	ہل
جب	اذا	423	آذض	461	آسمان	(1-3)	93
سُورَةُ النَّاس		سماء (سماءات)		سُورَةُ الْفَاتِحَة (1-3)		اسم	
معبود	الله	145	دریان	266	بین	بہت مہربان	رَحْمَن
سینہ	صدر	44	چیز	283	شئیء	رحم کرنے والا	رَجْنَم
فرشتہ	ملک	88	بعد	198	بغد	اجھے اخلاق والا	کریم
جنت	جنة	32	تَشَهُّد				27
سُورَةُ الْعَصْر		مال عبادتیں +		تمام تعریض اور شکر		الْأَخْمَد	
اس نے چاہا	شاء	56	سلام	42	اللہ کے لیے	الله	149
انسان	إنسان	65	نبی	75	تمام جہاںوں	الْعَالَمِينَ +	73
سوائے	الآلا	664	رحمت	114	مسلمان	مسلم	42
دواہیان لائے	آمُنُوا	258	بندہ	125	مؤمن	مؤمن	230
حق	حق	247	(یہ (موہث))	47	عبد	مشرک	مُشْرِك
یا	أو	280	(وہ (موہث))	43	ہدہ	کافر	کافر
کیا	ماذا	27	ورو و (نبی ﷺ کے لیے دعا)				صالح
سُورَةُ النَّصْر		ابراهیم عليه السلام		سُورَةُ الْفَاتِحَة (4-5)		نیک	
وہ آیا	جائے	171	اس نے کیا	فعل	دان	یوم	405
لوگ	الناس	241	اس نے بنایا	جعل	بدله، زندگی کا نظام	دین	92
قاں (ہے)	کان	422	اس نے کھولا	فتح	صرف تجھ سے	ایاں	24
سُورَةُ الْكَافِرُونَ		نماز کے بعد کی دعائیں		رب		رب	
اے!	يا	361	دنیا	115	کیا جو	ما	2154
قوم	قوم	383	آخرت	115	آخرہ	سُورَةُ الْفَاتِحَة (6-7)	
اے!	أيُّهَا	153	عذاب	322	راستہ	صواب	45
غتیریب	سوق	42	آگ	145	سیدھا	مُسْتَقِيمٌ	37
نزول قرآن کا مقصد		اس نے مدد کی		وہ لوگ		وہ لوگ	
کتاب	كتاب	261	نصر	80	نه	غیر	147
ہم نے نازل کیا	أنزلنا	55	ذکر	151	نہیں	لَا	1687
آیت	آیة	382	خلق	237	آدآن		
اگر	لئو	201	عبد	142	زیادہ	گشیش	63
قرآن آسان اور اس کا سیکھنا بہترین کام				سب سے زیادہ		اکھر	
البیت المقدس	لقد	406	کہہ دیجیے	332	کہ	آن	571
قرآن	قرآن	70	اس نے کہا	530	ان سب نے کہا	آن	359
صرف	إنَّمَا	145	قالوں	332	ایک	اکھد	74
اعمال	الْأَعْمَال +	41	ایک	74	لَمْ	نماز	332
قرآن آسان کی دعا اور طریقہ		نہ		رسول		صلادہ	
وہ جو	الذی	304	لَنْ	106	ہرگز نہیں	نبر کی اذان، اقامۃ، اور وضو، کے بعد کی دعا	83
کون	ای	59	اس نے مارا	50	ضرب	شریک	40
بہتر	أَخْسَن	36	اس نے سا	98	سمع	سُبْلِل (سُبْل) +	176

Verb Table

فعل مضارع		فعل ماض	
فعل نهي	فعل أمر	يَفْعُلُ وَهُوَ كَرِيْبٌ	اس نے کیا
لا تَفْعَلْ	كرا	إِفْعَلْ	آپ نے کیا
لا تَفْعَلُوا	كروا!	إِفْعَلُوا	میں نے کیا
كرنے والا	فاعِل:	تَفْعَلُونَ آپ سب کرتے ہیں اکریں گے	آپ سب نے کیا
جس پر اثر پڑا	مَفْعُول:	تَفْعَلْ هم سب کرتے ہیں اکریں گے	ہم سب نے کیا
کرنا، کام کا کرنا	فعل:	تَفْعَلْ وہ عورت کرتی ہے اکرے گی	اس عورت نے کیا

(أَفْعَالُ ثَلَاثَى مُجَرَّدٍ) Master Table-1: Trilateral Verbs

فعل ماضی کی چابی	فعل ماضی کی چابی	فعل أمر کی چابی	اسم (ال، ءيْلَهُ)	اسم (ال، ءيْلَهُ)	اسم (ال، ءيْلَهُ)	فعل ماضی کی چابی
فَعَلْ	مَفْعُولْ	فَاعِلْ	كرنا، کام کا نام	كرنے والا	إِفْعَلْ	اس نے کیا
فَتْح	مَفْتُوحْ	فَاتِحْ	کھوننا	کھونے والا	إِفْتَحْ	قرآن کھولو گے
نَصْر	مَنْصُورْ	نَاصِرْ	مدد کرنا	مدد کرنے والا	أَنْصَرْ	تواللہ کی مدد آئے گی
ضَرْب	مَضْرُوبْ	ضَارِبْ	مارنا	مارنے والا	إِضْرِبْ	ورنہ مار پڑے گی
سَمْع	مَسْمُوعْ	سَامِعْ	سننا	سنے والا	إِسْمَعْ	اس لیں لو

کچھ مؤلف کے بارے میں

ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم نے اپنی پہچیں سال تحقیقات و تجربات کی بنیاد پر قرآن کے نصاب کی ایک سیریز "آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ" اور "آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے" تیار کی ہے جو دنیا بھر کے متعدد اسکولوں میں داخل نصاب ہے۔ یہ کتاب بڑی عمر کے لوگوں کے معیار کے مطابق بھی تیار کی گئی ہے۔ انہوں نے ان کو سیریز کو اب تک 10 ملکوں میں پیش کیا ہے اور ان کے پروگرام منیشن والٹ نیشنل ٹی وی پر بھی نشر کیے جاتے ہیں۔ ان کتابوں کا 20 سے زائد زبانوں میں ترجمہ کیا جا چکا ہے۔